



# مِشْكُوۃُ شَرِیف

صالح بشکوه و زنجیت سی مشور و تدبیر کتب و بیعت  
مشتبه به تراغی و لایه امانیت کبیر و تدبیر

فیضیت

امام ولی العزیزین محمد بن عبد الله بن علی بن ابی طالب  
رحمہ اللہ

ترجمہ مولانا عبدالحلیم علوی (فاضل عربی)

## مکتبہ رحمانیہ

اقرار شدہ فروکار لاہور  
۱۸ اردو بازار





صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۲۵۰	نماز تہجد کے وقت اُٹھنے کی دعا	۱۸۸	نماز پڑھنے کی کیفیت اور اچھے مکان کا بیان
۲۶۰	نماز تہجد کی ترتیب و تاکید		جو کچھ بکیر غریب کے ہمدرد ہوا جاتا ہے اسی کو
۳۶۳	ایک ہی بار نہ دی کا بیان	۱۸۹	بیان -
۲۶۶	دتر کا بیان	۱۸۹	نماز میں قرأت کا بیان
۲۶۳	قیامت کا بیان		و کوع کا بیان
۲۶۵	قیم و دھن و زکوٰۃ کا بیان	۱۹۰	جدید ایس ایس کی تعلیم کا بیان
۲۶۶	نماز چاشت کا بیان	۱۹۳	نقشبہ (تجربات) کا بیان
۲۸۰	زائین کا بیان		ورد: شش ہفت روزہ اس کے ہر وقت پڑھنے کی
۲۸۶	نماز صبح کا بیان	۵۶	نقشبہ -
۲۸۳	سفر کی نماز کا بیان		انجیل سے جو عدد شریف سے بعد چھ روزہ پڑھنی
۲۸۰	جدید تعلیم کا بیان	۳۰۰	ہالی وائی کا بیان
۲۹۲	جدید کی فرقیّت کا بیان		نماز کے بعد جو کچھ لکھا پڑھنا مستحب ہے
۲۹۳	نماز جمعہ کے پہلے سویرے جاتے کا بیان	۲۰۳	اس کا بیان
۲۹۸	میر کے شعر اور اسی نماز کا بیان	۲۰۸	نماز میں نابینا و دریا ناز احمد کا بیان
۳۰۱	نماز غزوات کا بیان	۲۱۵	جدید سوس کا بیان
۳۰۲	عید حضور اور عید ملی کا بیان	۲۱۷	"کادت کے محفل کا بیان
۳۰۹	نماز کا بیان	۲۲۰	ازادیت محفل کا بیان
۳۱۳	غیر کا بیان	۲۲۳	محافل و صحن کی تعلیم کا بیان
۳۱۴	نماز صوفی (میں) کا بیان	۲۲۰	صوفیوں کے سپرد حالہ بزرگرسے کی تاکید
۳۱۸	جدید شکر کا بیان	۲۲۳	امام کے کھڑے ہونے کا طریقہ
۳۱۹	استغفار کی نماز کا بیان	۲۲۶	امانت کا بیان
	و حسب بیان	۳۲۲	امام بہ جو حضرت نامہ میں اس کا بیان
۳۲۲	بوزوں کا بیان		مقتدری کو اصرار کی ہر دی کرے اس سبق کا
	رکت اسب انجیل و شکر	۳۳۰	حکم -
۳۲۵	بید کی عیادت اور بیداری کے خواب کا بیان	۳۳۳	دوبارہ نماز پڑھنے کا بیان
۳۳۱	موت کو نہ دکرے کا بیان	۳۳۷	سنت مکرر ادا کی تعلیم -
۳۳۷	ترتیب عیادت کو کھڑے ہو کر تعقیب کرنے کا بیان	۳۳۳	تجربہ کی نماز



صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۲۴۱	عربی کا بیان	۲۴۸	گردن نچھٹے کا بیان
۲۴۲	مذہبی بن یکیزوں سے پرہیز ہادی سے	۲۵۱	ہیبت کو ٹھونکنے اور تھیز دیکھنے کا بیان
۲۴۳	نک کا بیان		جنازہ کے ساتھ جاسے اور نماز گزار دیکھنے
۲۴۴	مسلمان کے دوزوں کا بیان	۲۵۳	کا بیان
۲۴۵	نہ کی گفتگو کہ مصطفیٰ میں ہے	۲۵۴	ہیبت کو دیکھنے کا بیان
۲۴۶	نقل و دوزوں کا بیان	۲۵۵	ہیبت پر راستہ کا بیان
۲۵۰	شب قدر کا بیان	۲۵۹	تیروں کی زیارت کا بیان
۲۵۲	بصحت کا بیان		کتاب التذکرۃ
۲۵۵	فنا فی قرآن		ذکوۃ کا بیان
۲۵۶	تاریخ قرآن کا بیان	۲۵۹	کس مال پر نکوۃ واجب ہوتی ہے
۲۵۸	اعتقوبت قرآن اور قرآن کے بچے کرنے کا بیان	۲۶۱	صدقہ نقد
۲۶۳	وفاق کا بیان		کس قسم کے لوگوں کو نکوۃ کا مال لینا مصلحت نہیں
	اشرف تقاضا کا ذکر اور اس کا قرب حاصل کرنے کا بیان	۲۶۳	کس قسم کے لوگوں کو سوالی کرنا جائز ہے اور
۲۶۵	محمد المصطفیٰ کی فضیلت کا بیان	۲۶۶	کس کو کجا ہوتا نہیں
۲۶۸	سبحان خداوندہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ		مال خیر پر کرنے کی فضیلت اور بیکس کی مذمت
۵۰۱	کئے کی فضیلت کا بیان	۲۰۱	صدقہ اور خیرات کرنے کی فضیلت
۵۰۸	اعتقاد اور قرب کا بیان	۲۰۹	بہترین صدقہ کرنے کا بیان
۵۱۰	رحمت الہی کی رحمت کا بیان		عورت اگر خاوند کے مال سے خرچ کرے تو اس کا کیا حکم ہے
۵۱۲	محبوب اللہ شام اور سوسٹہ کے وقت کی دعا ہے	۲۱۲	صدقہ دے کر انکو دانیس نہ لینے کا بیان
۵۱۳	نکستہ اور نکات کا بیان	۲۱۳	کتاب الصوم
۵۱۴	کس کی چیزوں سے مکمل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے ان کا بیان		دو زوں کا بیان
۵۱۵	جامع دعا میں جو لوگوں کے فائدہ پر مستعمل ہے ان کا بیان		پناہ دیکھنے کا بیان

صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات
۵۸۲	ہدی کو بیس		کتاب الفرائض
۵۸۶	قرنی زریا کرنے کے بعد خلق کو بیس		القول فی بیان
۵۸۷	نیکو کے دن غم اور موت دوزخ کو بیان	۵۸۴	احرام باندھنے اور لیکہ پکارنے کو بیان
۵۹۳	منہ و منہ اہرم کو بیان	۵۹۰	مختار و راج کو بیان
۵۹۴	مخرم کو شمار کی ممانعت	۵۹۲	داخل کر اور طواف لیکہ کو بیان
	مخرم کے رد کے چارے اور حج کے قوت	۵۹۹	بہرہ اپنا کشمکش پڑنے کو بیان
۵۹۹	موتے کو بیان	۵۹۵	عرق مت و مرد لغت سے واپس کو بیان
۶۰۰	مردم کو کو بیس	۵۹۸	دی بکار و کفر دے کو بیان
۶۰۳	مردم و ہرہ کو بیان	۵۹۰	



نام کتاب	شکوہ شرم و عفت
طابع	مقبول الرحمن
مطبع	المطبعہ النورانیہ
ملک و دم	ایک ہزار
تاریخ	محمدیہ و غفر

نشری

مکتبہ رحمانیہ ۱۸ اردو بازار - لاہور









ابھی نصف پندرہ گھنٹہ پہلے چنے غول پڑا تھا اور آج صبح تیرہ گھنٹہ پہلے تھوڑے تھوڑے چنے غول پڑے ہیں۔

[illegible][illegible]

**فصل** در بیان معنی و اقسام غیبت  
در بیان معنی غیبت، آنست که کسی را از دیدن او غایب گویند که یا در مکانی است که دیده نمی شود یا در زمانی که دیده نمی شود.

[illegible][illegible]

یہ کہانی سن کر ہر شخص جو مسلمان ہو، اس کی طرف سے دلچسپی لے گا۔ یہ کہانی سن کر ہر شخص جو مسلمان ہو، اس کی طرف سے دلچسپی لے گا۔

معلوم ہے چاہیے کہ بین الاقوامی تعلیمی مراعات سے مستفید ہونے والے طلبہ کی تعداد میں اضافہ ہو جائے اور ان کے تعلیمی اخراجات کو کم کر دیا جائے۔





























وَقَدْ سَمِعْتُ فِي غَيْبِهِمْ فَطَنِي دَائِبَةً تَعْلَقُ  
 بِهَيْبَتِهِمْ لَمْ أَشْأَوْهُ مَرَّةً شَيْئًا مِنْهُ لَمْ يَسْتَعِذْ  
 إِلَيَّ مِنْهُ فِي غَيْبِهِمْ لَمْ يَسْتَعِذْ مِنْهُ مِنْهُ  
 وَكَذَلِكَ خُصِمْتُ

وَقَدْ سَمِعْتُ فِي غَيْبِهِمْ فَطَنِي دَائِبَةً تَعْلَقُ  
 بِهَيْبَتِهِمْ لَمْ أَشْأَوْهُ مَرَّةً شَيْئًا مِنْهُ لَمْ يَسْتَعِذْ  
 إِلَيَّ مِنْهُ فِي غَيْبِهِمْ لَمْ يَسْتَعِذْ مِنْهُ مِنْهُ  
 وَكَذَلِكَ خُصِمْتُ

وَقَدْ سَمِعْتُ فِي غَيْبِهِمْ فَطَنِي دَائِبَةً تَعْلَقُ  
 بِهَيْبَتِهِمْ لَمْ أَشْأَوْهُ مَرَّةً شَيْئًا مِنْهُ لَمْ يَسْتَعِذْ  
 إِلَيَّ مِنْهُ فِي غَيْبِهِمْ لَمْ يَسْتَعِذْ مِنْهُ مِنْهُ  
 وَكَذَلِكَ خُصِمْتُ

وَقَدْ سَمِعْتُ فِي غَيْبِهِمْ فَطَنِي دَائِبَةً تَعْلَقُ  
 بِهَيْبَتِهِمْ لَمْ أَشْأَوْهُ مَرَّةً شَيْئًا مِنْهُ لَمْ يَسْتَعِذْ  
 إِلَيَّ مِنْهُ فِي غَيْبِهِمْ لَمْ يَسْتَعِذْ مِنْهُ مِنْهُ  
 وَكَذَلِكَ خُصِمْتُ

وَقَدْ سَمِعْتُ فِي غَيْبِهِمْ فَطَنِي دَائِبَةً تَعْلَقُ  
 بِهَيْبَتِهِمْ لَمْ أَشْأَوْهُ مَرَّةً شَيْئًا مِنْهُ لَمْ يَسْتَعِذْ  
 إِلَيَّ مِنْهُ فِي غَيْبِهِمْ لَمْ يَسْتَعِذْ مِنْهُ مِنْهُ  
 وَكَذَلِكَ خُصِمْتُ

وَقَدْ سَمِعْتُ فِي غَيْبِهِمْ فَطَنِي دَائِبَةً تَعْلَقُ  
 بِهَيْبَتِهِمْ لَمْ أَشْأَوْهُ مَرَّةً شَيْئًا مِنْهُ لَمْ يَسْتَعِذْ  
 إِلَيَّ مِنْهُ فِي غَيْبِهِمْ لَمْ يَسْتَعِذْ مِنْهُ مِنْهُ  
 وَكَذَلِكَ خُصِمْتُ



















ما قبل

دوسرا وقت چور نا کیلے کے لیے آجے پہنچے  
مکیت۔

14 44 44  
14 44 44

بَابُ الْكِبَرِ وَعَلَامَاتُ التَّخَافُقِ

پہلی فصل

[illegible]

مفتی محمد رفیع

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

تَفْخِيمُ

[illegible]

[illegible][illegible]

میں نے خود اپنے لئے ایک خط لکھا ہے جس میں میری تمام حالتیں بیان کی ہیں۔  
اس خط کو تمہارے پاس بھیج رہا ہوں تاکہ تم اس سے مرعوب نہ ہو سکو۔

## دوسری فصل

[illegible][illegible]

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يَرْسِلَ نَفِثَاتٍ مِنْهُ  
فَيُفْسِدُنَّ فِيهَا مِنْ لَحْمٍ مَبْذُورٍ  
وَأَنْ يَرْسِلَ سَحَابًا مُسَوِّمًا  
فَيُخَوِّفُ فِيهِ أَكْثَرَ النَّاسِ  
كَذَلِكَ آيَاتُ الْكَافِرِينَ

وَمِنْ مَّوَدُّعِي عَيْنِي كَذَلِكَ كُنْتُ كُنْتُ قَدِ انْتَهَيْتُ  
الْمُحَلِّقُ وَالْمُتَدَوِّجُ فِي كُنْ وَنَدَى لَيْلِي قَدِ انْتَهَيْتُ  
وَمِنْ كَذَلِكَ وَنَدَى لَيْلِي قَدِ انْتَهَيْتُ  
الْمُتَدَوِّجُ وَالْمُحَلِّقُ فِي كُنْ وَنَدَى لَيْلِي قَدِ انْتَهَيْتُ  
وَمِنْ كَذَلِكَ وَنَدَى لَيْلِي قَدِ انْتَهَيْتُ

وَأَمَّا خَيْرُ الْأَمْرِ فَفِي الْأَعْمَالِ

[illegible]



رَسُولٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ يُصَدِّقُهُمْ وَأُفٍّ لِّمَنِائِمِنَ الْمُنَافِقِينَ  
أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ لَمَّا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولٍ لِّمَنِائِمِنَ الْمُنَافِقِينَ

میں سے ایک رسول کے ساتھ، جس کے پاس اللہ کی طرف سے ایک دلیل ہے۔

(نور)

## بَابُ فِي النُّسُوسَةِ

## وَسُورَةُ كَالْبَيَانِ

### پہلے فصل

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّورَةَ  
الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ  
الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ

اے ایمان والو! اس سورۃ کو نہ مانو جس کی طرف تم لوگ  
اس سورۃ کی طرف سے توجہ دیتے ہو۔ اس سورۃ کی طرف سے  
توجہ دینا اس لیے ہے کہ اس سورۃ میں جو کچھ ہے وہ سب

میں سے ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّورَةَ  
الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ  
الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ

اور اسی وجہ سے اس سورۃ کی طرف سے توجہ نہ دینا  
اس لیے ہے کہ اس سورۃ میں جو کچھ ہے وہ سب  
میں سے ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّورَةَ  
الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ  
الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ

اور اسی وجہ سے اس سورۃ کی طرف سے توجہ نہ دینا  
اس لیے ہے کہ اس سورۃ میں جو کچھ ہے وہ سب  
میں سے ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّورَةَ  
الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ  
الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ

اور اسی وجہ سے اس سورۃ کی طرف سے توجہ نہ دینا  
اس لیے ہے کہ اس سورۃ میں جو کچھ ہے وہ سب  
میں سے ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّورَةَ  
الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ  
الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي تَتَّبِعُونَ هَذِهِ السُّورَةَ

اور اسی وجہ سے اس سورۃ کی طرف سے توجہ نہ دینا  
اس لیے ہے کہ اس سورۃ میں جو کچھ ہے وہ سب  
میں سے ہے۔



خالد بن ولید و اس کے بیٹے

وہاں پہنچے

یہاں وہ اپنے کمان سے غزوہ کا حال لکھ کر اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

خالد بن ولید و اس کے بیٹے

یہاں وہ اپنے کمان سے غزوہ کا حال لکھ کر اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

## دوسری فصل

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔

اس کے بعد وہ اپنے بیٹے کو لکھ کر بھیج دیا۔



















[illegible][illegible]

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

[illegible][illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِثِ

مختصہ دین ہے کہ گناہ گاروں کو توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے  
 یہ ہے کہ ان کو ہمت دے کہ وہ توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے  
 توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے  
 توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے  
 توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے  
 توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے  
 توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے توبہ کی طرف راہ دکھانے کے لئے

حضرت مولانا صاحب دہلی کے  
 صاحبزادے مولانا صاحبزادے کے  
 گزشتہ۔

میں نے اپنے دل سے یہ سوچا کہ میں نے اس شخص کو پہچان لیا ہے۔  
 اس شخص کی پہچان یہ ہے کہ اس نے اس شخص کو پہچان لیا ہے۔  
 اس شخص کی پہچان یہ ہے کہ اس نے اس شخص کو پہچان لیا ہے۔  
 اس شخص کی پہچان یہ ہے کہ اس نے اس شخص کو پہچان لیا ہے۔  
 اس شخص کی پہچان یہ ہے کہ اس نے اس شخص کو پہچان لیا ہے۔

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

مجلس ششم در روز یکشنبه ۱۳۰۴/۱۲/۲۵  
شماره ۱۳۰۴/۱۲/۲۵

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی نے فرمایا کہ یہ کتابیں جو کہ

















4129434

۱۲۳۵  
 ۱۲۳۶  
 ۱۲۳۷  
 ۱۲۳۸  
 ۱۲۳۹  
 ۱۲۴۰  
 ۱۲۴۱  
 ۱۲۴۲  
 ۱۲۴۳  
 ۱۲۴۴  
 ۱۲۴۵  
 ۱۲۴۶  
 ۱۲۴۷  
 ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۹  
 ۱۲۵۰  
 ۱۲۵۱  
 ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۳  
 ۱۲۵۴  
 ۱۲۵۵  
 ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۷  
 ۱۲۵۸  
 ۱۲۵۹  
 ۱۲۶۰  
 ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۲  
 ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۴  
 ۱۲۶۵  
 ۱۲۶۶  
 ۱۲۶۷  
 ۱۲۶۸  
 ۱۲۶۹  
 ۱۲۷۰  
 ۱۲۷۱  
 ۱۲۷۲  
 ۱۲۷۳  
 ۱۲۷۴  
 ۱۲۷۵  
 ۱۲۷۶  
 ۱۲۷۷  
 ۱۲۷۸  
 ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۰  
 ۱۲۸۱  
 ۱۲۸۲  
 ۱۲۸۳  
 ۱۲۸۴  
 ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۶  
 ۱۲۸۷  
 ۱۲۸۸  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰  
 ۱۳۰۱  
 ۱۳۰۲  
 ۱۳۰۳  
 ۱۳۰۴  
 ۱۳۰۵  
 ۱۳۰۶  
 ۱۳۰۷  
 ۱۳۰۸  
 ۱۳۰۹  
 ۱۳۱۰  
 ۱۳۱۱  
 ۱۳۱۲  
 ۱۳۱۳  
 ۱۳۱۴  
 ۱۳۱۵  
 ۱۳۱۶  
 ۱۳۱۷  
 ۱۳۱۸  
 ۱۳۱۹  
 ۱۳۲۰  
 ۱۳۲۱  
 ۱۳۲۲  
 ۱۳۲۳  
 ۱۳۲۴  
 ۱۳۲۵  
 ۱۳۲۶  
 ۱۳۲۷  
 ۱۳۲۸  
 ۱۳۲۹  
 ۱۳۳۰  
 ۱۳۳۱  
 ۱۳۳۲  
 ۱۳۳۳  
 ۱۳۳۴  
 ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶  
 ۱۳۳۷  
 ۱۳۳۸  
 ۱۳۳۹  
 ۱۳۴۰  
 ۱۳۴۱  
 ۱۳۴۲  
 ۱۳۴۳  
 ۱۳۴۴  
 ۱۳۴۵  
 ۱۳۴۶  
 ۱۳۴۷  
 ۱۳۴۸  
 ۱۳۴۹  
 ۱۳۵۰  
 ۱۳۵۱  
 ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳  
 ۱۳۵۴  
 ۱۳۵۵  
 ۱۳۵۶  
 ۱۳۵۷  
 ۱۳۵۸  
 ۱۳۵۹  
 ۱۳۶۰  
 ۱۳۶۱  
 ۱۳۶۲  
 ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۴  
 ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶  
 ۱۳۶۷  
 ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۹  
 ۱۳۷۰  
 ۱۳۷۱  
 ۱۳۷۲  
 ۱۳۷۳  
 ۱۳۷۴  
 ۱۳۷۵  
 ۱۳۷۶  
 ۱۳۷۷  
 ۱۳۷۸  
 ۱۳۷۹  
 ۱۳۸۰  
 ۱۳۸۱  
 ۱۳۸۲  
 ۱۳۸۳  
 ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۵  
 ۱۳۸۶  
 ۱۳۸۷  
 ۱۳۸۸  
 ۱۳۸۹  
 ۱۳۹۰  
 ۱۳۹۱  
 ۱۳۹۲  
 ۱۳۹۳  
 ۱۳۹۴  
 ۱۳۹۵  
 ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷  
 ۱۳۹۸  
 ۱۳۹۹  
 ۱۴۰۰  
 ۱۴۰۱  
 ۱۴۰۲  
 ۱۴۰۳  
 ۱۴۰۴  
 ۱۴۰۵  
 ۱۴۰۶  
 ۱۴۰۷  
 ۱۴۰۸  
 ۱۴۰۹  
 ۱۴۱۰  
 ۱۴۱۱  
 ۱۴۱۲  
 ۱۴۱۳  
 ۱۴۱۴  
 ۱۴۱۵  
 ۱۴۱۶  
 ۱۴۱۷  
 ۱۴۱۸  
 ۱۴۱۹  
 ۱۴۲۰  
 ۱۴۲۱  
 ۱۴۲۲  
 ۱۴۲۳  
 ۱۴۲۴  
 ۱۴۲۵  
 ۱۴۲۶  
 ۱۴۲۷  
 ۱۴۲۸  
 ۱۴۲۹  
 ۱۴۳۰  
 ۱۴۳۱  
 ۱۴۳۲  
 ۱۴۳۳  
 ۱۴۳۴  
 ۱۴۳۵  
 ۱۴۳۶  
 ۱۴۳۷  
 ۱۴۳۸  
 ۱۴۳۹  
 ۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰  
 ۱۵۰۱  
 ۱۵۰۲  
 ۱۵۰۳  
 ۱۵۰۴  
 ۱۵۰۵  
 ۱۵۰۶  
 ۱۵۰۷  
 ۱۵۰۸  
 ۱۵۰۹  
 ۱۵۱۰  
 ۱۵۱۱  
 ۱۵۱۲  
 ۱۵۱۳  
 ۱۵۱۴  
 ۱۵۱۵  
 ۱۵۱۶  
 ۱۵۱۷  
 ۱۵۱۸  
 ۱۵۱۹  
 ۱۵۲۰  
 ۱۵۲۱  
 ۱۵۲۲  
 ۱۵۲۳  
 ۱۵۲۴  
 ۱۵۲۵  
 ۱۵۲۶  
 ۱۵۲۷  
 ۱۵۲۸  
 ۱۵۲۹  
 ۱۵۳۰  
 ۱۵۳۱  
 ۱۵۳۲  
 ۱۵۳۳  
 ۱۵۳۴  
 ۱۵۳۵  
 ۱۵۳۶  
 ۱۵۳۷  
 ۱۵۳۸  
 ۱۵۳۹  
 ۱۵۴۰  
 ۱۵۴۱  
 ۱۵۴۲  
 ۱۵۴۳  
 ۱۵۴۴  
 ۱۵۴۵  
 ۱۵۴۶  
 ۱۵۴۷  
 ۱۵۴۸  
 ۱۵۴۹

بہارِ تہذیب و تمدن

اس شخص سے، واسطے نہ ہوں، نہ کسی غیر مسلم سے،  
 کا فرزند کی گواہی نہ کہے، صاحبِ مِلّت کیے جانے لیا، نہ کہ گئے  
 اور اس سے گواہی نہ کہے، نہ کہ جو یہ گواہی نہ کہے، نہ کہ  
 ہر اس کے لئے کہے، نہ کہ (نہ کہ) گواہی نہ کہے، نہ کہ  
 اس کے لئے کہے، نہ کہ (نہ کہ) گواہی نہ کہے، نہ کہ

**فیروز علی نقوی**

[illegible][illegible]

4:15

وَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّهُمْ لَا يَخَافُونَ اللَّهَ وَلَا يَتَّقُونَ  
مَنْ يُنَادِي بِتَوْحِيدِهِ لِيُخْرِجَهُمْ مِنَ الْظُلُمِ  
إِلَى النُّورِ ۚ وَكَذَلِكَ يَضِلُّ الْمُجْرِمُونَ

یہی گرتا رہا۔ اپنے سے کہہ کر اس قدر اصرار کیا کہ وہ اپنے یہ  
 دو شخص ساتھ لے کر اپنے گھر کے آگے آئے۔ وہاں کے دروازے کی  
 تختہ کھانسی کے ساتھ کھول کر وہ دونوں گھر میں داخل ہوئے۔

دوستدار

٢٤  
 ٢٥  
 ٢٦  
 ٢٧  
 ٢٨  
 ٢٩  
 ٣٠  
 ٣١  
 ٣٢  
 ٣٣  
 ٣٤  
 ٣٥  
 ٣٦  
 ٣٧  
 ٣٨  
 ٣٩  
 ٤٠  
 ٤١  
 ٤٢  
 ٤٣  
 ٤٤  
 ٤٥  
 ٤٦  
 ٤٧  
 ٤٨  
 ٤٩  
 ٥٠  
 ٥١  
 ٥٢  
 ٥٣  
 ٥٤  
 ٥٥  
 ٥٦  
 ٥٧  
 ٥٨  
 ٥٩  
 ٦٠  
 ٦١  
 ٦٢  
 ٦٣  
 ٦٤  
 ٦٥  
 ٦٦  
 ٦٧  
 ٦٨  
 ٦٩  
 ٧٠  
 ٧١  
 ٧٢  
 ٧٣  
 ٧٤  
 ٧٥  
 ٧٦  
 ٧٧  
 ٧٨  
 ٧٩  
 ٨٠  
 ٨١  
 ٨٢  
 ٨٣  
 ٨٤  
 ٨٥  
 ٨٦  
 ٨٧  
 ٨٨  
 ٨٩  
 ٩٠  
 ٩١  
 ٩٢  
 ٩٣  
 ٩٤  
 ٩٥  
 ٩٦  
 ٩٧  
 ٩٨  
 ٩٩  
 ١٠٠

[illegible]



# بَابُ اِلْتِمَاعِ بِالْكِتَابِ وَالشَّيْءِ کتاب و سنت کو مضبوطی کے ساتھ پکڑنے کا بیان

## پہلی فہم

عن عائشہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تے تھے کہ اپنے دل کو کتاب و سنت سے جوڑ لو، جو کتاب و سنت سے  
دوست ہو جائے وہ میرا دوست ہے، جو کتاب و سنت سے دشمن ہو جائے وہ میرا  
دشمن ہے۔ (مسند احمد)

عن عائشہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تے تھے کہ اپنے دل کو کتاب و سنت سے جوڑ لو، جو کتاب و سنت سے  
دوست ہو جائے وہ میرا دوست ہے، جو کتاب و سنت سے دشمن ہو جائے وہ میرا  
دشمن ہے۔ (مسند احمد)

عن عائشہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تے تھے کہ اپنے دل کو کتاب و سنت سے جوڑ لو، جو کتاب و سنت سے  
دوست ہو جائے وہ میرا دوست ہے، جو کتاب و سنت سے دشمن ہو جائے وہ میرا  
دشمن ہے۔ (مسند احمد)

عن عائشہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تے تھے کہ اپنے دل کو کتاب و سنت سے جوڑ لو، جو کتاب و سنت سے  
دوست ہو جائے وہ میرا دوست ہے، جو کتاب و سنت سے دشمن ہو جائے وہ میرا  
دشمن ہے۔ (مسند احمد)

عن عائشہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تے تھے کہ اپنے دل کو کتاب و سنت سے جوڑ لو، جو کتاب و سنت سے  
دوست ہو جائے وہ میرا دوست ہے، جو کتاب و سنت سے دشمن ہو جائے وہ میرا  
دشمن ہے۔ (مسند احمد)

عن عائشہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تے تھے کہ اپنے دل کو کتاب و سنت سے جوڑ لو، جو کتاب و سنت سے  
دوست ہو جائے وہ میرا دوست ہے، جو کتاب و سنت سے دشمن ہو جائے وہ میرا  
دشمن ہے۔ (مسند احمد)

عن عائشہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تے تھے کہ اپنے دل کو کتاب و سنت سے جوڑ لو، جو کتاب و سنت سے  
دوست ہو جائے وہ میرا دوست ہے، جو کتاب و سنت سے دشمن ہو جائے وہ میرا  
دشمن ہے۔ (مسند احمد)

عن عائشہ رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تے تھے کہ اپنے دل کو کتاب و سنت سے جوڑ لو، جو کتاب و سنت سے  
دوست ہو جائے وہ میرا دوست ہے، جو کتاب و سنت سے دشمن ہو جائے وہ میرا  
دشمن ہے۔ (مسند احمد)





































[illegible][illegible][illegible]

تذکرہ

يَكُونُ خَيْرٌ لِّكَ فِيهِمْ شَرِيفٌ  
 مِّنْهُمْ يَقِيهِ جَنَّةُ عِلْيَىٰ مَن  
 يَكُونُ فِيهَا مُقَامٌ ۚ إِنَّكَ  
 لَبَصِيرٌ ۚ

۴۶  
 افسوس کہ میں نے اپنے ہر وقت کے لئے اپنے  
 لئے یہ چیزیں خریدیں تھیں جو کہ میری  
 لئے بہت زیادہ تھیں۔ میں نے ان چیزوں کو  
 جو کہ میری لئے تھیں ان کو اپنے لئے  
 میں نے اپنے لئے ان چیزوں کو  
 میں نے اپنے لئے ان چیزوں کو  
 میں نے اپنے لئے ان چیزوں کو  
 میں نے اپنے لئے ان چیزوں کو  
 میں نے اپنے لئے ان چیزوں کو  
 میں نے اپنے لئے ان چیزوں کو

[illegible]

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ کر اس کی طرف سے ایک  
نئی بات سنی۔ اس نے کہا کہ میں نے اس سے  
پہلے ہی اس کے لئے ایک نئی بات سنی تھی۔  
میں نے اس کی بات کو سمجھا اور اس نے

444

[illegible]

سنو این ہوا سے حدیث چکریل لڑی لڑی لڑی لڑی





















































پڑا ایک چور جس نے شہر میں چھوڑ دیا۔ شہر کے ایک آدمی نے اس کو روک دیا۔

حضرت پیر نے کہا کہ یہ شخص کون سا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ایک چور ہے جس نے شہر میں چھوڑ دیا۔ شہر کے ایک آدمی نے اس کو روک دیا۔

حضرت پیر نے کہا کہ یہ شخص کون سا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ایک چور ہے جس نے شہر میں چھوڑ دیا۔ شہر کے ایک آدمی نے اس کو روک دیا۔

حضرت پیر نے کہا کہ یہ شخص کون سا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ایک چور ہے جس نے شہر میں چھوڑ دیا۔ شہر کے ایک آدمی نے اس کو روک دیا۔

حضرت پیر نے کہا کہ یہ شخص کون سا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ایک چور ہے جس نے شہر میں چھوڑ دیا۔ شہر کے ایک آدمی نے اس کو روک دیا۔

حضرت پیر نے کہا کہ یہ شخص کون سا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ایک چور ہے جس نے شہر میں چھوڑ دیا۔ شہر کے ایک آدمی نے اس کو روک دیا۔

مکہ میں ایک شخص نے کہا کہ میں نے ایک چور کو روک دیا۔

حضرت پیر نے کہا کہ یہ شخص کون سا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ایک چور ہے جس نے شہر میں چھوڑ دیا۔ شہر کے ایک آدمی نے اس کو روک دیا۔

حضرت پیر نے کہا کہ یہ شخص کون سا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ایک چور ہے جس نے شہر میں چھوڑ دیا۔ شہر کے ایک آدمی نے اس کو روک دیا۔

حضرت پیر نے کہا کہ یہ شخص کون سا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ایک چور ہے جس نے شہر میں چھوڑ دیا۔ شہر کے ایک آدمی نے اس کو روک دیا۔

حضرت پیر نے کہا کہ یہ شخص کون سا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ ایک چور ہے جس نے شہر میں چھوڑ دیا۔ شہر کے ایک آدمی نے اس کو روک دیا۔

جانتے ہیں کہ اگرچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ سنت ان پر واجب تھی لیکن صحابہ کرام سے کہے گئے کہ اگر وہ کسی وقت وضو کیا گیا تو اس پر پانی سے اس کو دھو کر دینا اور اس پر پانی سے دھو کر دینا۔

مسواک سے بعد احوال سے اس سے پوچھا کہ جب وضو کرنا ہو تو اس سے پہلے اس کے کانوں کے درمیان کچھ پانی ڈال دینا کہ اس سے اس کے کانوں میں پانی نہ آئے۔

پھر اس کے بعد اس کے کانوں کے درمیان پانی ڈال دینا کہ اس سے اس کے کانوں میں پانی نہ آئے۔

پھر اس کے بعد اس کے کانوں کے درمیان پانی ڈال دینا کہ اس سے اس کے کانوں میں پانی نہ آئے۔

وَمَا كَانَ مِنْكُمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَذْكُرُكُمْ وَلَا تَرْكَبُوا فِيهَا دُونَ ذَلِكَ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ

وَمَا كَانَ مِنْكُمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَذْكُرُكُمْ وَلَا تَرْكَبُوا فِيهَا دُونَ ذَلِكَ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ

وَمَا كَانَ مِنْكُمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَذْكُرُكُمْ وَلَا تَرْكَبُوا فِيهَا دُونَ ذَلِكَ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ

وَمَا كَانَ مِنْكُمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَذْكُرُكُمْ وَلَا تَرْكَبُوا فِيهَا دُونَ ذَلِكَ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ

## بَابُ السُّبُوطِ

### پہلی فصل

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص وضو کرے اور اس کے ہاتھوں میں مسواک ہو تو اس سے اس کے ہاتھوں میں مسواک رکھ دینا کہ اس سے اس کے ہاتھوں میں مسواک رکھ دینا۔

مسواک رکھ دینا کہ اس سے اس کے ہاتھوں میں مسواک رکھ دینا کہ اس سے اس کے ہاتھوں میں مسواک رکھ دینا۔

وَمَا كَانَ مِنْكُمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَذْكُرُكُمْ وَلَا تَرْكَبُوا فِيهَا دُونَ ذَلِكَ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ

وَمَا كَانَ مِنْكُمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَذْكُرُكُمْ وَلَا تَرْكَبُوا فِيهَا دُونَ ذَلِكَ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ

وَمَا كَانَ مِنْكُمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ مِنْكُمْ مَنْ يَذْكُرُكُمْ وَلَا تَرْكَبُوا فِيهَا دُونَ ذَلِكَ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ



























کہ یہ حکم ہے۔ ہدایت کیا کہ جو روزے دار نے اپنے فضلہ مال کی ایک اٹھائیت  
میں سے فقیر یا محتاج کو فی سبت پر دو روپیہ دیا ہے جس وقت قرآن میں سے  
کوئی آیت لے گا وہ اس میں بھی حصہ لے گا کسی جو عرصہ پور ہو کر گئے۔

## تیسری فصل

نعت ایزد کتب سے میری جگہ کر سکی تھی۔  
خدا ہم کے اندر یہ شخص حق پھر اس سے متعلق ہے۔ روایت کیا کہ  
کو توڑی گویا۔ اور جی تھے۔

حرف ملی ہے۔ دانت سے ٹکایں اومی ہائی ہیں۔ ہر طرف سے کہیں ہیں۔  
 دانت میں سے ہوا سے اومی کہہ دے۔ اومی کہہ دے۔ اومی کہہ دے۔  
 کی ہوا سے کہیں ہیں۔ اومی کہہ دے۔ اومی کہہ دے۔ اومی کہہ دے۔  
 ہوا سے کہیں ہیں۔ اومی کہہ دے۔ اومی کہہ دے۔ اومی کہہ دے۔

[illegible]

أَبُو دَاوُدَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 رَأَى اللَّهُ رَسِيلاً لِي وَلَا أَدْرِي أَعْدَلُهُ أَمْ خَلِيلُهُ  
 فَصَنَعَهُ رَسِيلاً.

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلُمٍ لَّهِمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

[illegible]

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

## باب مخلطة الجنب وما يباح له

یعنی آدمی سے میل جول اور اس کے فیہ جائز امور کا بیان

پہلی فصل

عزت جو رشتہ سے روایت ہے کہ وہ اس میں شامل نہیں ہوتا ہے اور  
 میں جسی قاتل ہے مگر جو چاہے اس پتہ کے ساتھ یہ میں تک کہتے  
 جوتھے میں جیکے سے نکال دیں میں نہ ہی جو چاہے میں نہ ہی جیکے  
 ہوتے سے قاتل سے روایت ہے کہ وہ اس میں شامل نہیں ہوتا ہے  
 کہ کہ میں جو چاہے اس میں شامل ہوتا ہے کہ وہ اس میں شامل  
 میں اس میں جو چاہے اس میں شامل ہوتا ہے کہ وہ اس میں شامل

[illegible]

فَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَوْمَئِذٍ يَا رَبِّ اصْبِرْ لِحُكْمِكَ إِنَّكَ أَنْتَ أَعْلَمُ الْغُيُوبَ

[illegible]

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَسَوَاءٌ أَمَّا كَانَ حَيَاتُهُ أَوْ مَاتَ فِي ذَلِكَ يَوْمٍ  
مَمْرًا يَمْشِي بِهِ - مَشْيُ عَيْبٍ

[illegible][illegible]

دوسری فصل

[illegible]

حضرت سیدنا محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت کو دیکھے اور ان کے ساتھ ملے وہ میرے لئے ہے۔

[illegible]



وَمَا تَنْتَظِرُ أَصْبَحْنَا وَآهِلْنَا بِكَ كَكُلِّ شَيْءٍ مُّنتَظَرٍ  
 تَنْتَظِرُ لَمْ يَحْضُرْ وَبَدَا نَوْمًا لَّهُمْ وَلَهُ نَوْمًا لَّهُمْ وَلَهُ نَوْمًا لَّهُمْ  
 بِقَوْلِهِمْ هِيَ السَّمَاءُ فَتَنَالَهَا يَمْشُونَ عَلَيْهَا وَمَنْ هُمْ  
 زَكَاةً أَوْ سِوَاكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَخْتَارُ

## تیسری فصل

وَمَا تَنْتَظِرُ أَصْبَحْنَا وَآهِلْنَا بِكَ كَكُلِّ شَيْءٍ مُّنتَظَرٍ  
 تَنْتَظِرُ لَمْ يَحْضُرْ وَبَدَا نَوْمًا لَّهُمْ وَلَهُ نَوْمًا لَّهُمْ وَلَهُ نَوْمًا لَّهُمْ  
 بِقَوْلِهِمْ هِيَ السَّمَاءُ فَتَنَالَهَا يَمْشُونَ عَلَيْهَا وَمَنْ هُمْ  
 زَكَاةً أَوْ سِوَاكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَخْتَارُ

وَمَا تَنْتَظِرُ أَصْبَحْنَا وَآهِلْنَا بِكَ كَكُلِّ شَيْءٍ مُّنتَظَرٍ  
 تَنْتَظِرُ لَمْ يَحْضُرْ وَبَدَا نَوْمًا لَّهُمْ وَلَهُ نَوْمًا لَّهُمْ وَلَهُ نَوْمًا لَّهُمْ  
 بِقَوْلِهِمْ هِيَ السَّمَاءُ فَتَنَالَهَا يَمْشُونَ عَلَيْهَا وَمَنْ هُمْ  
 زَكَاةً أَوْ سِوَاكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَخْتَارُ











مفتی اعظم پاکستان

اسی سبب ہے۔

حضرت ام قیسؓ نے حضرت عیسیٰؑ کو اپنے منہ سے نکال دیا۔  
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰؑ کو اپنے منہ سے نکال دیا۔  
 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عیسیٰؑ کو اپنے منہ سے نکال دیا۔  
 لکھو۔ پھر یہ خیال کرنا کہ اس میں کوئی حیرت نہ ہو۔

عَلَيْهِمْ سَلَامٌ فَذَلِكُنَّ الْمَوْتُ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ مَّرَّةً وَاحِدَةً  
فَإِذَا جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا كُنْتُ عَمَلًا  
فَأُخْبِرَ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو  
تَحْتِ الْمَذْبُوحِ أَنْ يَكْفُرَ بِهِ لِمَا كُفِّرُوا بِهِ فَأُولَٰئِكَ  
سَمِعُوا لَكُمْ وَفَعَلُوا لَكُمْ لَعْنَةً وَأُولَٰئِكَ هُمُ  
الْمُفْسِدُونَ

استغفر الله

حضرت مولانا ابوالحسن علی Nadwi رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ کی تعریف کرتا ہے وہ اللہ کی تعریف کرتا ہے۔

[illegible]

2000

پیش روئی فرمایا تو گمان کیا کہ میری جھوٹ سے میرے ہم سے کچھ ہے  
نہ ہے میری رائیوں نہ ہے میری رائیوں نہ ہے میری رائیوں نہ ہے  
نہ ہے میری رائیوں نہ ہے میری رائیوں نہ ہے میری رائیوں نہ ہے  
نہ ہے میری رائیوں نہ ہے میری رائیوں نہ ہے میری رائیوں نہ ہے

فَقَالُوا هَذَا هُوَ الَّذِي كَفَرْنَا بِهِ قَبْلَ هَذَا أَتَنسَوْنَ  
أَمْ لَهُمْ آيَاتٌ أَنْ لَا تُؤْمِنُوا بِهِ ۖ قَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ  
وَالْجُلَّةِ مِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ وَلَوْ لَا ظِلُّهُ لَأُكِّلُوا مِنَ الشَّجَرِ  
الَّذِي فِيهِ كَانُوا يَقْعُونَ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَأَنَّ يَصْرِفَهُ فَيَهْدِيهِ  
إِلَى الْجَنَّةِ ۚ وَهُمْ مُسْتَقِيمُونَ ۚ

فصلی

است. عین شکر و باری شکر و گنج عین شکر و باری شکر و گنج

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
مِنْ خَلْقِكَ فَخُذْ

دوسری فصل

۱۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور کون سا مذہب اس کے لیے بہتر ہے۔  
 ۲۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور کون سا مذہب اس کے لیے بہتر ہے۔  
 ۳۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور کون سا مذہب اس کے لیے بہتر ہے۔  
 ۴۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور کون سا مذہب اس کے لیے بہتر ہے۔  
 ۵۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور کون سا مذہب اس کے لیے بہتر ہے۔  
 ۶۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور کون سا مذہب اس کے لیے بہتر ہے۔  
 ۷۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور کون سا مذہب اس کے لیے بہتر ہے۔  
 ۸۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور کون سا مذہب اس کے لیے بہتر ہے۔  
 ۹۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور کون سا مذہب اس کے لیے بہتر ہے۔  
 ۱۰۔ ہر شخص کو اپنے آپ کو جاننا چاہیے کہ وہ کون سا مذہب ہے اور کون سا مذہب اس کے لیے بہتر ہے۔

[illegible]

تقریباً ۱۰۰۰ سالہ

سے ایک سو پانچ سو کے ساتھ لکھا ہے۔ یہ فقیر بھی کسی سے کم نہ تھا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْرَثَ خَدَّيْهِمَا لَدُنَّ  
فَقَالُوا هَذَا صَوْنٌ.







وَعَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُنْكَرِينَ  
يَسْخَرُ عَلَى مَنَاقِبِهِ عَنِ الْمُنْكَرِينَ

میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی  
کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی

وَعَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُنْكَرِينَ  
يَسْخَرُ عَلَى مَنَاقِبِهِ عَنِ الْمُنْكَرِينَ

میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی  
کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی

### تیسری فصل

وَعَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُنْكَرِينَ  
يَسْخَرُ عَلَى مَنَاقِبِهِ عَنِ الْمُنْكَرِينَ

میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی  
کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی

وَعَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُنْكَرِينَ  
يَسْخَرُ عَلَى مَنَاقِبِهِ عَنِ الْمُنْكَرِينَ

میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی  
کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی

### بَابُ التَّيَمُّمِ

### چوتھی فصل

وَعَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُنْكَرِينَ  
يَسْخَرُ عَلَى مَنَاقِبِهِ عَنِ الْمُنْكَرِينَ

میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی  
کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی

وَعَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُنْكَرِينَ  
يَسْخَرُ عَلَى مَنَاقِبِهِ عَنِ الْمُنْكَرِينَ

میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی  
کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی کہ میں نے یہ دعا کہہ کر اسے کہی







# بَابُ الْفُضْلِ الْمَشْنُونِ

# عَنْ مَشْنُونٍ كَالْبَيَانِ

## پہلی فصل

عَنْ مَشْنُونٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
كَلِمَةً وَلَمْ يَلِدْهَا أَهْلُ الْجَنَّةِ طَلِيقَتَيْنِ

(متفق علیہ)

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
أَشْرَقَ لِي النَّهَارُ فَكُنْتُ أَسْمَعُ نَسْفَ نَسْفٍ يَوْمَ أُجْمَعَةَ وَاجِبٌ  
عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

(متفق علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
شَرُُّ النَّاسِ طَلِيقٌ وَسَبْعُ خُفٍّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ  
يَخْشُرَ فِي يَمِينِهِ أَوْ يَتَوَلَّى قِبَلَ وَجْهِهِ وَجْهَهُ  
وَجْهَهُ

(متفق علیہ)

عَنْ مَشْنُونٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
جِبَابُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالْبَيَانِ

(متفق علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
رَبِّهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالْبَيَانِ

(متفق علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
رَبِّهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالْبَيَانِ

(متفق علیہ)

## دوسری فصل

عَنْ مَشْنُونٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
كَلِمَةً وَلَمْ يَلِدْهَا أَهْلُ الْجَنَّةِ طَلِيقَتَيْنِ

(متفق علیہ)

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
أَشْرَقَ لِي النَّهَارُ فَكُنْتُ أَسْمَعُ نَسْفَ نَسْفٍ يَوْمَ أُجْمَعَةَ وَاجِبٌ  
عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

(متفق علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
شَرُُّ النَّاسِ طَلِيقٌ وَسَبْعُ خُفٍّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ أَنْ  
يَخْشُرَ فِي يَمِينِهِ أَوْ يَتَوَلَّى قِبَلَ وَجْهِهِ وَجْهَهُ  
وَجْهَهُ

(متفق علیہ)

عَنْ مَشْنُونٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
جِبَابُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالْبَيَانِ

(متفق علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
رَبِّهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالْبَيَانِ

(متفق علیہ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
رَبِّهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالْبَيَانِ

(متفق علیہ)

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ  
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۚ

منہاں کو کھنڈ، درمیان میں چھوڑ دینا اور بدلے میں ماضی سے رہنے۔  
جائیت کیا اس کو ادا ہو سکتی ہے۔

## نیر کی فصل

[illegible]

حضرت عمرؓ سے۔ یہ سب اہل اہل کے کچھ ترجمانی سے اور کہنے سے  
سہی ہو جاتا ہے۔ جسے بغیر میں محض کے ہی سیکر ہوا جب سے  
ہو گیا تو میں منت پاس کر کے ہوا۔ اور نہ کہ جو فعل مکمل کر کے اور  
جو فعل مکمل کر کے اس پر واجب نہیں ہے۔ میں نہیں ہوا۔ رسول  
کریمؐ کے نسخہ ہوا کہ فقیر تھے۔ اُن پچھتے وہی نہیں پر کام  
رہتے تھے۔ کیا کچھ ننگ ہو کر جب منت الہی ہوا سے ہم کے  
نشیوہ چھوڑی تھا۔ رسول اللہؐ ملایا کہ چنگیزی کے دن سے  
اور لوگوں کی زبان میں پیر کے ترگوں سے حق سے ہو گیا۔ اس  
کے موجب ہم نے بھی کر دیا۔ وہ مجھ کو حق میں اس طرح کلمہ  
سے پڑھو کہ اُن دن سے لوگوں میں یہ بات سے یہ پڑا اور ایک  
تداریک شریعتی ہو گیا کہ اس سے کہیں متعلق فراموشی جہاں سے  
ہو جائے اس سے کہ اُن دن میں کہیں اس کی پیر سے پہلے تھے  
وہ کہیں سے کہیں تھے۔ سب کو کہیں ہی نہیں تھا اور جو چاہیے تھا  
نہ کہ اس سے کہیں ہی نہیں تھا۔ یہ سب اس کے کہیں سے کہیں سے

بَابُ الْحَيْضِ

پہلی فصل

[illegible][illegible]























قَدْ كُنْتُمْ لِي كَاثِرِينَ ثُمَّ رَدَدْتُمْ لَدُنِّي وَرَدُّوا عُنَى رَبِّي فَسَيَرْجِيهِمْ رَبِّي وَنَسُوهُم مَّا كَانُوا يَفْعَلُونَ

ایں قوم کے کثرت سے کہتے تھے کہ ہم نے تم کو کثرت سے اپنے پاس سے لوٹا دیا ہے اور تم نے میری طرف سے انکار کیا ہے اور تم نے میری طرف سے انکار کیا ہے

### بَابُ تَفْعِيلِ الْمَصْنُوعِ

### جلدی نماز پڑھنے کا بیان

### پہلی فصل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ



کونڈ پختہ ہوئی تاہم ایک چھوٹی سی ٹانگیہ کی بنا پر کمر کی پھوٹ نہ ہو سکے  
 ۱۹۵۰ء کی پہلی چھ ماہی

کے ساتھ تھے۔ اس سے مراد جو شخص اپنے شہر کی اصل حالت میں دیکھ کر وہاں کوئی تبدیلی  
 بن کر گشت کرنے لگے ہو تو اسے جب کوئی سے گفتگو کرے تو اسے بھی اس کی خبر  
 دے گا۔ یہی اصل طریقہ ہے جس سے میں کوئی تبدیلی دیکھتا ہوں۔ میرے پاس کہ  
 کہ اس کے کوئی سے ہمارا کوئی فرد نہیں ملے گا۔ میرے پاس کہ اس کے کوئی سے  
 کوئی سے ہمارا کوئی فرد نہیں ملے گا۔ میرے پاس کہ اس کے کوئی سے  
 کوئی سے ہمارا کوئی فرد نہیں ملے گا۔ میرے پاس کہ اس کے کوئی سے

[illegible]

اسی واسطے سے کہ وہ اس کی طرف سے ہرگز نہ  
 فرما جس سے وہ اس کی طرف سے ہرگز نہ  
 پتہ چلا کہ وہ اس کی طرف سے ہرگز نہ  
 رکت پڑے اس کی طرف سے ہرگز نہ  
 یہ سب اس کی طرف سے ہرگز نہ

جس پر تیسے حالت ہے کہ اس کی اصل میں جو دوسرے ۱۱ جو  
 محض وہ جو پڑا اس سے سو گیا اس کا وہ ہے کہ جس پر تیسے  
 اسے پڑا ہے کہ اس سے جو دوسرے ۱۱ جو  
 ہوتا ہے

صوبہ ہوتے ہوئے دیت کے گدگد محلاتہ سے مل کر محمد علی شاہ سے فریاد کرتے ہیں اور ان کو ان کے لئے کیا کیا ہو کر رہا ہے۔

قَالَ رَجُلٌ مِّنْهُمْ إِنَّ هَٰذَا الَّذِي يَدْعُواكَ لَمْ يَكُن مِّنَّا وَلَكِنَّهُ كَذَّابٌ أَتَاهُ قُلُوبٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَوْفَى بِرَبِّهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ مَعَهُ إِذْ رَفَعُوا سَافِرًا  
ثُمَّ نَزَلَ بِرَبِّهِ فَطَمَنَهُ فَجَرَبْتَهُ فَثَبَّثَهُ فَبُذِلَ الْغَلَبُ  
فَلَوْ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي قَوْمِ الْمَدِينَةِ تَفَهُّمًا لَفُكِتُمْ بِهِ  
فَبَدَّلَ الْوَيْلَ لَكُمْ بِقَوْمٍ ظَاهِرِينَ فِي الْأَعْيُنِ لَكِن لَّيْسَ  
بِهِمْ قُوَّةٌ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ لَمَّا جَاءُوكَ يَدْعُونَكَ تَخَذِلُ  
الْكَافِرِينَ تَوَدَّعُونَكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَإِنَّهُ بِأَعْيُنِنَا هَاهُنَا مُتَعَبِدٌ  
عَنْكُمْ وَأَنْتُمْ بِأَصْبَاحِكُمْ وَأَفْجَافِكُمْ لَا  
تَعْلَمُونَ إِلَّا بِمَا تُؤْمَرُونَ ۖ فَاخْلَعُوا أَكْفَادَكُمْ  
وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ

۱۰۰۰

[illegible][illegible][illegible]

وَالْحَقُّ قَوْلُ نَبِيِّ خَصْمَتِهِمْ مِنْهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
فَلْيَسْمَعْ أَصْحَابُ الْمَضْجِعِ إِنَّا جَاءَ الْمُقَرَّبِينَ  
وَالْقِسْفَةُ يَنْزِلُ - وَآيَاتُ الْمُرْسَلِ

مگر اتنے ہی نہ اندھ عمل و سخاوت کے باعث ہی کہ اگر وہ  
سب کی بات نہ سمجھ لے کر تھکے ہوئے مسافر کے اندر گریہ  
نہیں کیا اور نہ ہی اس کی حالت دیکھ کر ہنس کر رہے

## دوسری فصل

وَالْحَقُّ قَوْلُ نَبِيِّ خَصْمَتِهِمْ مِنْهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
فَلْيَسْمَعْ أَصْحَابُ الْمَضْجِعِ إِنَّا جَاءَ الْمُقَرَّبِينَ  
وَالْقِسْفَةُ يَنْزِلُ - وَآيَاتُ الْمُرْسَلِ

تو یہ حق ہے کہ وہ تیرے دشمنوں کی طرف سے بھی  
یہی خبر نہ پہنچا رہے ہوں کہ تم لوگوں کے دھڑلے  
وقت بیکار ہو کر رہے ہو اور اب آئی کہ تم کو یہ  
ہی خبر دے رہے۔

وَالْحَقُّ قَوْلُ نَبِيِّ خَصْمَتِهِمْ مِنْهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
فَلْيَسْمَعْ أَصْحَابُ الْمَضْجِعِ إِنَّا جَاءَ الْمُقَرَّبِينَ  
وَالْقِسْفَةُ يَنْزِلُ - وَآيَاتُ الْمُرْسَلِ

حق یہ ہے کہ وہ تیرے دشمنوں کی طرف سے بھی  
یہی خبر نہ پہنچا رہے ہوں کہ تم لوگوں کے دھڑلے  
وقت بیکار ہو کر رہے ہو اور اب آئی کہ تم کو یہ  
ہی خبر دے رہے۔

وَالْحَقُّ قَوْلُ نَبِيِّ خَصْمَتِهِمْ مِنْهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
فَلْيَسْمَعْ أَصْحَابُ الْمَضْجِعِ إِنَّا جَاءَ الْمُقَرَّبِينَ  
وَالْقِسْفَةُ يَنْزِلُ - وَآيَاتُ الْمُرْسَلِ

حق یہ ہے کہ وہ تیرے دشمنوں کی طرف سے بھی  
یہی خبر نہ پہنچا رہے ہوں کہ تم لوگوں کے دھڑلے  
وقت بیکار ہو کر رہے ہو اور اب آئی کہ تم کو یہ  
ہی خبر دے رہے۔

وَالْحَقُّ قَوْلُ نَبِيِّ خَصْمَتِهِمْ مِنْهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
فَلْيَسْمَعْ أَصْحَابُ الْمَضْجِعِ إِنَّا جَاءَ الْمُقَرَّبِينَ  
وَالْقِسْفَةُ يَنْزِلُ - وَآيَاتُ الْمُرْسَلِ

حق یہ ہے کہ وہ تیرے دشمنوں کی طرف سے بھی  
یہی خبر نہ پہنچا رہے ہوں کہ تم لوگوں کے دھڑلے  
وقت بیکار ہو کر رہے ہو اور اب آئی کہ تم کو یہ  
ہی خبر دے رہے۔

وَالْحَقُّ قَوْلُ نَبِيِّ خَصْمَتِهِمْ مِنْهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
فَلْيَسْمَعْ أَصْحَابُ الْمَضْجِعِ إِنَّا جَاءَ الْمُقَرَّبِينَ  
وَالْقِسْفَةُ يَنْزِلُ - وَآيَاتُ الْمُرْسَلِ

حق یہ ہے کہ وہ تیرے دشمنوں کی طرف سے بھی  
یہی خبر نہ پہنچا رہے ہوں کہ تم لوگوں کے دھڑلے  
وقت بیکار ہو کر رہے ہو اور اب آئی کہ تم کو یہ  
ہی خبر دے رہے۔

وَالْحَقُّ قَوْلُ نَبِيِّ خَصْمَتِهِمْ مِنْهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
فَلْيَسْمَعْ أَصْحَابُ الْمَضْجِعِ إِنَّا جَاءَ الْمُقَرَّبِينَ  
وَالْقِسْفَةُ يَنْزِلُ - وَآيَاتُ الْمُرْسَلِ

حق یہ ہے کہ وہ تیرے دشمنوں کی طرف سے بھی  
یہی خبر نہ پہنچا رہے ہوں کہ تم لوگوں کے دھڑلے  
وقت بیکار ہو کر رہے ہو اور اب آئی کہ تم کو یہ  
ہی خبر دے رہے۔

وَالْحَقُّ قَوْلُ نَبِيِّ خَصْمَتِهِمْ مِنْهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
فَلْيَسْمَعْ أَصْحَابُ الْمَضْجِعِ إِنَّا جَاءَ الْمُقَرَّبِينَ  
وَالْقِسْفَةُ يَنْزِلُ - وَآيَاتُ الْمُرْسَلِ

حق یہ ہے کہ وہ تیرے دشمنوں کی طرف سے بھی  
یہی خبر نہ پہنچا رہے ہوں کہ تم لوگوں کے دھڑلے  
وقت بیکار ہو کر رہے ہو اور اب آئی کہ تم کو یہ  
ہی خبر دے رہے۔

وَالْحَقُّ قَوْلُ نَبِيِّ خَصْمَتِهِمْ مِنْهُمْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ  
فَلْيَسْمَعْ أَصْحَابُ الْمَضْجِعِ إِنَّا جَاءَ الْمُقَرَّبِينَ  
وَالْقِسْفَةُ يَنْزِلُ - وَآيَاتُ الْمُرْسَلِ

حق یہ ہے کہ وہ تیرے دشمنوں کی طرف سے بھی  
یہی خبر نہ پہنچا رہے ہوں کہ تم لوگوں کے دھڑلے  
وقت بیکار ہو کر رہے ہو اور اب آئی کہ تم کو یہ  
ہی خبر دے رہے۔





لوگوں نے باز پھر بھی سوچ کر دیکھا اپنے سر پر کھڑکے  
بجائے تھیں تو میرے دوست جب تک یہ کہتے رہا کہ اگر  
نہیں کہتے ہوں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کس کی بات ہے کہ وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر  
تم یہ کہتے ہو تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

حق یہ ہے کہ یہ بات ہے کہ میں نے اس کی طرف سے کسی نہ کسی  
کو دیکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ کہتے ہیں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

حق یہ ہے کہ یہ بات ہے کہ میں نے اس کی طرف سے کسی نہ کسی  
کو دیکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ کہتے ہیں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

حق یہ ہے کہ یہ بات ہے کہ میں نے اس کی طرف سے کسی نہ کسی  
کو دیکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ کہتے ہیں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

حق یہ ہے کہ یہ بات ہے کہ میں نے اس کی طرف سے کسی نہ کسی  
کو دیکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ کہتے ہیں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

میں نے سوچا کہ یہ کس کی بات ہے کہ وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر یہ کہتے ہیں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

حق یہ ہے کہ یہ بات ہے کہ میں نے اس کی طرف سے کسی نہ کسی  
کو دیکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ کہتے ہیں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

حق یہ ہے کہ یہ بات ہے کہ میں نے اس کی طرف سے کسی نہ کسی  
کو دیکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ کہتے ہیں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

حق یہ ہے کہ یہ بات ہے کہ میں نے اس کی طرف سے کسی نہ کسی  
کو دیکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ کہتے ہیں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

حق یہ ہے کہ یہ بات ہے کہ میں نے اس کی طرف سے کسی نہ کسی  
کو دیکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ کہتے ہیں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

حق یہ ہے کہ یہ بات ہے کہ میں نے اس کی طرف سے کسی نہ کسی  
کو دیکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر یہ کہتے ہیں تو میری بیوی نہ جو جس کی نذر کوئی دیکھ کر  
رہ کرے۔ یہاں یہاں کوئی دیکھ کر دیکھ کر رہے۔

بَابُ فِي قَعْدَتِي الصَّوِيَّةِ

فصل اول در بیان

## چہلی فصل

مستنداً کہیں رو جھلے رہے کہ کیا میرے بھائی کے لئے کوئی مدد نہیں ہے  
 جہیز ملے گا تو اسے دے دوں گا۔ یہ تو حق ہے کہ ان میں دھوکہ لگا کر  
 سب کو سزا دیا جائے۔ اور اس کے بعد اسے بھائی کے لئے دے دوں گا۔ یہی  
 ان کے لئے مدد ہے۔ اور اس کے بعد اسے بھائی کے لئے دے دوں گا۔

میں نے اس کو بھی دیکھا تھا کہ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ کھڑے ہو کر میری طرف سے ہنس رہا تھا۔

حیات و موت و مسند و برکت را حوالی از علی بن ابی طالب و سید مرتضی  
 است و در تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر  
 جمع و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر  
 مونی است و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر  
 است و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر  
 ان و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر  
 است و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر و تفسیر

[illegible][illegible][illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

مِنْهُ دُونَ هَذِهِ الْقِسْمِ فِي الْإِسْلَامِ وَفِي  
 حَقِّ دِينِهِ وَدِينِ مَنْ فِي صُلْبِهِ خَلِقَ لِمَا يَكُونُ  
 وَفِي الْإِسْلَامِ وَفِي دِينِهِ وَفِي الْإِسْلَامِ  
 وَفِي دِينِهِ وَفِي دِينِهِ وَفِي دِينِهِ  
 وَفِي دِينِهِ وَفِي دِينِهِ وَفِي دِينِهِ  
 وَفِي دِينِهِ وَفِي دِينِهِ وَفِي دِينِهِ

وَقَدْ عَلِمْتُمْ فِي حَدِيثِكُمْ مَا قَدْ وَصَّيْتُ بِهِمْ  
عَلَيْكُمْ أَتَشْكُرُونَهُمْ عَلَى مَا قَدْ نَزَّلْتُ بِهِمْ  
وَأَنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ إِنَّكُمْ تَقْتُلُونَ  
النَّبِيَّ كَذِبًا إِنَّكُمْ تَقْتُلُونَ  
وَأَنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ إِنَّكُمْ تَقْتُلُونَ  
وَأَنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ إِنَّكُمْ تَقْتُلُونَ















تَحْسَنُ فِي حَيْثُ كَانَ وَأَنْتَ بِمَنْزِلَةٍ وَنَحْنُ بِمَنْزِلَةٍ مُتَقَابِلَةٍ  
فِي مَعْنَى مَعْنَى خَلْقِهِ شَيْءٌ حَقٌّ يَكُونُ الْبَقِيَّةُ

میرا حکم کو سب سے زیادہ جی اور پہنچان کو مقام محمد پر میری  
تو نے خدا کی مستقیمت کے دن اس پر میری شہادت  
و اس پر حوالہ سے روایت کیا اس و بخدا کی ہے۔

وَأَنْتَ الْبَقِيَّةُ  
يَعْنِي قَالَ كَلَّ لَيْسَ عَنِّي مَعْنَى عَلَيْهِ  
سَلَامٌ لِي بِرَدِّ الْخَطِّ الْخَبِيرُ وَكَانَ يَنْتَبِهُ لِرَدِّ الْخَطِّ  
مِنْهُ وَأَنْتَ الْبَقِيَّةُ الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
أَمَّا الْخَبِيرُ فَالْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ

حق تعالیٰ کے راست سے کسی جیصل اللہ علیہ السلام جس ذات صبیح  
لاجر ہوئی ملا کر کہنے میں خدا کی شہادت کے اگر دلائل میں پہنچے تو کہتے  
اور خدا کی شہادت کے اگر نہ ملے تو کہتے کہ اس کی کوئی شہادت ہے  
انہ کبریا کی شہادت میں اللہ علیہ السلام کی شہادت پر ہے  
اس سے کہ خدا کی شہادت کے دلائل میں اللہ علیہ السلام کی شہادت کے دلائل  
کو اس سے ملتا ہے اس لیے اس کی شہادت میں اللہ علیہ السلام کی شہادت کا حوالہ  
ہے۔ روایت کیا اس کو سمجھئے۔

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا تَرَوْنَ فِي حَيْثُ تَرَوْنَ الْخَبِيرَ  
شُعْرَانِ ذَرْبِ الْخَبِيرِ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
مَعْنَى الْخَبِيرِ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و آہ وسلم نے فرمایا جو شخص جس وقت اللہ کے شہادت کے دلائل میں  
اللہ علیہ السلام کی شہادت کے دلائل میں پہنچے تو کہتے  
اس سے کہ خدا کی شہادت کے دلائل میں اللہ علیہ السلام کی شہادت کے دلائل  
کو اس سے ملتا ہے اس لیے اس کی شہادت میں اللہ علیہ السلام کی شہادت کا حوالہ  
ہے۔ روایت کیا اس کو سمجھئے۔

## دوسری فصل

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا تَرَوْنَ فِي حَيْثُ تَرَوْنَ الْخَبِيرَ  
شُعْرَانِ ذَرْبِ الْخَبِيرِ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
مَعْنَى الْخَبِيرِ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و آہ وسلم نے فرمایا جو شخص جس وقت اللہ کے شہادت کے دلائل میں  
اللہ علیہ السلام کی شہادت کے دلائل میں پہنچے تو کہتے  
اس سے کہ خدا کی شہادت کے دلائل میں اللہ علیہ السلام کی شہادت کے دلائل  
کو اس سے ملتا ہے اس لیے اس کی شہادت میں اللہ علیہ السلام کی شہادت کا حوالہ  
ہے۔ روایت کیا اس کو سمجھئے۔

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
لَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا تَرَوْنَ فِي حَيْثُ تَرَوْنَ الْخَبِيرَ  
شُعْرَانِ ذَرْبِ الْخَبِيرِ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
مَعْنَى الْخَبِيرِ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ  
الْبَقِيَّةُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ الْخَبِيرُ

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
و آہ وسلم نے فرمایا جو شخص جس وقت اللہ کے شہادت کے دلائل میں  
اللہ علیہ السلام کی شہادت کے دلائل میں پہنچے تو کہتے  
اس سے کہ خدا کی شہادت کے دلائل میں اللہ علیہ السلام کی شہادت کے دلائل  
کو اس سے ملتا ہے اس لیے اس کی شہادت میں اللہ علیہ السلام کی شہادت کا حوالہ  
ہے۔ روایت کیا اس کو سمجھئے۔











جی رمل برستھی کے باب کو توں میں نہ ملے کہ وہ زمینداروں کی  
بیماری ہے جس کا نام زمینداروں کی بیماری ہے جس کا  
نام زمینداروں کی بیماری ہے جس کا نام زمینداروں کی

حفظہ فی ثانی فرمودت ہے کہ تم اس کی طرف سے رو  
اگر کسی کو حاصل ہو جائے تو اس کی طرف سے رو  
تہا کہ اس کی طرف سے رو اے ایسا ہی ہے کہ اس کی  
یہ ہے کہ اس کی طرف سے رو اے ایسا ہی ہے کہ اس کی  
تو اس کی طرف سے رو اے ایسا ہی ہے کہ اس کی  
قد راجع بہت ہے کہ اس کی طرف سے رو اے ایسا ہی ہے کہ اس کی

مسجد

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا  
مکان ملا ہے۔

حضرت مولانا صاحب دہلی نے فرمایا ہے کہ  
 ان کی اصلاح و ترقی کے لئے جو کچھ  
 ضروری ہوگا وہ کرنا چاہیے۔

[illegible]

1998

حضرت مولانا محمد علی قاسمی صاحب مدظلہ العالی نے جو اس وقت کے  
پیشوا اور گورنر ہونے کے ساتھ ساتھ قاضی عظمیٰ بھی تھے (تقریباً ۱۸۸۰ء)

یہاں پر ایک عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ ایک گھر میں داخل ہوئی اور وہاں پر ایک شخص کے ساتھ بیٹھ کر بات چیت کرنے لگی۔ یہ شخص اس وقت تک وہاں پر بیٹھ رہا کہ وہ عورت کو اس کے گھر میں داخل ہونے کے بعد اس کے ساتھ بیٹھ کر بات چیت کرنے لگی۔ یہ شخص اس وقت تک وہاں پر بیٹھ رہا کہ وہ عورت کو اس کے گھر میں داخل ہونے کے بعد اس کے ساتھ بیٹھ کر بات چیت کرنے لگی۔

حضرت محمد بن عبد الوہاب رحمہ اللہ سے  
اشرفیہ کے بارے میں سوال کیا گیا کہ

183

١٠  
 ١١  
 ١٢  
 ١٣  
 ١٤  
 ١٥  
 ١٦  
 ١٧  
 ١٨  
 ١٩  
 ٢٠  
 ٢١  
 ٢٢  
 ٢٣  
 ٢٤  
 ٢٥  
 ٢٦  
 ٢٧  
 ٢٨  
 ٢٩  
 ٣٠  
 ٣١  
 ٣٢  
 ٣٣  
 ٣٤  
 ٣٥  
 ٣٦  
 ٣٧  
 ٣٨  
 ٣٩  
 ٤٠  
 ٤١  
 ٤٢  
 ٤٣  
 ٤٤  
 ٤٥  
 ٤٦  
 ٤٧  
 ٤٨  
 ٤٩  
 ٥٠  
 ٥١  
 ٥٢  
 ٥٣  
 ٥٤  
 ٥٥  
 ٥٦  
 ٥٧  
 ٥٨  
 ٥٩  
 ٦٠  
 ٦١  
 ٦٢  
 ٦٣  
 ٦٤  
 ٦٥  
 ٦٦  
 ٦٧  
 ٦٨  
 ٦٩  
 ٧٠  
 ٧١  
 ٧٢  
 ٧٣  
 ٧٤  
 ٧٥  
 ٧٦  
 ٧٧  
 ٧٨  
 ٧٩  
 ٨٠  
 ٨١  
 ٨٢  
 ٨٣  
 ٨٤  
 ٨٥  
 ٨٦  
 ٨٧  
 ٨٨  
 ٨٩  
 ٩٠  
 ٩١  
 ٩٢  
 ٩٣  
 ٩٤  
 ٩٥  
 ٩٦  
 ٩٧  
 ٩٨  
 ٩٩  
 ١٠٠

[illegible]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ  
 وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ وَتَقَبَّلْ مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ  
 وَتَجْزِلْ لَهُمْ اَسْرَارَهُمْ وَتُجِبْ لِحُجَّتِهِمْ  
 وَتُكْرِمْ لِحُجَّتِهِمْ وَتُجِبْ لِحُجَّتِهِمْ

وَقَدْ كُنَّا فِي حُلِيِّهِ نَسْتَوِي  
عَلَى مَنَاصِبٍ نَسْتَوِي وَنَسْتَوِي  
نَسْتَوِي وَنَسْتَوِي وَنَسْتَوِي وَنَسْتَوِي

وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَن كَرِهَ لَكُمْ شَيْئًا سَلِيمًا  
فِيهِ هُدًى وَبُخْرٌ لِّرِجَالٍ يَدْعُونَ  
لِلْهِ وَرَبِّهِمْ يَوْمَ يُسْتَأْذَنُ لِلْغَزَا  
وَيُؤْتَى الْيَوْمَ ثَوِيٌّ شَدِيدٌ لِّجُنُودِهِ

(1999)

[illegible]

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ خَلْقٍ دَارَ الْاَلَمِ سَجْدَةً وَنَحْنُ  
عَبْدُكَ وَابْنُ امْرِئِكَ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْتَرِي مِنَ الْغُلَامِ مَبْعُوثًا فِي الْحَيَاةِ وَإِن كَانَ يُفْتَدَىٰ بِهَدْيٍ بَاطِلٍ إِنِ اسْتَفْتِيَ فِيهِ الْخَلَاءُ لَا يَكُن مَكْرًا وَسَوْفَ يُثَابَرُ الْعَرَبُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ



وہیں یہ خبر پہنچا کہ قتل ہو گیا ہے۔ یہ سن کر وہ  
بے حد غم و غصہ ہوئے اور کہا کہ یہ قتل  
بے حد گھبرائے ہوئے ہے۔

(مطهر حنیفہ)

عبد وحرى في موسى، لا شريك له، قال بنون  
 علي بن حبيب، وسند كماله، في نسخة في النسخ  
 ثبت هذه القصة عند طائفة من سواد  
 العلماء، ومع الإجماع على صحة موسى بن  
 يحيى بن زكريا، وقصته،

أَشَقُّ نَبِيٍّ،

[illegible]

(رَبُّكَ وَتَسْتَعِينُ)

[illegible]

استغفر الله

وَجَاءَهُمْ كَذِبٌ كَرِيمٌ

۱۔ جو شہریت حاصل کرے وہ اس کے لئے ایک شہریت ہے۔  
 ۲۔ جو شہریت حاصل کرے وہ اس کے لئے ایک شہریت ہے۔  
 ۳۔ جو شہریت حاصل کرے وہ اس کے لئے ایک شہریت ہے۔

[illegible][illegible]

(۱۰۰۰)

کے ساتھ رہا ہے۔ یہ سب کچھ اس کی زندگی میں ہی ہو گیا ہے۔



پیشگی میں جو درودِ موت سے حکایت کی مدد کی ہو گئے قریب  
نہ اسے نہ کوئی کہے اور اسے جس کی جہیز سے کسی سے حال کیا  
ہو جائے گی۔  
پیشگی میں

عشق ہی سے رات ہے کہہ سہا سہا شمع شمع و شمع نے فریاد  
میں تو ناگاہک ہے کہ وہی کا کہہ ہی ہو گئی کر دیتا ہے  
(نعلین علیہ)

حضرت باوجود سب سے پہلے سچا کمال شہسوار اور علم سے مالا مال  
 بھرپور سیاست دان بنی ہوئے تھے۔ لیکن ان کے گہنے اور ان کے  
 بہتے جی میں سما کر کے ایک عظیم ہیرو بن گئے۔ ان کے ہاں  
 دین سے بھی دور نہیں تھے۔ ان کے لئے کمال ہیرو بننا ضروری تھا  
 ہیرو بننے کے لئے کیا جاتا۔ - رعایت کیا سنی کو قسم  
 ملے۔

[illegible]

حق تعالیٰ کے دین سے کہیں سے بھی مل کر اور جہر سے نہ  
 دوا نہ ہے جو دوا حق تعالیٰ کو رک کر کہے ہے صاف ہے نیا اور  
 فریب کی فہم کو کہہ گا ان کے لئے ہے دوا یہ ان کے دوس کو  
 دوا نہ کہیں کہوں سے رہتا ہوں۔ دلائل یہ اس کے

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
چھ خبریں ہیں جو ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔

وَأَسْأَلُكَ كُلَّ عَرْشٍ عَظِيمٍ: أَسْأَلُكَ بِكَرَمِهِ فَتُخَلِّصَنِي  
فِيَقْبَلَنِي مُنْجِدٌ تَأْتِيهِ الْمَلَائِكَةُ مَتَابِعُ يَوْمِي يَا  
مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ (صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ)

وَمِنْهُمْ نَفْسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَمِنْهُمْ نَفْسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَمِنْهُمْ نَفْسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

عَنْ وَهْبٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَلْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «مَنْ جَاءَ بِمَنْفَعَةٍ لِقَوْمٍ فَهُوَ شَرِيحٌ مِنْهُمْ».

(لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ)  
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَلْفَ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
أَمَّا زَيْنَبُ فَتَمَتَّعَتْ بِرَهْمِهِمْ  
وَأَبْنَاهُ إِذَا لَمْ يَكُنِ الْيَوْمُ  
أَوْ يَوْمَ الْفَيْدَةِ فَجَاءَهَا  
فَتَحْتَفِلُ فِيهِمْ

قَالَ وَمَنْ عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ مَعَهُ فَقَدْ كَفَى بِهِ حَقْلَ الْبَلَدِ  
وَمَنْ لَا يَكْفِيهِ حَقْلُ الْبَلَدِ فَهُوَ كَالْغَنِيِّ بِمَنْ لَمْ يَكُنْ  
أَعْلَمَ بِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِمَنْ لَمْ يَكُنْ بِمَنْ لَمْ يَكُنْ

[illegible]

وَأَمَّا بَعْدُ فَيَعْلَمُ أُولَئِكَ أَنَّ هَؤُلَاءِ لَمْ يَكُنُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَكُنُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَكُنُوا مِنْكُمْ









• **تجربہ**

2015年12月

وَمِنْ أَمْرِ الْمَرْءِ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ شَيْءٌ مِنْ شَيْءٍ  
وَمِنْ أَمْرِ الْمَرْءِ أَنْ يَكُونَ مَعَهُ شَيْءٌ مِنْ شَيْءٍ

رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ سَئِيرٌ

عزیز و محترم منہ خدایہ عزوجل سے ملنے کی دعا ہے کہ  
 آپ کو اللہ تعالیٰ سے ملنے کی دعا ہے کہ  
 اللہ تعالیٰ سے ملنے کی دعا ہے کہ  
 اللہ تعالیٰ سے ملنے کی دعا ہے کہ

وَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْهِ فَتْرٌ وَكَانَ رَسُولُهُ نَذِيرٌ  
مِّنكُمْ وَمَا كَانَ لَكُمْ بِهِ جُنَاحٌ إِن أَتَاكُمْ  
بِأَمْرٍ مِّثْلِهِ فَقَالُوا هَذَا نَذِيرٌ مِّنْ  
أَمْرِ اللَّهِ يَأْتِي الْبَاطِلَ أَوْ السَّيْفَ فَأَوْسُوا  
وَصُفُوا وَلَا تُؤْمِنُوا بِهِمْ هَٰؤُلَاءِ  
فِتْنَةٌ مِّنْ أَمْرِ اللَّهِ فَلَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلَ  
فَإِن كُنْتُمْ إِنسَانًا فَتَلَوْنَ كِتَابَ اللَّهِ  
فَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ

وَقَدْ وَفَّقَنِي فِي حَاجَتِي كَرَامَتِي سَيِّدِي أَسَدُ السُّلُوكِ  
عَبْدُ الْمُغْنِي وَرَافِعِي شُكْرِي سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي

الْبَيْدُ وَغَيْرُ فِي مَعْنَى قَدْ جَاءَ بِهِ الْقُرْآنُ عَلَى  
مَنْزِلٍ مِنْ رَبِّهِ وَاسْمُهُ فِي بَعْضِ الْفُرَاغِ كُنْتُ جَدُّهُ  
أَبُو نَكْتٍ خَشِيَ أَنْ يَحْبُسَ عَنْهُ وَأَخَذَ جَدُّهُ

عليه السلام قال من شرب خمرًا عليه لعنة  
 من رب العالمين قال من شرب خمرًا عليه لعنة  
 من رب العالمين قال من شرب خمرًا عليه لعنة

تیسری

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّرَبِّهِمْ وَأَنَّا لَمَبْعُوثِينَ لِّآلِ هَارُونَ أَكْثَرَ كُفْرًا فَمِنْهُمْ قَوْمٌ لَّا يَتَذَكَّرُونَ

سید نور محمد گرامی مدینہ منورہ کی گورنمنٹ

[illegible]

۱۱

انہوں نے رحمتِ کائنات کی صفات کی کھجور سے بہاوت  
 یہاں تک کہ ان کے لیے جہنم  
 جہنم ہی ہے جس کا نام جہنم ہے

طریقہ نامت مادیہ دھرم برہمن کے پیشرو کی بنیادی تھیوری جو مادیہ دھرم  
 کی ترقی کے لئے کی گئی تھی۔ روایت کی یہی کوریج تھی۔  
 مادیہ دھرم کی ترقی کے لئے مادیہ دھرم کی ترقی کے لئے مادیہ دھرم

اس کے قریبی بیعت سے وہ واقفوں پر اور والدہ کی  
بہن پر نہ تو کراہی پائی بلکہ جو دور رس و دہلے کے  
ہو ان سے دوستی کی کہ وہ اپنی حالت سے ہی مرعوب نہ

یہاں اسی وجہ سے حضرت ابوبکرؓ سے پہلے سے کہہ رہے تھے کہ میں نے اپنے لیے کسی اور کو نہیں چاہا۔

[illegible]

اس وقت تک مرزا نے اپنے دیوانہ سزاوارہ لہجہ سے کہے  
نہیں تھے کہ وہ اپنے گھر میں ہی رہیں گے۔  
وہ ایک سال تک یہی کہتے رہے۔

صل  
موت جو پوڻي ڪجهه وقت بعد ٿي ڪاٺي سڪوڻ واري زمين تي نه ڪوڙم

یہ سترہ سو تیس ہزار روپے ہیں۔

## تیسری فصل

حضرت مولانا صاحب دہلی نے فرمایا ہے کہ میں نے اپنے  
معاشرے میں جو لوگ تھے ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے











وہ اپنے گھر کی ایک سڑی کو جو نکاح پر تھائی مچا لیا اور دسم  
سہ گنت کی پادری پہن کر اس سے ملا کہ اس کی تصویر یہاں ہے  
میں سے ملنے کے لیے یہی ہے۔ سو اب یہ اسکو بھاری سے  
مٹھ کر تھوڑے دیر کے بعد اس سے کہہ کر اس کو بھی لے کر گھر کو  
ایک بڑی تھوڑی سی پادری لٹی لپیٹ کر اس کو بھی لے کر گھر کو  
پھر لے کر چلا گیا تو اس کو کہا کہ اس کی طرح کتنی سے لگا کر جو  
فرمان ہے پڑھا تو اس کے لیے کافی نہیں۔

ترجمہ طبری

## دوسری فصل

حق سطرین کو راست روایت سے کہہ کر اس کے سامنے اتر کر  
روڑ کر میں نے کہہ دیا کہ اس کی تصویر یہاں ہے۔ نہ تو اس کو  
کھنڈی لگے کہ اس کے سامنے روایت سے کہہ کر اس کو لڑا دے اور  
راست کیا اس کے سامنے۔  
حق سطرین سے روایت ہے کہ ایک بار اس کی ایک سڑی تھی ۱۲ اور  
اس کے سامنے نماز پڑھ کر اس کو بھی لے کر اس کے سامنے لے کر آیا  
اور پھر وہ اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر

دوسری فصل کے لیے

حق سطرین سے روایت ہے کہ ایک بار اس کی ایک سڑی تھی ۱۲ اور  
اس کے سامنے نماز پڑھ کر اس کو بھی لے کر اس کے سامنے لے کر آیا  
اور پھر وہ اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر

حق سطرین سے روایت ہے کہ ایک بار اس کی ایک سڑی تھی ۱۲ اور  
اس کے سامنے نماز پڑھ کر اس کو بھی لے کر اس کے سامنے لے کر آیا  
اور پھر وہ اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر

وہ چاہتا تھا کہ اس کی تصویر یہاں ہے۔ نہ تو اس کو  
کھنڈی لگے کہ اس کے سامنے روایت سے کہہ کر اس کو لڑا دے اور  
راست کیا اس کے سامنے۔  
حق سطرین سے روایت ہے کہ ایک بار اس کی ایک سڑی تھی ۱۲ اور  
اس کے سامنے نماز پڑھ کر اس کو بھی لے کر اس کے سامنے لے کر آیا  
اور پھر وہ اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر

حق سطرین سے روایت ہے کہ ایک بار اس کی ایک سڑی تھی ۱۲ اور  
اس کے سامنے نماز پڑھ کر اس کو بھی لے کر اس کے سامنے لے کر آیا  
اور پھر وہ اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر

حق سطرین سے روایت ہے کہ ایک بار اس کی ایک سڑی تھی ۱۲ اور  
اس کے سامنے نماز پڑھ کر اس کو بھی لے کر اس کے سامنے لے کر آیا  
اور پھر وہ اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر  
اس کے سامنے لے کر اس کے سامنے لے کر آیا۔ اس کے سامنے لے کر

شَدَّ وَحَزَنَ لِيْ خَرَجْتُ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ  
مِّنْهُ مَعِيْ مَعِيْ كَثِيْرٌ مِّنْهُ لِيْ شَقِيْقُوْنَ مَعِيْ مَعِيْ  
قَالَ لَوْ اَنَّكَ لَمْ تَخْرُجْ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ

لَوْ اَنَّكَ لَمْ تَخْرُجْ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ  
لَوْ اَنَّكَ لَمْ تَخْرُجْ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ  
لَوْ اَنَّكَ لَمْ تَخْرُجْ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ

(رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ)

وَعَنْ اَبِي شَيْبَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَوْ اَنَّكَ لَمْ تَخْرُجْ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ  
لَوْ اَنَّكَ لَمْ تَخْرُجْ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ  
لَوْ اَنَّكَ لَمْ تَخْرُجْ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ  
عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قَالَ لَوْ اَنَّكَ لَمْ تَخْرُجْ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ  
لَوْ اَنَّكَ لَمْ تَخْرُجْ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ  
لَوْ اَنَّكَ لَمْ تَخْرُجْ اِلَى مَدِيْنَةٍ مِّنْ مَّكَاتٍ

حدود و موقوفہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے  
مدینہ منورہ سے نکلی کہ وہ اس وقت تک اس کا  
قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا

حدود و موقوفہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے  
مدینہ منورہ سے نکلی کہ وہ اس وقت تک اس کا  
قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا

روایت کیا ہے اور روایت ہے۔

حدود و موقوفہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے  
مدینہ منورہ سے نکلی کہ وہ اس وقت تک اس کا  
قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا

حدود و موقوفہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے  
مدینہ منورہ سے نکلی کہ وہ اس وقت تک اس کا  
قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا

## تیسری فصل

حدود و موقوفہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے  
مدینہ منورہ سے نکلی کہ وہ اس وقت تک اس کا  
قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا

حدود و موقوفہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے  
مدینہ منورہ سے نکلی کہ وہ اس وقت تک اس کا  
قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا قبر پر نہ تھا کہ وہ اس کا







فَلْيَكُونُوا كَالْخِرَافِ أَتَى فَنُحَاثًا ۖ (مُتَشَقِّقٌ مِّنْهُ)  
 كَثِيرٌ وَهَيَّاتٌ مِّنْ مَّيْمَنَتَيْهِ تَفَرَّدَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَيْنٌ لَا تُدْرِكُ  
 أَتَى بِكُلِّ شَيْءٍ مُّشْتَرِكًا حَتَّىٰ يَكُونَ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرْعٌ  
 فَلْيَكُونُوا كَالْخِرَافِ أَتَى بِكُلِّ شَيْءٍ مُّشْتَرِكًا حَتَّىٰ يَكُونَ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرْعٌ  
 فَكُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ لَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ  
 أَوَّلُكُمْ لَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ  
 أَحَدٌ ۖ (مُتَشَقِّقٌ مِّنْهُ)

جاننے کے۔  
 حضرت علیؓ کی خدمت میں ایک شخص آیا کہ میں نے ایک چیز کو  
 دلوں میں سے کھینچ لیا ہے اور میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے  
 میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے اور میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے  
 گویا اور اگر میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے اور میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے  
 صفت میں داخل ہو گیا ہے اس بات کا یہ کہ کسی سے انکار نہیں  
 کیا۔  
 (مُتَشَقِّقٌ مِّنْهُ)

## دوسری فصل

۱۱۰۰ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ كُلِّ قَوْلٍ مِّنْهُ شَرْعٌ  
 مُّكْرَمٌ وَكُتُبُهُ وَنُصُوحٌ أَتَى بِكُلِّ شَيْءٍ مُّشْتَرِكًا حَتَّىٰ يَكُونَ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرْعٌ  
 فَكُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ لَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ  
 أَوَّلُكُمْ لَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ  
 أَحَدٌ ۖ (مُتَشَقِّقٌ مِّنْهُ)

۱۱۰۱ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ كُلِّ قَوْلٍ مِّنْهُ شَرْعٌ  
 مُّكْرَمٌ وَكُتُبُهُ وَنُصُوحٌ أَتَى بِكُلِّ شَيْءٍ مُّشْتَرِكًا حَتَّىٰ يَكُونَ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرْعٌ  
 فَكُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ لَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ  
 أَوَّلُكُمْ لَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ  
 أَحَدٌ ۖ (مُتَشَقِّقٌ مِّنْهُ)

۱۱۰۲ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ كُلِّ قَوْلٍ مِّنْهُ شَرْعٌ  
 مُّكْرَمٌ وَكُتُبُهُ وَنُصُوحٌ أَتَى بِكُلِّ شَيْءٍ مُّشْتَرِكًا حَتَّىٰ يَكُونَ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرْعٌ  
 فَكُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ لَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ  
 أَوَّلُكُمْ لَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ  
 أَحَدٌ ۖ (مُتَشَقِّقٌ مِّنْهُ)

۱۱۰۳ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ كُلِّ قَوْلٍ مِّنْهُ شَرْعٌ  
 مُّكْرَمٌ وَكُتُبُهُ وَنُصُوحٌ أَتَى بِكُلِّ شَيْءٍ مُّشْتَرِكًا حَتَّىٰ يَكُونَ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرْعٌ  
 فَكُلُّ شَيْءٍ مِّنْهُ لَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ  
 أَوَّلُكُمْ لَكُمْ وَهُوَ لَكُمْ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ لَّكُم مِّنْهُ شَرْعٌ  
 أَحَدٌ ۖ (مُتَشَقِّقٌ مِّنْهُ)

حضرت علیؓ کی خدمت میں ایک شخص آیا کہ میں نے ایک چیز کو  
 دلوں میں سے کھینچ لیا ہے اور میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے  
 میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے اور میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے  
 گویا اور اگر میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے اور میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے  
 صفت میں داخل ہو گیا ہے اس بات کا یہ کہ کسی سے انکار نہیں  
 کیا۔  
 (مُتَشَقِّقٌ مِّنْهُ)

حضرت علیؓ کی خدمت میں ایک شخص آیا کہ میں نے ایک چیز کو  
 دلوں میں سے کھینچ لیا ہے اور میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے  
 میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے اور میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے  
 گویا اور اگر میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے اور میں نے اس کو دلوں میں سے کھینچ لیا ہے  
 صفت میں داخل ہو گیا ہے اس بات کا یہ کہ کسی سے انکار نہیں  
 کیا۔  
 (مُتَشَقِّقٌ مِّنْهُ)

نَحْنُ نَحْنُ وَنَحْنُ نَحْنُ

(نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ)

کون کا ذکر ہے۔

## تیسری فصل

حضرت سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب کے  
آنکھوں میں سے پانی نکال دیا اور جو شخص اسے دیکھتا ہے  
اسے کفر قرار دیا گیا ہے۔ میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
کھڑے ہوئے ہیں اور میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
چلے گئے۔

حضرت نے فرمایا کہ میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
چلے گئے اور میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
کھڑے ہوئے۔ میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
چلے گئے اور میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
کھڑے ہوئے۔

حضرت نے فرمایا کہ میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
چلے گئے اور میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
کھڑے ہوئے۔ میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
چلے گئے اور میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
کھڑے ہوئے۔

حضرت نے فرمایا کہ میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
چلے گئے اور میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
کھڑے ہوئے۔ میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
چلے گئے اور میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
کھڑے ہوئے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ نَارٌ كَنَارِ الْكَبْشَةِ الْخَضِرَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ نَارٌ كَنَارِ الْكَبْشَةِ الْخَضِرَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ نَارٌ كَنَارِ الْكَبْشَةِ الْخَضِرَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ نَارٌ كَنَارِ الْكَبْشَةِ الْخَضِرَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ نَارٌ كَنَارِ الْكَبْشَةِ الْخَضِرَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ نَارٌ كَنَارِ الْكَبْشَةِ الْخَضِرَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ نَارٌ كَنَارِ الْكَبْشَةِ الْخَضِرَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ نَارٌ كَنَارِ الْكَبْشَةِ الْخَضِرَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

## نار کی صفوں اور ارکان کا بیان

## بَابُ صِفَةِ الصَّلَاةِ

### فصل سہم

حضرت نے فرمایا کہ میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
چلے گئے اور میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
کھڑے ہوئے۔ میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
چلے گئے اور میں نے اسے دیکھا ہے کہ وہ  
کھڑے ہوئے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ نَارٌ كَنَارِ الْكَبْشَةِ الْخَضِرَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ نَارٌ كَنَارِ الْكَبْشَةِ الْخَضِرَاءِ تَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ





[illegible]

حضرت مسیح موعود سے روایت ہے کہ ان لوگوں کو ظہیم کیا جاتا تھا کہ دینی کتب کے بارے میں بات نہ کریں۔ اور خود ہی فراموش ہو جاتے تھے۔

[illegible]

و شوقی لیسری

مفتی جان سے رو بہت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزی  
میں شریک چھوڑ دے یہ روایہ جو روایت کیا ہے اس کو کسم کسے۔

## دوسری فصل

[illegible][illegible]

**Abstract**

وَمِنْ مَّجْدِي جَلْفَدَانِ قَاتَا النَّاسَ بِأَفْرَدَانِ  
يَكْبِشُ النُّحُورَ أَيْتَا النَّاسِ فِي قَدِيمِ الْيُسْرِ فِي  
أَسْوَدَ. (رُكُوعُ الْخَمْسَةِ)

[illegible]

وَلَقَدْ جَاءُوكَ قَالِ: إِنَّا نَشْعُرُ أَنَّكَ رَسُولٌ مِّنْ رَبِّكَ  
فَلَا تَكُن مِّنَ الْكَافِرِينَ





وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الْغَالِبِينَ .  
(سُورَةُ الْاٰنْكَاسِ : ١٢٢)

میرے دوست کر، اور اسے چوکے رہا۔ میرے دوست نے کہا کہ  
تمہیں اسے سبک چھوڑنا چاہیے۔ یہ لڑکا اسے ایک دھابہ ہی کے  
میں لے رہا تھا۔ اسے وہاں تک ہی لے کر رہی رہے۔

## تیسری فصل

عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ يَوْمَئِذٍ كَمِثْقَانِ خَبثَةٍ مِنْ تَلْهِيقِ النَّارِ، لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ».

حضرت میثم بن عاتق رضی اللہ عنہ کے ساتھ چلے گئے اور پھر مدینہ منورہ پہنچے۔ یہاں پر ان کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا جس کا نام تھا "ابو ہریرہ"۔ ان کے ساتھ چلے گئے اور پھر مدینہ منورہ پہنچے۔ یہاں پر ان کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا جس کا نام تھا "ابو ہریرہ"۔

الْمَدِينَةِ مِنْكُمْ فَمَا كُنْتُمْ تُقَاتِلُونَ فِي الْمَدِينَةِ الَّتِي كُنتُمْ تُكَذِّبُونَ فِيهَا  
فَلَمَّا كُنْتُمْ خَارِجِينَ مِنَ الْمَدِينَةِ اتَّخَذْتُمُ الْمَدِينَةَ الَّتِي كُنتُمْ تُكَذِّبُونَ فِيهَا  
مَدِينَةً لَكُمْ فَمَا كُنْتُمْ مُنْصِفِينَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِي الْقُرْآنِ مِثَالٌ وَلَئِنْ كُنْتُمْ  
تَعْلَمُونَ

صحت کو برقرار رکھنا بہت مشکل ہے۔ مریض ایک بڑے شعلے  
کے نیچے مائل ہو جاتا ہے۔ ہاتھیں ٹکڑے ہو جاتی ہیں۔  
جس کو دیکھ کر جو شخص صدمہ بردار ہوتا ہے۔ وہی کہہ کر کہہ کر  
موت کو اپنے لیے چاہتا ہے۔

وَأَمَّا عَنِ الْمَغْرِبِ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاءُ السَّادِسُ وَالْأَرْضُ السَّادِسُ وَالْجَنَّةُ تَارِيخُهَا ثَمَنُ مِائَةِ أَلْفٍ أَلْفٍ عَشْرًا

[illegible][illegible][illegible]

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكَ فِي الْفَاتِحَةِ الْبَيِّنَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ  
بِذَلِكَ نُنْذِرُكَ فَاصْبِرْ  
وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكَ فِي الْفَاتِحَةِ الْبَيِّنَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ  
بِذَلِكَ نُنْذِرُكَ فَاصْبِرْ

[illegible]

عَلَيْهِمْ وَعَنْ أَبِي خُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
إِنَّهُ خَيْرُ مَا تَنَظَّرُوا فِيهِ خَيْرُ النَّظَرِ أَنْ تَنْظُرُوا فِي

ابو یوسف سے روایت ہے کہ تم لوگوں نے محمدی مذہب کو  
 منع نہ چاہا مگر اس مذہب کے پیچھے ہٹ کر تم نے



پہلی صورت خود پر بھی مہرِ حق سے مس ہو چکی ہو، اور اُن  
 طائفہ میں سے کسی کو مانا نہ گیا ہو، اور اُن کو حق سے  
 کو دیت نہیں جس طرح خود پر حق ہے، اور میں نے کہہ  
 کہ خود کو گویا پسند رہا ہے، اتنا تم میں سے مجھے سے  
 میں تم میں سے کسی سے نہیں پسند رہا، جو کہ یہاں  
 جو چیزِ بکبیرِ حق کے بعد پر بھی جائے اس کا کیا

## پہلی فصل

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 کو حقِ حشر کے وہاں پسند رہنے میں نے کیا ہے جو کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کو نہیں تھا، نہ اس کے دین  
 آپ سے کسی کو پسند رہا، نہ اس کے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 جو میرے گھر کے وہاں میں گھر کو لے کر لے کر لے کر لے کر  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے گھر کو لے کر لے کر لے کر  
 کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے گھر کو لے کر لے کر لے کر  
 وہاں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے گھر کو لے کر لے کر لے کر

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 کو حقِ حشر کے وہاں پسند رہنے میں نے کیا ہے جو کہ  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کو نہیں تھا، نہ اس کے دین  
 آپ سے کسی کو پسند رہا، نہ اس کے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 جو میرے گھر کے وہاں میں گھر کو لے کر لے کر لے کر لے کر  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے گھر کو لے کر لے کر لے کر  
 کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے گھر کو لے کر لے کر لے کر  
 وہاں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے گھر کو لے کر لے کر لے کر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ

## بَابُ مَلِكٍ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ

بَابُ مَلِكٍ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ

بَابُ مَلِكٍ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ  
 مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ











ہیں جو یہ بقرہ شروع کر دی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمازوں میں صرف  
توہم پرستوں سے فرمایا تو کتنے عیسائیوں نے اسے حال سے منہ پھیر دیا  
اور انہیں دیکھ کر انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلم کھلا کفر ہے۔  
(تفسیر طبرستان)

دوسرے آیت سے کہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھلم کھلا  
کی نماز میں دھنڑاؤں سے زبان پر رکھتے تھے۔ درحقیقت یہ بے فائدہ  
توہم پرستوں کی کہیں بات ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ  
میں نے اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا ہے۔  
نبی ہوئی تھی۔

روایت کیا کہ کوسم سے  
حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
مہاجر ہو کر مدینہ میں آئے تھے۔

روایت کیا کہ کوسم سے  
حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
سے کہا کہ میں نے تم کو نبی کے طور پر دیکھا ہے۔

یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں کو نبی کے طور پر دیکھا ہے۔  
یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

حضرت ابو بکر صدیق سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ میں  
اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

دوسری روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ میں  
اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

روایت کیا کہ کوسم سے  
حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
سے کہا کہ میں نے تم کو نبی کے طور پر دیکھا ہے۔

یہودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی کے طور پر دیکھا ہے۔  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ میں اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ میں اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ میں اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ میں اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ میں اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ میں اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ میں اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ میں اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ میں اللہ کے رسول کے طور پر دیکھا گیا ہوں۔

روایت کیا کہ کوسم سے











اس کو خریدی کر اسی سے بی بی حسنہ علیہ السلام کو بیعت کرنے کے لئے لایا۔  
 کہ کئی عورتوں کو دوسرا نکاح نہیں ہو سکتا کہ شہ جوں گئے  
 باقی چھوڑ کر لے لے۔۔۔ بیعت کی گئی کہ وہ دوسرے۔

حضرت عقیقہ سے دو بیت ہو سکے اور اگر بعد میں پہننے جس کی یاد پر بھی اور  
 ۱۱ جولائی کو توبہ کی سورہ بقرہ کو پڑھا۔ رعایت یہ اس کے  
 کہ کھڑے ہو۔

حضرت فرشتہ کی چٹائی سے روایت ہے کہ انہیں سیکھی ہوئے مرد اور عورت  
مگر حضرت عثمان بن عفان کے اس کو متین و نفوس پرانے کے سبب  
ان کے بارے میں پڑھنے سے۔

روایت کی اس واقعہ

ان حضرات پر جو سید احمد علیہ السلام نے غریبی و غصہ سے بھر دیا ہے، ان کی حالت یہ تھی کہ ان کی ہولناکیوں میں سارے عالم مسلمانوں کو دیکھ کر ہر آدمی حیرت و شگفتہ رہتا تھا۔ ان کی حالت یہ تھی کہ ان کی ہولناکیوں میں سارے عالم مسلمانوں کو دیکھ کر ہر آدمی حیرت و شگفتہ رہتا تھا۔

وایت کیا جس پر ہالک بنے۔

ہرگز نہ تھی یہ سب سے پہلے سے اور اپنے دل کو کھدوا رہی تھی۔  
 وہ شخص کوئی چھوٹی اور بڑی صورت نہ تھی نہ گریں سے دھول  
 لگی تھی نہ جھلمکے سے نہ کچھ نہ تھا جس میں غصہ میں لوگوں کو اس کے  
 متراشتہ نہ تھے۔

یہ سب باتیں سن کر میری طبیعت میں ایک عجیب سی تبدیلی آئی۔ میں نے سوچا کہ میں نے اس شخص کو کتنا برا سمجھا تھا۔ میں نے اس کو کتنا برا سمجھا تھا۔ میں نے اس کو کتنا برا سمجھا تھا۔

[illegible]

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي رَجُلٍ مَاتَ فِيهِ الْوَسْوَاسُ الْكَبِيرُ».

(continued)

[illegible]

1999

[illegible]

## نتیجہ

وَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَالِمٌ

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ عَمْرٍاءَ وَجَدْتُهُمَا فِي حَقْدِ الْغَنَاءِ فَقَالَ لَا تَكُونَا فِي حَقْدِ الْغَنَاءِ فَإِنَّهُ يَحْقِدُ عَلَى الْفُقَرَاءِ













سُئِلَ عَنْهُ: وَهَلْ كَانَ خَوْفُهُمْ وَصَبَتْ قُلُوبُهُمْ  
فَقُلْتُ: بَلَى، وَفَقُلْتُ: لِي الْحَقُّ وَالْكَرَّامَةُ قَدْ  
خَرُوتُ لَا أَدْرِي عَلَى سَبِيلِ مَنْ خَرْتُ.

زَوْجٌ خَلِيمٌ

[illegible]

قرآن مجید

دوسری فصل

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں  
 رسول اللہؐ کی طرح ہوں، وہ اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں  
 رسول اللہؐ کی طرح ہوں، وہ اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں  
 رسول اللہؐ کی طرح ہوں، وہ اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں  
 رسول اللہؐ کی طرح ہوں، وہ اپنے آپ کو دیکھ کر کہے کہ میں

میں نے ان کو دیکھا کہ وہ میری طرف سے آ رہے تھے اور میں نے ان کو  
دیکھا کہ وہ میری طرف سے آ رہے تھے اور میں نے ان کو

[illegible]

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

[illegible]

يَكُونُ عَيْنًا فِي حَرْبَةٍ أَوْ خَلْفَ عَدُوٍّ يُؤَيِّدُ بِنَافِثَةٍ  
 عَلَيْهِ أَوْ يُغْوِيهِ سَلَسًا مِمَّا يُدْرِكُهُ الْفِتْنَةُ أَفَلَا يَتَذَكَّرُ  
 أَلَمْ يَكُنْ فِي شَكٍّ مِمَّا كَفَرَ بِآلِهِ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَفَلَا يَتَذَكَّرُ  
 أَلَمْ يَكُنْ فِي شَكٍّ مِمَّا كَفَرَ بِآلِهِ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَفَلَا يَتَذَكَّرُ  
 أَلَمْ يَكُنْ فِي شَكٍّ مِمَّا كَفَرَ بِآلِهِ مِنْ قَبْلِ هَٰذَا أَفَلَا يَتَذَكَّرُ

كَلِمَاتُ عَمَلٍ بِمَنْ شَاءَ لَا يَكُونُ حَتَّى يَمُوتَ وَلَا يَكُونُ حَتَّى يَمُوتَ  
 كَلِمَاتُ عَمَلٍ بِمَنْ شَاءَ لَا يَكُونُ حَتَّى يَمُوتَ وَلَا يَكُونُ حَتَّى يَمُوتَ  
 كَلِمَاتُ عَمَلٍ بِمَنْ شَاءَ لَا يَكُونُ حَتَّى يَمُوتَ وَلَا يَكُونُ حَتَّى يَمُوتَ

کتابخانه عمومی مسجد جامع کربلا

وَأَمَّا سَبِيلُ الْوَحْيِ فَهُوَ

## تیسری فصل

فَقَدْ عَنِ عَدُوِّ الرَّحْمَنِ فِي مَنَاقِبِهِمْ تَعَرُّفَ مَنَاقِبِهِمْ  
مَعْلُومٌ وَأَمَّا عَنْ تَعَرُّفِ قُرَابٍ وَتَعَرُّفِ الشُّبُوحِ فَإِنَّ  
تَعَرُّفَ قُرَابِهِمْ مَعْلُومٌ فِي السُّجُودِ أَيْ بِمَنْزِلَةِ  
(رَدِّ الْقُرْبَانِ وَتَعَرُّفِ الْقُرَابِ)

۳۳ وَتَعَرُّفُ قُرَابِهِمْ مَعْلُومٌ فِي السُّجُودِ وَتَعَرُّفُ  
الشُّبُوحِ أَيْ بِمَنْزِلَةِ مَا جُوبَ عَلَيْهِ وَتَعَرُّفُ الْقُرَابِ مَعْلُومٌ  
فِي السُّجُودِ أَيْ بِمَنْزِلَةِ مَا جُوبَ عَلَيْهِ  
۳۴ وَتَعَرُّفُ قُرَابِهِمْ مَعْلُومٌ فِي السُّجُودِ وَتَعَرُّفُ  
الشُّبُوحِ أَيْ بِمَنْزِلَةِ مَا جُوبَ عَلَيْهِ وَتَعَرُّفُ الْقُرَابِ  
مَعْلُومٌ فِي السُّجُودِ أَيْ بِمَنْزِلَةِ مَا جُوبَ عَلَيْهِ

۳۵ وَتَعَرُّفُ قُرَابِهِمْ مَعْلُومٌ فِي السُّجُودِ وَتَعَرُّفُ  
الشُّبُوحِ أَيْ بِمَنْزِلَةِ مَا جُوبَ عَلَيْهِ وَتَعَرُّفُ الْقُرَابِ  
مَعْلُومٌ فِي السُّجُودِ أَيْ بِمَنْزِلَةِ مَا جُوبَ عَلَيْهِ  
(رَدِّ الْقُرْبَانِ وَتَعَرُّفِ الْقُرَابِ)

## بَابُ التَّشَهُُّدِ

### پہلی فصل

۳۶ عَنِ عَدُوِّ الرَّحْمَنِ فِي مَنَاقِبِهِمْ تَعَرُّفَ مَنَاقِبِهِمْ  
مَعْلُومٌ وَأَمَّا عَنْ تَعَرُّفِ قُرَابٍ وَتَعَرُّفِ الشُّبُوحِ فَإِنَّ  
تَعَرُّفَ قُرَابِهِمْ مَعْلُومٌ فِي السُّجُودِ أَيْ بِمَنْزِلَةِ  
(رَدِّ الْقُرْبَانِ وَتَعَرُّفِ الْقُرَابِ)

۳۷ وَتَعَرُّفُ قُرَابِهِمْ مَعْلُومٌ فِي السُّجُودِ وَتَعَرُّفُ  
الشُّبُوحِ أَيْ بِمَنْزِلَةِ مَا جُوبَ عَلَيْهِ وَتَعَرُّفُ الْقُرَابِ  
مَعْلُومٌ فِي السُّجُودِ أَيْ بِمَنْزِلَةِ مَا جُوبَ عَلَيْهِ  
(رَدِّ الْقُرْبَانِ وَتَعَرُّفِ الْقُرَابِ)



کتابخانه عمومی مسجد جامع کربلا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

[illegible]

وَقَدْ وَصَّيْنَاكَ فِي هَذِهِ الْقُرْآنِ كُلِّ شَيْءٍ مَّا كُنْتَ تَعْبُدُ فِي الْأَدْنَىٰ

عَلَى يَدَيْهِ لَا تَقْطَعُ فِي مَسْرُوعٍ  
تَلْهُو وَطَرْنَ تَبْدِئُوهُ مِنْ حَقِّكَ وَتَقْتُلُكَ أَلَا تَأْتِيهِمْ  
مِنْ قُلُوبِهِمْ حَتَّى يَلْقُوا فِي السَّالَةِ خَلِيفَةً لَا يَمِينُكَ أَلَا تَأْتِيهِمْ

الحمد لله الذي جعلنا من عباده المخلصين

فَقَالَ عَنْ أَبِي جَرُّودٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَمِعَ  
عَنْ أَبِي جَرُّودٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ أَبِي جَرُّودٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ أَبِي جَرُّودٍ أَنَّهُ سَمِعَ

أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مُخِيبُ الْفَاسِقِينَ  
يَوْمَ تَأْتِي السَّحَابُ مَطْمَاطًا وَتَأْتِي السَّحَابُ مَطْمَاطًا وَتَأْتِي السَّحَابُ مَطْمَاطًا

وَمَنْ سَلَاحٌ تَلَاكَ نَهْدَ حَيْبِ حَتْرٍ وَأَحْسَنَ  
فِي مَضْرُوءِ مَحْزَنٍ عَلَى كَيْفِ رَوْشٍ بِأَجْمَدِ حَتْمَا

فَقَدْ شَرَّكَ لَكَ ظِلَّ مَنْشُورٍ الْوَاقِعِ فِي سَعْدٍ وَبِشَارٍ شَدِيدٍ  
فَلَمَّا شَهِدَ بِحُجَّتِهِ لَكَ بِمَنْشُورٍ الْوَاقِعِ فِي سَعْدٍ وَبِشَارٍ شَدِيدٍ

**(معمولاً) عیون خستہ و کمزور ہوتے ہیں**

۱۰۔ اُنہی تھے جس کے ساتھ یہ گیس کی گواہی دے رہے تھے۔  
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی تھے۔ اُنہی تھے جس کی گواہی دے رہے تھے۔  
 اُنہی تھے جس کے ساتھ یہ گیس کی گواہی دے رہے تھے۔

[illegible]

نہایت پروردگار کی طرف سے جو کچھ بھی ہو گا، اس سے پہلے ہی میں نے اس کی توقع کی ہے۔  
 اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ بھی ہو گا، اس سے پہلے ہی میں نے اس کی توقع کی ہے۔  
 اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ بھی ہو گا، اس سے پہلے ہی میں نے اس کی توقع کی ہے۔

بلو ذرا کھڑکھڑاتے ہیں جس کا کیفیت ہے کہ یہ شے غصہ کی چھوٹ  
 پر کمر بستہ کو اٹھنے لگتی ہے۔  
 حالت غصہ کی شے سوتلے سے زیادہ جھک جاتی ہے اور غصہ کی شے زیادہ

کشتہ یوں ہی جو کچھ گرم خیر و نیکی! اس کے لیے رشتہء محبوبہ  
موت کے سوا کچھ کی کوئی دکان ہی نہ ہو۔

## تیسری فصل

حضرت ہاشمہ زوجہ علیؓ کے چچا کی بیوی تھیں۔ ان کی بیوی ہاشمہ بنت عبد مناف تھیں۔ ان کی بیوی ہاشمہ بنت عبد مناف تھیں۔ ان کی بیوی ہاشمہ بنت عبد مناف تھیں۔

سیدنا محمدؐ اور جنس انسانی کے لیے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اس کے  
میں داخل ہے جو حق پرستوں کی طرف سے اس کی تعظیم و تکریم کے لیے ہے۔

تس سکتے۔ دوسری بات یہ کہ اس کی ہے۔  
 حضرت شیخ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے شیخ ابو یوسف رحمہ اللہ سے سنا ہے کہ  
 کہہ رہے تھے کہ اگر کوئی شخص اپنے مال کو بیچ دے اور اس کے بدلے میں کوئی چیز لے لے

نہایت کی ہے۔  
نہایت کی ہے۔  
نہایت کی ہے۔

حضرت ابن تیمیہ سے روایت ہے کہ امام سے شہداء حضرت امام

[illegible]

بِالْبَصَلَةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَضْلَهَا  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُؤُودِ ثَمَنٍ أَوْ رَأْسٍ كِي فَضِيلَتِ كَابِيْن

پہلی فصل

[illegible][illegible][illegible]

انقلابی تنظیمات

























وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَكْفُرُوا بِمَا فِي كِتَابِهِمْ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَكْفُرُوا بِمَا فِي كِتَابِهِمْ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَكْفُرُوا بِمَا فِي كِتَابِهِمْ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَكْفُرُوا بِمَا فِي كِتَابِهِمْ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَكْفُرُوا بِمَا فِي كِتَابِهِمْ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَكْفُرُوا بِمَا فِي كِتَابِهِمْ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ





وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا رَّبِّهِمْ فَهُمْ لَهَا مَخْرُجٌ  
فَإِذَا رَأَوْهَا مِنْ مَقَرِّهَا ظَنَّ الْمَلَكُ أَنَّهُ قَوْمٌ مِثْلُ الْآخَرِينَ  
فَأَنزَلْنَاهُ فِي قَرْيَةٍ ثَمُونَةٍ مُمَكِّنِينَ  
فَأَمَّا الْبَنَاءَ فَأَنزَلْنَاهُ لِقَاءَ رَبِّهِمْ فَيَقُولُ رُبَّمَا بَنَاءُ الْمَلِكِ  
أَوْ بَنَاءُ الْمُؤْتَمِرِينَ  
أَوْ بَنَاءُ ثَمُونَةٍ مُمَكِّنِينَ  
فَأَنزَلْنَاهُ فِي قَرْيَةٍ ثَمُونَةٍ مُمَكِّنِينَ  
فَأَمَّا الْبَنَاءَ فَأَنزَلْنَاهُ لِقَاءَ رَبِّهِمْ فَيَقُولُ رُبَّمَا بَنَاءُ الْمَلِكِ  
أَوْ بَنَاءُ الْمُؤْتَمِرِينَ  
أَوْ بَنَاءُ ثَمُونَةٍ مُمَكِّنِينَ

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخْلَفُونَ أَفَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُعْتَمِدُونَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالُوا لَوِ اسْمَعُ الْبُحْرَانُ الْكَلَامَ لَعَسَا يَفْهَمُونَ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو آيَاتِهِ لِيُخْرِجُوهُمْ مِّنْ أَرْضِهِمْ بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِهِ فَزَيَّلَهُمْ وَآتَاهُمُ الْبَارِئَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَطَمَسْنَا أَسْمَاءَهُمْ فَإِذَا عَلَيْهِمْ الْأَمْرُ يَلْعَنُونَ أُولَٰئِكَ لَدَفَّ اللَّهُ بِالنَّبِيِّينَ إِلَىٰ صُورٍ غَيْرِ الْمَوْجُودِ قُدْرَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا لَعَسَا يُفَتِّحُوا لَهُمْ ذِكْرَهُمْ فَهُمْ لَا يَفْهَمُونَ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو آيَاتِهِ لِيُخْرِجُوهُمْ مِّنْ أَرْضِهِمْ بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِهِ فَزَيَّلَهُمْ وَآتَاهُمُ الْبَارِئَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَطَمَسْنَا أَسْمَاءَهُمْ فَإِذَا عَلَيْهِمْ الْأَمْرُ يَلْعَنُونَ أُولَٰئِكَ لَدَفَّ اللَّهُ بِالنَّبِيِّينَ إِلَىٰ صُورٍ غَيْرِ الْمَوْجُودِ قُدْرَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا لَعَسَا يُفَتِّحُوا لَهُمْ ذِكْرَهُمْ فَهُمْ لَا يَفْهَمُونَ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ  
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَضَلُّ اللَّهُ عَنْهُ فَاصْبِرْ إِنَّ  
صِرَاطَنا مُسْتَقِيمٌ

دوسری فصل

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠

بعد جو تہائی سو سے زائد کے کٹائی میں قدر کم ہو کر رہ جائے  
تھے تو اسے ملازمین سے لے کر ان کی کمپنی میں ہونے والی  
بیسے کمزور ملازمین کے لئے جو کمپنی میں سے ان کی کمپنی  
میں سے صرف کٹائی کے لئے کمپنی میں سے ان کی کمپنی  
کٹائی کے لئے کمپنی میں سے ان کی کمپنی  
کٹائی کے لئے کمپنی میں سے ان کی کمپنی  
کٹائی کے لئے کمپنی میں سے ان کی کمپنی





مَنْ يَفْرُقْ بَيْنَهُمَا قُلْتُ لَا أَفْرُقُ بَيْنَهُمَا سَمِعْتُكَ فَقُلْتُ  
وَأَكْفَلُكَ الْيَوْمَ

وَقَدْ خَرَّجَ أَبُو حَنِيفَةَ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ مَا يَكُونُ حُكْمًا فِي الْفَتْوَى

(۱) **مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا**

[illegible]

جَاءَهُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَيْهِ كَلْبُهُ فَشَاءَ لَئِنْ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ الْمَلِكُ لَيَقُولَنَّ لَهُمْ فِرْعَوْنُ  
 هَذَا أَجَنٌ فَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ لَكُمُ الْيَوْمَ وَلَكِنَّهُ لَشَاءَ إِنْ عَلِمَ أَنَّ الْأَرْضَ لَكُمْ  
 وَهُوَ كَذِبٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا لَهُمْ قَائِمِينَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا كُفْرًا  
وَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْحِجَّةِ إِذْ أَنَا مِنَ الْمُنْذَرِينَ  
فَلَمَّا أَتَاهَا ذَاتَ الْبُحَيْرَةِ قَالَ لِمَ أَتَاهَا قَالُوا نَبَا فُلَانَةٍ بَارِعَةٍ  
فَكَانَ يَوْمَئِذٍ عَصَاكُمْ أَرْسُلْنَاكَ بِالْبُحَيْرَةِ فَلَا مَعْجُونَةَ لَكُمْ فِرْعَوْنَ  
وَلَا جُنُودَ اللَّهِ لَبِئْسَ لَكُمُ الْفِرَارَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَوْفَى بِرَبِّهِمْ وَجِئْنَا بِهَا الْغَمَامَ  
وَنُفِثْنَا فِي أَسْفَلَ سَافِرِينَ

۱۴۰۰م: سالک جنتی کہ الخیر وقت ہے کہ اگر کسی کو کشتہ بدمعاش  
 سے بچنے کے لئے کسی کو روکتا ہے تو اس کی ہرگز توبہ نہیں ہے۔

[illegible]

حضرت جوہرؒ کے عہدِ خلافت میں کہ دربارِ خدیوہ علیہ السلام میں  
حضور اکرمؐ کی ساری ساری حلاوت و کرامات کے ساتھ ساتھ آپ کی روحانیت  
کی اس کا اظہار بھی صحیح و خالص و خالص کا خالص ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ اگر رسول اللہ ﷺ کو شہر سے باہر لے جاتے تو حضرت عائشہؓ اپنے ہاتھ میں ایک گھڑی لے جاتیں۔ اگر کوئی شخص شہر سے باہر لے جاتا تو اسے پتہ نہ چلتا کہ وہ کس طرف ہے۔ اگر کوئی شخص شہر سے باہر لے جاتا تو اسے پتہ نہ چلتا کہ وہ کس طرف ہے۔ اگر کوئی شخص شہر سے باہر لے جاتا تو اسے پتہ نہ چلتا کہ وہ کس طرف ہے۔

مفتی محمد شفیع صاحب دہلوی نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے مال سے  
زکوٰۃ دے تو اس کا مال گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔

[illegible]

میں نے اس وقت تک اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ وہ میری طرف سے کوئی جواب دے۔  
میں نے اس وقت تک اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں دیا تھا کہ وہ میری طرف سے کوئی جواب دے۔

## تیسری فصل

۱۴۰۰ھ میں شہر کے انتظامات کے لیے ایک کمیٹی بنائی گئی۔





# بَابُ التَّهْوِي

## سہو کا بیان

### پہلی فصل

۱۳۸ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
 قُلْتُ لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 فَلَمَّحْتُ بِكَ بِمَنْزِلَةٍ مَرَى لَكَ خَلَاةً وَخَلَاةً  
 لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 (متفق عليه)

۱۳۹ وَكَانَ عِنْدَ بَدْرٍ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَابْنِ  
 قَالِ لَسَانٍ مِمَّنْ سَمِعَ عَيْبَ رَسُولِهِ ﷺ وَاشْفَى عَيْنَهُ  
 فِي حَرْبٍ فَكَانَتْ رَأْسُهُ مَعَهُ وَهُوَ خَالِدٌ فِي حَرْبٍ  
 وَكَانَ عِنْدَ بَدْرٍ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَابْنِ  
 قَالِ لَسَانٍ مِمَّنْ سَمِعَ عَيْبَ رَسُولِهِ ﷺ وَاشْفَى عَيْنَهُ  
 فِي حَرْبٍ فَكَانَتْ رَأْسُهُ مَعَهُ وَهُوَ خَالِدٌ فِي حَرْبٍ

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
 قُلْتُ لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 فَلَمَّحْتُ بِكَ بِمَنْزِلَةٍ مَرَى لَكَ خَلَاةً وَخَلَاةً  
 لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 (متفق عليه)

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
 قُلْتُ لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 فَلَمَّحْتُ بِكَ بِمَنْزِلَةٍ مَرَى لَكَ خَلَاةً وَخَلَاةً  
 لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 (متفق عليه)

۱۴۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
 قُلْتُ لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 فَلَمَّحْتُ بِكَ بِمَنْزِلَةٍ مَرَى لَكَ خَلَاةً وَخَلَاةً  
 لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 (متفق عليه)

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
 قُلْتُ لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 فَلَمَّحْتُ بِكَ بِمَنْزِلَةٍ مَرَى لَكَ خَلَاةً وَخَلَاةً  
 لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 (متفق عليه)

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
 قُلْتُ لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 فَلَمَّحْتُ بِكَ بِمَنْزِلَةٍ مَرَى لَكَ خَلَاةً وَخَلَاةً  
 لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 (متفق عليه)

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
 قُلْتُ لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 فَلَمَّحْتُ بِكَ بِمَنْزِلَةٍ مَرَى لَكَ خَلَاةً وَخَلَاةً  
 لَمْ يَكُنْ لَكَ لَقَائِي خَلَاةً فَجَسَدٌ  
 (متفق عليه)





















عمر فروغی۔ ایت کی جس کو سونے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے والدین کو اپنی مرضی کے مطابق چھوڑ دے، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

[illegible]

میں نے اس شخص کو دیکھا تھا جو کہ میری زندگی میں  
میرے لیے ایک نیا عالم تھا۔ میرے لیے ایک نیا  
سہارا تھا۔ میرے لیے ایک نیا گھر تھا۔ میرے لیے  
ایک نیا دل تھا۔

میر جگر مراد آبادی سے کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو سزا دی ہے۔  
میر نے کہا کہ میں نے تم کو سزا دی ہے۔

مذہب اور فطرت سے روایت کے بغیر جس قدر بھی غلط فہمی پیدا ہو سکے تو فراموشی  
وہ بات ہے جسے ایک سید کے کلمات سے سمجھ کر عروسہ نے سمجھ کر لیا۔  
یہ کوئی بچہ نہ تھا۔

مصر و شہر قاہرہ میں مسیحیوں کی حالت یہ تھی کہ ان کے لیے ایک مسجد بنائی گئی تھی جس کا نام "مسجد القیصر" تھا۔ یہ مسجد بنائی گئی تھی کہ مسیحیوں کو ایک جگہ پر جمع کیا جاسکے اور ان کو دیکھا جاسکے۔

حضرت مولانا صاحب دہلی نے لکھا کہ میں نے اس عظیم الشان عالم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ سے ملے وہ میری جگہ سے ملے گا۔

خُذْ قَبْضَتَكَ مِنْ رَبِّكَ  
الْأُولَى الْقَلْبِي

وَمِنْ بَيْنِهِمْ مَنْ أَخْبَثُوا لَكُمْ طَبَاقًا ۚ لَكُمْ فِي ذَٰلِكَ لَعْنَةٌ لَّعَنَّا الْمُكْفَرِينَ ۚ

فِيهِ وَهُنَا كُلُّ مَا أَتَى مِنْ مِثْلِهَا خَالِيَةً  
وَمُسْتَوْدَعَةً جَاءَتْ أَهْلُهَا فَتَبَيَّنَتْ خَالِيَةً  
فَالْتَمَسَتْ أَهْلُهَا أَنْ يَجْعَلَ لَهَا مِثْلَ مَا فِيهَا  
وَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا مِثْلَ مَا فِيهَا وَفِيهَا  
يُتَبَيَّنُ خَالِيَةً وَفِيهَا  
(مُسْتَوْدَعَةً)

[illegible]

وَأَمَّا بَيْنَنَا وَمَنْ بَيْنَهُمْ فَابْتَغِ الْوَسِيلَةَ وَأَنَّ إِلَهَنَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

[illegible][illegible]

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مَنْ مَنَّهُ وَنَسِيَ أَنْ يَتَغَيَّرَ أَصْلُهُ تَغَيَّرَ لَبِّهِ  
(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)





[illegible]

موجودہ لوگوں کے دوسرے دواقل کے ہی حکم سے کرکری  
 ہوئی۔ دواقل کو کرکری میں نہ رکھا جائے اور نہ کرکری  
 ملا کر کرکری کے کرکری کو کرکری سے اس کے ساتھ۔ بہت جا  
 ی کو کرکری۔

[illegible]

اس شخص کی مجلس سے ملاقات سے کہ اس کی اصل منزلہ جو ہے  
وہ تو کچھ فراموشی کی کہ ان کے کچھ میں ہر ملک میں اس کی حالت  
کے لئے وہ وہاں کے اس طور پر ہی ہر ملک کے وہاں سے ۔

[illegible]

تَبَسُّمُكَ فِي هَذِهِ الْحَالِ لَيْسَ مِمَّا عَلَيْهِ  
سَكَتُكَ بَرْدِي مَا يَنْتَبِهُنَّ تَبَسُّمُكَ وَتَبَسُّمُكَ  
تَبَسُّمُكَ لَيْسَ وَتَبَسُّمُكَ لَيْسَ وَتَبَسُّمُكَ لَيْسَ  
تَبَسُّمُكَ لَيْسَ وَتَبَسُّمُكَ لَيْسَ وَتَبَسُّمُكَ لَيْسَ

وَعَنْتُمْ قُلُوبَكُمْ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَالِيَهُ  
دُمْرَةً وَأَنْتُمْ لَعَنُوا فِي يَوْمِئِذٍ  
عَنِكَ الْمَصِيرُ

شيد و عن ابن ابي عمير قال سمعت ابا عبد الله عليه السلام يقول  
 قدما على خير قدرا من خير من ابي عبد الله عليه السلام  
 في حديثه على ابي عبد الله عليه السلام

فَتَسَوَّوْا عَنْ مَالِكٍ إِنَّمَا هِيَ كَأَنَّمَا تُرْمَى تِرْشَالَةً وَقَدْ لَبِثَ فِي الْقُبْرِ  
ثَلَاثِينَ نَفْسًا وَلَمْ يَعْلَمْ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ لَئِنْ لَمْ يَنْجِئْنَاكَ مِنْ  
ذُلِّ الْمَوْتِ فَكَانَ لَكَ مِنَ الْعَذَابِ أَشَدُّ ۚ فَاعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ















[illegible][illegible][illegible]

وَعَنْ خَالَتِهَا أَنَّهُ قَالَ لَهَا إِذَا مَاتَ مِنْ بَنِي لُقْمَةَ  
فَإِذَا مَاتَ مِنْ بَنِي لُقْمَةَ فَيَكُونُ مِنْ بَنِي لُقْمَةَ  
وَيَكُونُ مِنْ بَنِي لُقْمَةَ (رد المحتار)

اسی طرح یہاں مذکور محرمی تحفہ کے لئے بڑے ایک ہزار روپے کا مالک ہو رہا ہے۔

[illegible]

صاحب سنان سے صاف لکھ کر کہ جس کے عقیدہ یا کلمے سے کسی حرکت یا  
 عمل یا چیز کو حرام سمجھا جائے وہ سب سے گناہ ہے۔  
 جسے عقل سے کچھ زیادہ کیا۔ ہرگز کسی صاحب علم سے اس طرح  
 صحیح سمجھا کر کہنے کو جسے کسی صاحب علم سے کچھ زیادہ کیا۔  
 اسے حکم پر رہنا پڑے گا۔ مگر وہی صاحب علم جس سے یہ  
 حکم کے ساتھ سمجھا جائے گا وہی صاحب علم جو اسے حکم سے  
 دور رکھے گا۔ حرکت کے جو سر میں بند حرکت پر نہ کچھ پادار  
 کچھ اپنی چیز پر نہ جانتا تھا۔ جو زور پڑا تو وہ صاحب علم  
 صاحب علم پر نہ رہا۔ اسے ایک صاحب علم پر نہ رہا۔ صاحب علم کے کسی  
 پر نہ پڑا۔ کسی صاحب علم کے کسی صاحب علم کے کسی صاحب علم کے  
 صاحب علم کے کسی صاحب علم کے کسی صاحب علم کے کسی صاحب علم کے  
 کسی صاحب علم کے کسی صاحب علم کے کسی صاحب علم کے کسی صاحب علم کے

نہایت سے مستعد و مہذب اور اعلیٰ تعلیم یافتہ اور علم و ادب سے مالا مال تھے۔ ان کے ہاں علم و ادب کی عظمت و شان کا شعور تھا۔ ان کے ہاں علم و ادب کی عظمت و شان کا شعور تھا۔ ان کے ہاں علم و ادب کی عظمت و شان کا شعور تھا۔

## تیسری فصل

۱۔ ایک عربی اسکالر نے کہا ہے: ہر قوم کو اس کا ایک  
 رسول ہے جو اس قوم کے لئے ایک نیا قانون لے کر آتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ





















مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

و در آن وقت که بر سر تپه ای ایستاد و به طرف کوهستان  
نگاه کرد و به یاد آن روزهای دور افتاد و به یاد آن

## دوسری فصل

سورة التوبة  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
الذي كنا لنهتدي لہ  
لو اننا لم نكن من  
المسلمين

[illegible]

## تیسری فصل

[illegible][illegible]

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ إِنَّهُمْ لَكَافُونَ  
عَنِ الْبَيْتِ وَمَنْعَهُمْ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ إِنَّهُمْ لَكَافُونَ

یہ کہتا تھا کہ میں نے جو کچھ دیکھا ہے وہ سب سچ ہے۔  
میں نے اس کے ہاتھوں سے کچھ دیکھا ہے۔

يُؤْتِيهِمْ مِنْ أَجْلِ ذَٰلِكَ زُكُوفًا يَوْمَ الْقِيَامِ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

[illegible]

‘*Shu-shu*’

[illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

[illegible]

رہیت کی ہے۔

حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان و شوکت کی تعریف و تمجید کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان و شوکت کی تعریف و تمجید کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی شان و شوکت کی تعریف و تمجید کے لئے لکھی گئی ہے۔

[illegible]

یہ بھی حیرت انگیز ہے کہ جو ایسا کونسلر دے گا۔ جو اسے لانا قبول کرے







سید محمد تقی میر، بابا انور۔

۱۰) یهود کلود و این حاجت:

وَمِنْ عَمَلِهِ إِذَا سَأَلَ عَنْ عَمَلٍ فَيَقُولُ سَأِلْتُ اللَّهَ عَنْهُ فَلَمْ يَكُنْ مِنْ عَمَلِكُمْ  
وَمِنْ عَمَلِهِ إِذَا سَأَلَ عَنْ عَمَلٍ فَيَقُولُ سَأِلْتُ اللَّهَ عَنْهُ فَلَمْ يَكُنْ مِنْ عَمَلِكُمْ  
وَمِنْ عَمَلِهِ إِذَا سَأَلَ عَنْ عَمَلٍ فَيَقُولُ سَأِلْتُ اللَّهَ عَنْهُ فَلَمْ يَكُنْ مِنْ عَمَلِكُمْ  
وَمِنْ عَمَلِهِ إِذَا سَأَلَ عَنْ عَمَلٍ فَيَقُولُ سَأِلْتُ اللَّهَ عَنْهُ فَلَمْ يَكُنْ مِنْ عَمَلِكُمْ

(وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا)

يُؤْتِيهِمْ مِنْ فَحْمِ عُثْمَانَ بْنِ مَرْثَدَةَ الْقَتْلِ مُشْتَرِكِينَ وَلَهُمْ فِيهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ  
عَلِيٌّ وَنُسَيْبُ بْنُ عُمَيْرٍ هَؤُلَاءِ أَمْثَلُ قَبْلِ هَؤُلَاءِ أَوْ بَعْضُهُمْ أَوْ بَعْضُهُمْ

وَأَنْتُمْ مَعَهُ

وَمِنْهُمْ مَن يَتَّبِعُكَ بِتَلَوْنِكَ يَنْتَهِزُكَ وَيَتْلُو مَعَكَ وَتُنَادِيهِمْ يُرِيدُونَ أَن يَكُونُوا مِثْلَكَ لَا يُبْقِوْنَ وَالَّذِينَ لَا يَتْلُونَ كِتَابَكَ إِذْ دُلُّوا عَلَيْهِمْ خَطَايَاهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ بِآيَاتِ الْكِتَابِ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ عِتَابَ رَبِّكَ يُطْعَمُونَ مِن تَحْتِهَا نَاقُورَاتُ النَّخْلِ يُضْرَبُ بِهَا بِرُءُوسُهُمْ فَتُمْضَىٰ وَهُمْ يُصْرَبُونَ ۚ وَلَهُ يُجِزُّ الشُّعْبُ مِنَ النَّخْلِ ۚ وَلِيهِ يُجْزَىٰ مِنَ الْوَحْشِ مِمَّا يَكْنِزُونَ ۚ لَهُ سُبُحَاتُ الْبَلَدِ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ

[illegible]

(594241)

هَكَذَا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَقَّ بَعْدُ اسْتَوْجِبَتْ لَهُ مِائَةُ  
مِائَةِ أَلْفٍ يَنْتَقِمُ بِمُؤَدَّاهُ عَنْهُ لَمْ يَدْرِ أَوْ يَسْفَحُ  
عَصَاً أَمْ سِيفاً وَهُوَ يَرْبِطُ وَيُقَلِّدُ مَا يَنْتَقِمُ  
فِيهِ لَأَنَّهُ إِذَا رُفِعَ حَوْضُ يَوْمِئِذٍ شَمَرُ بَنِي إِدْرِيسَ  
وَعَمَلُهُمْ مِثْلَهُ يَوْمَئِذٍ إِسْمَاعِيلِيُّ يَوْمَئِذٍ يَوْمَئِذٍ  
يَوْمَئِذٍ

وَعَنْ قَاتِلَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى بَعْدَ الْمَغْرِبِ بِخَيْرٍ نَزَلَ بِكَ مَلَكٌ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى الْبِرِّ وَالْإِيمَانِ فَتَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِكَ

١٠ مؤلفه المخرمدين

عَبِيدُ اللَّهِ مَا لَكَ بِمَنْزِلِ رَسُولِي مِنْهُ مِثْلُ مَا لِي بِهِ

محکم دلائل سے مزین و متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محبوبِ خداوندی حضرت سیدہ روضۃ جلیلہ کون افسردہ مٹی کی طرح چھوڑ دیا گیا۔  
 رکوعِ صحتِ افسانے کے گچھے پر تھے غبار کے پتھر اور فرات کے خفق پر  
 ملت گئی گھمبیرت میں اس کی جڑیں سے مسمول گئے۔ روضۃ اعلیٰ کو  
 میں نہ دیکھ سکتا میرا دل نہ دیکھ سکتا مٹی۔ وہ اب کیا اس کو تیردلی  
 - تے -

عبداللہ انگریزوں سے روایت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے  
میرے شاہی شخص پر جو ٹیکس پچھو جس کے چار رکبت۔ روایت کیا اس کو اللہ  
سے اور جو نہ پچھو، اللہ اور مار دے۔

حضرت علیؑ سے مدد جانے کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی گئی تھی۔ حضرت علیؑ نے اپنے چچا ابی طالب سے کہا کہ وہ اپنے چچا کو اطلاع دے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے وہ اپنے چچا کے پاس سے نکلتے ہیں۔ حضرت علیؑ نے کہا کہ وہ اپنے چچا کو اطلاع دے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے وہ اپنے چچا کے پاس سے نکلتے ہیں۔ حضرت علیؑ نے کہا کہ وہ اپنے چچا کو اطلاع دے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کے لئے وہ اپنے چچا کے پاس سے نکلتے ہیں۔

اسی سے وہ جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے خدائے حق سے  
تے بعد در کھینچا

علاوہ اہل بیت کی حکومت اور ان کے لیے

محدود اور بے حدت و انتہا سے جو کمال میں ملتا ہے وہی کمال ہے جو ہرگز نہیں ملتا ہے۔  
 کے جذبہ و محنت سے جو کمال ہے اس کے مقابل کلام کے ماحول پر ہرگز  
 میں ہوا، ہرگز کی محنت کے۔ اور انتہا ہی اس کو تو حق ہے جو کہ یہ محنت  
 عربیت نہیں جو تمام تر لغز و غلی میں ہے اور یہ شہادت میں ہے کہ  
 اس کو بھی کھدی اور شاہد کہ جسے جس کی قطع ہو، حد ہر شے  
 اور اس کو کھادی کے بہت ضعیف ہے۔

حضرت ہاشمؑ سے وہ اپنے بچے کو مکمل اندر لے کر رہا، علم و تدبیر کا پتہ نہ  
 ملتا، لہذا جو بچہ کو گھسیں، ہمارے خدا اس کے بچے پر رحم فرمائے۔  
 وہ اپنے کیا اس کو قہر دے گا۔

مسیحی مائیں جو کہ عیسائیوں کے لیے ایک نیا اور روشن مستقبل کی تلاش میں ہیں



























1994

ہم نے کوشش کی کہ ان کو نہ دیکھتے کہ یہ نیکو حرفت و استقامت کی  
حاصل ہو کر ہے ہر وقت روحان کی طرف توجہ میں رہتے  
ہوئے رہیں اور ان کے اوصاف و صفات سے ہم کو کون  
ہو اور ان سے ہم کو کون

















میں نے اس وقت تک اس سے نہیں مل سکا کہ وہ کون سا شخص ہے۔  
اس شخص کے بارے میں میں نے کچھ نہیں سنا ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۖ  
الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

وَمِنْ بَيْنِ مَنْ كَفَرَ فِيهَا ذَمِيرٌ كَثِيرٌ  
مِنْهُمْ وَكَثِيرٌ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ لُبٌ فِي  
الْإِيمَانِ فَهُمْ يَنْهَوْنَكَ أَنْ تَقُولَ  
إِنْ جَاءَكَ مِنْهُ بَعْثٌ فَإِنْ يَكُونُ  
مِنْكُمْ أَهْلٌ يَخْشَوْنَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ  
تَهْتَكُونَ أَيْمَانَكُمْ فَذَلِكُمْ  
أَمْرٌ عَظِيمٌ

وَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ بِإِذْنِهِ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ







بَابُ الثَّوْبِ قنوت کا بیان

پہلی فصل

[illegible]

زمنی طور پر

حضرت باقر علیہ السلام سے امام حسن علیہ السلام سے میری ایک خط ملا جس میں  
 صوبہ کے اعلیٰ چھانرو اور ان کے ساتھ جو مسلمانوں کے ساتھ میری اس طرح  
 کو کہہ کے ایک عیسائی کے ساتھ جو کہ حضرت علیؑ کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اور اس  
 لیے کہ اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے  
 اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے  
 اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے اس کے ساتھ ہے

مستطیل

دوسری فضا

[illegible]

(دوسری بار کی غلطی ہو گئی)

[illegible]

١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠  
 ٢٠١  
 ٢٠٢  
 ٢٠٣  
 ٢٠٤  
 ٢٠٥  
 ٢٠٦  
 ٢٠٧  
 ٢٠٨  
 ٢٠٩  
 ٢١٠  
 ٢١١  
 ٢١٢  
 ٢١٣  
 ٢١٤  
 ٢١٥  
 ٢١٦  
 ٢١٧  
 ٢١٨  
 ٢١٩  
 ٢٢٠  
 ٢٢١  
 ٢٢٢  
 ٢٢٣  
 ٢٢٤  
 ٢٢٥  
 ٢٢٦  
 ٢٢٧  
 ٢٢٨  
 ٢٢٩  
 ٢٣٠  
 ٢٣١  
 ٢٣٢  
 ٢٣٣  
 ٢٣٤  
 ٢٣٥  
 ٢٣٦  
 ٢٣٧  
 ٢٣٨  
 ٢٣٩  
 ٢٤٠  
 ٢٤١  
 ٢٤٢  
 ٢٤٣  
 ٢٤٤  
 ٢٤٥  
 ٢٤٦  
 ٢٤٧  
 ٢٤٨  
 ٢٤٩  
 ٢٥٠  
 ٢٥١  
 ٢٥٢  
 ٢٥٣  
 ٢٥٤  
 ٢٥٥  
 ٢٥٦  
 ٢٥٧  
 ٢٥٨  
 ٢٥٩  
 ٢٦٠  
 ٢٦١  
 ٢٦٢  
 ٢٦٣  
 ٢٦٤  
 ٢٦٥  
 ٢٦٦  
 ٢٦٧  
 ٢٦٨  
 ٢٦٩  
 ٢٧٠  
 ٢٧١  
 ٢٧٢  
 ٢٧٣  
 ٢٧٤  
 ٢٧٥  
 ٢٧٦  
 ٢٧٧  
 ٢٧٨  
 ٢٧٩  
 ٢٨٠  
 ٢٨١  
 ٢٨٢  
 ٢٨٣  
 ٢٨٤  
 ٢٨٥  
 ٢٨٦  
 ٢٨٧  
 ٢٨٨  
 ٢٨٩  
 ٢٩٠  
 ٢٩١  
 ٢٩٢  
 ٢٩٣  
 ٢٩٤  
 ٢٩٥  
 ٢٩٦  
 ٢٩٧  
 ٢٩٨  
 ٢٩٩  
 ٣٠٠  
 ٣٠١  
 ٣٠٢  
 ٣٠٣  
 ٣٠٤  
 ٣٠٥  
 ٣٠٦  
 ٣٠٧  
 ٣٠٨  
 ٣٠٩  
 ٣١٠  
 ٣١١  
 ٣١٢  
 ٣١٣  
 ٣١٤  
 ٣١٥  
 ٣١٦  
 ٣١٧  
 ٣١٨  
 ٣١٩  
 ٣٢٠  
 ٣٢١  
 ٣٢٢  
 ٣٢٣  
 ٣٢٤  
 ٣٢٥  
 ٣٢٦  
 ٣٢٧  
 ٣٢٨  
 ٣٢٩  
 ٣٣٠  
 ٣٣١  
 ٣٣٢  
 ٣٣٣  
 ٣٣٤  
 ٣٣٥  
 ٣٣٦  
 ٣٣٧  
 ٣٣٨  
 ٣٣٩  
 ٣٤٠  
 ٣٤١  
 ٣٤٢  
 ٣٤٣  
 ٣٤٤  
 ٣٤٥  
 ٣٤٦  
 ٣٤٧  
 ٣٤٨  
 ٣٤٩  
 ٣٥٠  
 ٣٥١  
 ٣٥٢  
 ٣٥٣  
 ٣٥٤  
 ٣٥٥  
 ٣٥٦  
 ٣٥٧  
 ٣٥٨  
 ٣٥٩  
 ٣٦٠  
 ٣٦١  
 ٣٦٢  
 ٣٦٣  
 ٣٦٤  
 ٣٦٥  
 ٣٦٦  
 ٣٦٧  
 ٣٦٨  
 ٣٦٩  
 ٣٧٠  
 ٣٧١  
 ٣٧٢  
 ٣٧٣  
 ٣٧٤  
 ٣٧٥  
 ٣٧٦  
 ٣٧٧  
 ٣٧٨  
 ٣٧٩  
 ٣٨٠  
 ٣٨١  
 ٣٨٢  
 ٣٨٣  
 ٣٨٤  
 ٣٨٥  
 ٣٨٦  
 ٣٨٧  
 ٣٨٨  
 ٣٨٩  
 ٣٩٠  
 ٣٩١  
 ٣٩٢  
 ٣٩٣  
 ٣٩٤  
 ٣٩٥  
 ٣٩٦  
 ٣٩٧  
 ٣٩٨  
 ٣٩٩  
 ٤٠٠  
 ٤٠١  
 ٤٠٢  
 ٤٠٣  
 ٤٠٤  
 ٤٠٥  
 ٤٠٦  
 ٤٠٧  
 ٤٠٨  
 ٤٠٩  
 ٤١٠  
 ٤١١  
 ٤١٢  
 ٤١٣  
 ٤١٤  
 ٤١٥  
 ٤١٦  
 ٤١٧  
 ٤١٨  
 ٤١٩  
 ٤٢٠  
 ٤٢١  
 ٤٢٢  
 ٤٢٣  
 ٤٢٤  
 ٤٢٥  
 ٤٢٦  
 ٤٢٧  
 ٤٢٨  
 ٤٢٩  
 ٤٣٠  
 ٤٣١  
 ٤٣٢  
 ٤٣٣  
 ٤٣٤  
 ٤٣٥  
 ٤٣٦  
 ٤٣٧  
 ٤٣٨  
 ٤٣٩  
 ٤٤٠  
 ٤٤١  
 ٤٤٢  
 ٤٤٣  
 ٤٤٤  
 ٤٤٥  
 ٤٤٦  
 ٤٤٧  
 ٤٤٨  
 ٤٤٩  
 ٤٥٠  
 ٤٥١  
 ٤٥٢  
 ٤٥٣  
 ٤٥٤  
 ٤٥٥  
 ٤٥٦  
 ٤٥٧  
 ٤٥٨  
 ٤٥٩  
 ٤٦٠  
 ٤٦١  
 ٤٦٢  
 ٤٦٣  
 ٤٦٤  
 ٤٦٥  
 ٤٦٦  
 ٤٦٧  
 ٤٦٨  
 ٤٦٩  
 ٤٧٠  
 ٤٧١  
 ٤٧٢  
 ٤٧٣  
 ٤٧٤  
 ٤٧٥  
 ٤٧٦  
 ٤٧٧  
 ٤٧٨  
 ٤٧٩  
 ٤٨٠  
 ٤٨١  
 ٤٨٢  
 ٤٨٣  
 ٤٨٤  
 ٤٨٥  
 ٤٨٦  
 ٤٨٧  
 ٤٨٨  
 ٤٨٩  
 ٤٩٠  
 ٤٩١

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ  
وَلَا يَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ مَوَدَّتَهُمْ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ















تیسری فصل

حکم سلطنت پروردگار سے روایت ہے کہ اس واقعہ کے بعد وہ اپنے وطن کو واپس آئے اور وہیں اپنے بچوں کو تعلیم دینا شروع کیا۔

حضرت حافظؒ سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کہ ہمارے لئے شہسوار عقیس اور عقیس  
 از مریمؑ کا باب روضہ کیجئے جو دیو میں یہ نور مجھ پر ڈالے۔ روایت یہ کہ  
 کہ اس کے لئے۔

صوفیہ عقیدہ ہے۔ ویت ہو کہ میں اللہ صفا اور علیہ السلام کی نہ ہونے  
تھے یہ نہ ہو کہ ہر گشتہ کی کو چیز میں سے نہیں ہے جو ہر شے سے اس کو یہ ثابت  
نہ ہو گئے اور اس کو یہ صحت ہے

[illegible][illegible]

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ لَمَّا سَأَلَهَا  
عَنْهَا: لَقِيتُ مُحَمَّدًا يَقُولُ لَوْ شِئْتُ لَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ  
يُؤْتَى مِنْكُمْ.

لَكَ بِكَ وَرَحْمَةً يَا سَيِّدِي خَالِدُ بْنُ رَسُوْلٍ نَفَقَ عَنْ  
لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَهِي الْمَسْجِدَ حَتَّى تَمُوتَ وَتُؤْتِيَهُمَا  
وَيَبْنِي لَهَا حَتَّى تَمُوتَ وَتُؤْتِيَهُمَا .

[illegible]

بَابُ التَّصَوُّعِ

پہلی فصل

[illegible]

حضرت پیر پتہ سے روایت ہے کہ حضرت علیؓ نے حضرت عمرؓ کو جبرام کے چے

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠

۱۳۴۰ وَسَمِعْنَا جَانِبَهُ قَالَتْ كَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ





ہو، سر دکھڑے سے ٹھانے دے کہ نہ کہ جو عہد کے لیے لکھے  
تو اس پر کچھ عہد سے سرخانے کے اندر میں کچھ عہد کے لیے  
اس پر کچھ عہد سے سرخانے کے اندر میں کچھ عہد کے لیے  
ہر ایک میں ہی طرح چار ہی گنتی میں کہ اگر کچھ عہد سے  
دوسرے میں کچھ اگر عہد سے سرخانے میں ہی کچھ عہد سے  
کے پر کچھ عہد سے سرخانے میں ہی کچھ عہد سے  
کچھ عہد سے سرخانے میں ہی کچھ عہد سے

وہات ہی ہی کہ عہد کے لیے  
میں سے وہات ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے ہی ہی کہ عہد کے لیے

میں سے

عہد کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے

کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے

کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے

درویش ہی ہی کہ عہد کے لیے

عہد کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے

کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے

کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے  
کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے

(عہد کے لیے ہی ہی کہ عہد کے لیے)

بَابُ صَلَاةِ السَّفَرِ

## سفر کی نماز کا بیان

چراغ فصل

[illegible][illegible]

(دَوْلَا سَلِيْم)

شَقِيْقًا وَوَحِيْدًا الَّذِي كَانَتْ تَحْتَ حَبْلِ كَيْسِ نَبِيِّنَا عَزِيْزٍ  
 اَبُو عَيْنِيْ وَاسْتَمَرَّ مِنْ بِلَدِيْ يَوْمَ اَتَيْتُهَا فَكَانَ يَحْمِلُنِيْ  
 وَكَانَ يَحْمِلُنِيْ عَنِّيْ خَدِيْجَةُ رَجُلًا اَتَى اَبِيْ يَوْمَ اَتَيْتُهَا  
 اَتَى بِنْتِيْ بِسَكَنٍ شَدِيْدٍ فَكُنْتُ اَحْسَنَ اَحْسَنًا

(اَسْمَاءُ عَيْنِيْ)

فَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرْنَا فَإِذَا هُمْ فِيهَا بِغِيَاظٍ مَعْدُودَةٍ  
فَالْمُتَّقِينَ أَفْضَلُ وَأَمَّا الَّذِينَ أُفْلِتُوا فَهُمْ الْمَكِيدُونَ  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا مِنْ مِزَانٍ عَدْلِ  
فَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرْنَا فَإِذَا هُمْ فِيهَا بِغِيَاظٍ مَعْدُودَةٍ  
فَالْمُتَّقِينَ أَفْضَلُ وَأَمَّا الَّذِينَ أُفْلِتُوا فَهُمْ الْمَكِيدُونَ  
وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِيهَا مِنْ مِزَانٍ عَدْلِ

وَعَنْ خَالِدِ بْنِ عَائِشَةَ قَالَ حَدَّثَنِي

حضرت علیؑ سے دعا ہے کہ اسی جنت میں میری تدفین ہو۔  
 کی خاطر یہ دعا کہتے تھے اور حضرت ابوبکرؓ کی دعا کہتے تھے۔

مفتی محمد رفیع الدین صاحب فاضل دیوبند سے روزِ سبت کی کئی کئی جگہ طلبہ کے لیے مکتوبات لکھ کر بھیجے گئے ہیں۔ یہ سب روزِ سبت اور سبتِ منہی کے تقاریر میں درج ہوئے ہیں۔

[illegible]

حضرت ابراہیمؑ سے عداوت کے حکم پر سب اہل ایمان کو مل کر ابراہیمؑ کے ساتھ  
 ہرگز سے نہ گئے کوئی خوف و ہرج نہ تھا آپؑ اور وہ جو ابراہیمؑ کے لئے  
 یہاں تک کہ ابراہیمؑ کو اپنے آپ سے ہٹاتے تھے۔ ابراہیمؑ کے لیے کیا کیا کر رہے تھے  
 ابراہیمؑ کے لئے کہ ابراہیمؑ کو ہرگز سے ہٹاتے تھے۔  
 (مستحق عبادت)

[illegible]

و رسالت می گوید که بگریه

صوفی مشق بنی حاکمیت و ولایت ہے جس میں غائبانہ فکر کے ساتھ کرم:































کی خوشنودی کے لئے اگر خود بخود بخود اپنی ہی کے لئے خوش ہو جائے۔  
(وہ بیت کہ اس کو احمد اور نوری نے دیا کہ یہ حدیث  
محسن ہے)

[illegible]

باب الخصبة والقسوة خطبہ اور نماز جمعہ کا بیان

حضورِ شہداء سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم پر اتنے رحمت فرماتا تھا کہ ہمیں اس سے بڑھ کر کسی اور سے ملنے کا شوق نہ رہتا تھا۔

۱۳۶۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كَانَ يَأْتِي الْجُمُعَةَ حَبِشًا قَبِيلًا ۖ

(روایت کی گالی کو بھانسی سے)  
 حضرت علیؓ کی مسجد سے روایت ہے کہ ہم (قبیلہ) کرنے سے ہوتے  
 قتل ہوتا تھا، کانا کا تھکے خرم ہو کر آئے تھے، (میں نے)  
 (کہا) ہے روایت ہے کہ انہی میں سے ایک شخص نے کہا کہ میں نے اس وقت  
 کی کوئی یاد نہیں ہے جو میرے درجہ پر گئی تھی، مگر ایک ماہر، یہ ہے کہ  
 میں نے اس کو یاد کیا۔

﴿رَوَّاهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ﴾  
 عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَوَّى عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ مُطَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
 يُعَذِّبُ فِي الرَّيْثَانِ الْيَهُودَ - (مُسَمَّقٌ عَلَيْهِ)  
 ١٩٩ م (سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ  
 مَنْ رَوَّى عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ مُطَا عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
 عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ مُطَا عَنْ أَبِي سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ)

دردِ یقین کیا ہے کہ ہر کسی سے  
 حق تعالیٰ کی بڑی رحمت سے ہر ایک کو  
 ہر ایک کو جس قدر کہ تمنا ہے کہ ہر ایک کو  
 جس قدر کہ تمنا ہے کہ ہر ایک کو  
 جس قدر کہ تمنا ہے کہ ہر ایک کو  
 جس قدر کہ تمنا ہے کہ ہر ایک کو

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)  
 نَبِيًّا وَمَعَهُ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامِ فَكَانَ ذَلِكَ عِزًّا  
 وَكَانَ لِحَبِيبِهِ أَمْرًا فَاجْتَمَعُوا فِي مَدِينَةِ الْيَسْرِيِّ  
 فَكَلِمَةُ نَبِيِّهِمْ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى مُنْجِيَةً وَنَبِيُّ قَوْمِهِ  
 عِزٌّ لَهُمْ وَالْكَافِرُ ضَلَالٌ أَجْمَعٌ فَكَانَ ذَلِكَ عِزًّا  
 فَكَلِمَةُ نَبِيِّهِمْ عَلَى أَهْلِ الْقُرَى مُنْجِيَةً وَنَبِيُّ قَوْمِهِ  
 عِزٌّ لَهُمْ وَالْكَافِرُ ضَلَالٌ أَجْمَعٌ فَكَانَ ذَلِكَ عِزًّا

[illegible][illegible]

حضرت خاندان سے روایت ہے کہ انیسویں صدی کے وسط میں ان کے ہاں ایک شخص نے ان کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی جس کا نام "The Life of Mirza Asaf-ud-Daula" تھا۔ یہ کتاب ان کے بارے میں بہت سی چیزیں بتاتی ہے۔

[illegible]

مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْجِسًا



لَمْ يَخْشَ وَلَا يَتَّقُ وَلَا يَتَّقُ وَلَا يَتَّقُ  
رَبُّكَ يَا قَوْمِي

کرتے ہوئے اور مہربانی

روایت کیا اس کو یوں روایت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُ عَبْدًا مُتَّخِذًا خَلْقَ الْوَلَدِ الْمَرْغُوبِ»  
ابن ماجہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بند کو خالقِ اولاد کے طور پر قبول فرماتا ہے۔

عن ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُ عَبْدًا مُتَّخِذًا خَلْقَ الْوَلَدِ الْمَرْغُوبِ»  
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بند کو خالقِ اولاد کے طور پر قبول فرماتا ہے۔

## تیسری فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُ عَبْدًا مُتَّخِذًا خَلْقَ الْوَلَدِ الْمَرْغُوبِ»  
ابن ماجہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بند کو خالقِ اولاد کے طور پر قبول فرماتا ہے۔

عن ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُ عَبْدًا مُتَّخِذًا خَلْقَ الْوَلَدِ الْمَرْغُوبِ»  
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بند کو خالقِ اولاد کے طور پر قبول فرماتا ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُ عَبْدًا مُتَّخِذًا خَلْقَ الْوَلَدِ الْمَرْغُوبِ»  
ابن ماجہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بند کو خالقِ اولاد کے طور پر قبول فرماتا ہے۔

عن ابن عمر رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ اللَّهَ يَتَقَبَّلُ عَبْدًا مُتَّخِذًا خَلْقَ الْوَلَدِ الْمَرْغُوبِ»  
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بند کو خالقِ اولاد کے طور پر قبول فرماتا ہے۔

عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَبْدٌ وَسَيِّدٌ مَنِ ذَلَّكَ مِنَ الْبَعِثَةِ لَكَ فَيُصَلِّ  
لَهُ تَحِيَّاتِي وَمَنْ فَتَكَ لَوَلَدَتَيْنِ فَيُصَلِّي لَمْ يَزَلْ  
أَوْفَى النَّاسِ حَقًّا

حرف ابوہریرہؓ سے کہ مولیٰ رسولیؐ نہ دیکھیں کہ تم نے اس کو  
 جو شخص بھی کہیں کہ تم نے اس کو کسی کے ساتھ ایک اور  
 اس سے کہ تم نے اس کو کسی کے ساتھ ایک اور  
 نے اس سے کہ تم نے اس کو کسی کے ساتھ ایک اور

بَابُ صَلَوةِ الْخَوَافِ      پہلی فصل

پہلی فصل

[illegible][illegible]

وَأَمَّا مَا نَقُصُّ عَلَيْكَ فَأَقْبَلِ الْحُكْمَ أَتَمًّا  
وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
سَعَى الْمُلُوكِ أَوَّاهًا مُنْتَبِهًا  
وَأَقْبَلِ الْحُكْمَ أَتَمًّا  
وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
سَعَى الْمُلُوكِ أَوَّاهًا مُنْتَبِهًا

[illegible]





سے دوڑ کر کیا درم سب سے کہیں کیا جڑ پٹ سے اور کس سے سر  
انھوں اور ہم سب نے اٹھایا پھر آپ سر کے پیچھے سے منہ  
جو آپ کے پاس تھی اور دایلی رکست میں پیچھے تھی اور کچھ منہ  
رہن کے ساتھ کڑی رہی۔ جب ہی صل شد جس دسم ہر وہ  
سے خارج ہوئے ان وہ صفت جو آپ کے نزدیک تھی کچھ منہ  
ہر وہ کے پیچھے کچھ پھر انوں سے کچھ رہا۔ پھر ہی منہ کچھ منہ  
نے سو پہنچا اور ہم سب سے سلام پہنچا۔

(صحابت کیا نام کو سلم سے)

## دوسری فصل

صورت ماہر سے دو جہ سے بے شک جی سی اور عید سے علم منہ کفر  
میں کوئی کو کفر کا خوف میں پڑ جائی ایک صامت کو دور رکست نہ  
پھر ملا یہ پھر دوسری جہ صفت کی ان وہ رکست نہ کفر کی  
سلام پہنچا۔

وہ صفت کیا نام کو شریح منہ

## تیسری فصل

صورت ماہر سے دو جہ سے بے شک جی سی اور عید سے علم منہ کفر  
صفت کے جہان سے مشرکوں سے کچھ صفت کیا نام سے کہ ان  
کوئی کچھ جی سی اور عید سے دو جہ سے بے شک جی سی اور عید سے علم منہ کفر  
پھر ملا یہ پھر دوسری جہ صفت کی ان وہ رکست نہ کفر کی  
سلام پہنچا۔

وہ صفت کیا نام کو شریح منہ

صورت ماہر سے دو جہ سے بے شک جی سی اور عید سے علم منہ کفر  
صفت کے جہان سے مشرکوں سے کچھ صفت کیا نام سے کہ ان  
کوئی کچھ جی سی اور عید سے دو جہ سے بے شک جی سی اور عید سے علم منہ کفر  
پھر ملا یہ پھر دوسری جہ صفت کی ان وہ رکست نہ کفر کی  
سلام پہنچا۔

(دو جہ سے)

صورت ماہر سے دو جہ سے بے شک جی سی اور عید سے علم منہ کفر  
صفت کے جہان سے مشرکوں سے کچھ صفت کیا نام سے کہ ان  
کوئی کچھ جی سی اور عید سے دو جہ سے بے شک جی سی اور عید سے علم منہ کفر  
پھر ملا یہ پھر دوسری جہ صفت کی ان وہ رکست نہ کفر کی  
سلام پہنچا۔

صورت ماہر سے دو جہ سے بے شک جی سی اور عید سے علم منہ کفر  
صفت کے جہان سے مشرکوں سے کچھ صفت کیا نام سے کہ ان  
کوئی کچھ جی سی اور عید سے دو جہ سے بے شک جی سی اور عید سے علم منہ کفر  
پھر ملا یہ پھر دوسری جہ صفت کی ان وہ رکست نہ کفر کی  
سلام پہنچا۔

(دو جہ سے)

بَابُ صَلَوةِ الْعِيدَيْنِ عِيدِین کی نماز کا بیان

پہلی فصل

۲۲۔ مَقْرَبُ الْمَسْجِدِ الْمَشْرِقِيِّ ذَكَرَ أَنَّ الْقَائِدَ  
 حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَاسْمَهُ يَحْمَدُ بْنُ جَوْنَدٍ الْقُضَيْرِيَّ الْبَغْدَادِيَّ  
 ابْنَ الْعَلِيِّ مُحَمَّدَ بْنَ شَيْبَةَ ابْنَ أَبِي هِنْدٍ الْقُضَيْرِيَّ  
 قَتَلُوهُ مَعَ بَنِي شَيْبَةَ ابْنِ الْحَسَنِ خَدَمَ الْوَلَدِ  
 فِي مَقْرَبَةِ الْمَسْجِدِ الْمَشْرِقِيِّ وَاسْمُهُ يَحْمَدُ بْنُ جَوْنَدٍ الْقُضَيْرِيَّ

مولا ابو حنیفہ کی خدمت سے اس کی خبر صحابہ کرام سے  
 ملو جن کے ان سے ان کو جو بنی حنیفہ سے ہے۔ بہت سے جو بنی  
 ان کے ساتھ قتل ہوئے اور ان کے بیویوں پر بھی بے رحمی کی گئی  
 اور ان کے ساتھ ان کے بیویوں کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ  
 ان کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ ان کے ساتھ

مفتوح

۱۱۲ وَاَشْرَحْنَا لِيَرْسِخَ الْخَشْيَةَ فِي صُلُوبِهِمْ  
سُوْرَةُ اَلْاَنْعَامِ اَيُّهَا الْمَرْءُ الْكَافِرُ  
وَلَا تُكْرِمْنِي وَلَا تَكْنُزْ  
۱۱۳ وَتُحْمَلُ فِي الْوُجُوْدِ  
تَحْمِلُكَ فِي الْوُجُوْدِ  
۱۱۴ وَتُحْمَلُ فِي الْوُجُوْدِ  
تَحْمِلُكَ فِي الْوُجُوْدِ

۱. بے رحمی، بے رحمی، بے رحمی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ  
 وَخَلَدِ اَوْلَادِهِ وَسَلِّمْ

درخت غریب کی جڑ سے پانی پیتے

۱. نقشه‌های خطی

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

میں نے جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے

والله اعلم

وَسَوْفَ نُنْزِلُ السَّمَاءَ سَاقِطًا مِثْلَ بَرَقٍ مُنِيرٍ ۚ

432

عَلَيْهِ. وَعَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: إِذَا نَزَلَ شَيْءٌ مِنْ















عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ نَفْسٌ مَيِّمَةٌ فِي بَيْتِهِ، فَلْيُخْرِجْهَا مِنْ بَيْتِهِ».

وَمِنْ حُفَّتِ قَدْرِي عَلَى الْقَوْمِ جَبَلِي  
فَقُلْتُ لَهُ سَاعِدَةً مَقْدَرِي وَمِنْ حُفَّتِ قَدْرِي عَلَى  
وَمِنْ حُفَّتِ قَدْرِي عَلَى الْقَوْمِ جَبَلِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا تُؤْمِنُ أَجْمَعُ إِلَّا بِمَا نَزَّلَ اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ

وَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ كَسْبٌ عَلَيْهِمْ وَلَا مَكْرَهُهُ إِلَّا بِمَا نَزَّلْنَا مِنَ الْقُرْآنِ وَإِنْ تَذَكَّرْتُمْ

وَعَلَّاهُ مِنْ نَحَرِهِ لَنَزَلَ عَلَيْهِ

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم  
موسمًا من موسمي القرآن الكريم

١٤٦٠

فَأَعْلَوْا بِهِمْ فَقَالُوا لَا تَبْذُرُوا الْفَيْلَ فَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَئِذٍ فَأَعْلَوْا بِهِمْ فَلَمْ تُفَعِّلْهُمْ وَلَوْلَا إِذْ سَأَلْتَهُمْ لَظَهَرَ إِيَّائِي فَجْرٌ مِّنْ فَتْنٍ مِّنْ قَبْلِ هَٰذَا وَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ

وَقَدْ جَاءَتْكَ آيَاتُنَا فِي هَذِهِ السُّورَةِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ أَكْثَرُ مُؤْمِنِينَ

وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ  
عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرٍ

فِي سِرِّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنُحْمَا

لَهُمْ وَأَعْرَاجُهَامْ قُيُومٌ ۚ لَكُمْ فِي ذَلِكَ لَعِبٌ وَإِثْمٌ ۚ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ الْمُبْعُوثُونَ

تَوَقُّفٌ مِّثْلُ تَوَقُّفٍ مِثْلِهِ مَشْفُورٌ (رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ)

وَأَمَّا مَا جَاءَكَ

۱۴۱۰ وَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَبِشٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ جَابَلٍ

ہے اور ان کے لیے کہ وہ اس سے بہتر ہو سکتا ہے۔

حکومت سے وابستہ نہ کریں گے بلکہ خود مختار اور خود نمونہ بن جائیں گے۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا تھا۔

کہ بہتر مافیہ کے لئے ان کے لئے جو محنت و کوشش ہے وہ خود کو دیکھ کر اور اس  
میں کمال اور حب سے ملانے کے لئے جو وہ اپنے آپ کو مستحق سمجھتا ہے، اس کے

[illegible][illegible]

محنت کرنا ہی منصب ہے، وایت ہے، جیسا کہ علی گلی نے خبردار سے  
سول ریڈیو کے سامنے اس قدر کہہ کر دیا ہے کہ: "ہم نے اسے ہاتھ سے اندازہ

کیا یہ جانور ہی عقل میں کا تصور ہے نہ کہ صرف کہنا صرف کا کہنا ہی ہے۔  
جو بیاد میں ہی چلا، کا تصور جو اندہ میں ہی کی طرح ہی ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ "معاذ اللہ" کے معنی ہیں "اللہ سے دعا ہے کہ..." اور اس کے بعد جو بات کہیں گے، اسے اللہ ہی کا فیصلہ ہوگا۔

قرآن کریم کے ہر سیدھی جہی، اچھے سیدھی جہی کو تاحہ سیدی  
میں چھتا تھا۔ موت کی آغ کور مکی، پرواز و وفائی دراپنے

مسلو کی بیچ تعدادت جہو جو سیر میں سے فکھ کے فکھ کی ملی لک  
جہو کو دیکھنا کرتے کے جو راج فکھات تیرا کے اسی سر کے خاص

سایت کیا من کو ہر روز دعا کرتی رہے۔

حضرت پیر محمد باکسر دہلوی کے نام سے منسوب ہے۔

قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَكَنٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا مَسَاسَ لَهُ الْيَوْمَ  
مِنْهُ فَتَضَرَّعُوا

وَعَنْ يَوْمِهَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَسَبَّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ  
عَلَى سَنَةِ وَلَسْتَ فِي سَعْيٍ وَنَحْنُ بِرُؤْسِ السَّيْرِ  
فَإِذَا نَادَى السَّاعُوتُ فَسَبِّحُوا رَبَّكَ الْوَاسِعُ  
فَإِذَا نَادَى السَّاعُوتُ فَسَبِّحُوا رَبَّكَ الْوَاسِعُ  
فَإِذَا نَادَى السَّاعُوتُ فَسَبِّحُوا رَبَّكَ الْوَاسِعُ

وَعَنْ يَوْمِهَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَسَبَّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ  
عَلَى سَنَةِ وَلَسْتَ فِي سَعْيٍ وَنَحْنُ بِرُؤْسِ السَّيْرِ  
فَإِذَا نَادَى السَّاعُوتُ فَسَبِّحُوا رَبَّكَ الْوَاسِعُ  
فَإِذَا نَادَى السَّاعُوتُ فَسَبِّحُوا رَبَّكَ الْوَاسِعُ  
فَإِذَا نَادَى السَّاعُوتُ فَسَبِّحُوا رَبَّكَ الْوَاسِعُ

وَعَنْ يَوْمِهَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ فَسَبَّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ  
عَلَى سَنَةِ وَلَسْتَ فِي سَعْيٍ وَنَحْنُ بِرُؤْسِ السَّيْرِ  
فَإِذَا نَادَى السَّاعُوتُ فَسَبِّحُوا رَبَّكَ الْوَاسِعُ  
فَإِذَا نَادَى السَّاعُوتُ فَسَبِّحُوا رَبَّكَ الْوَاسِعُ  
فَإِذَا نَادَى السَّاعُوتُ فَسَبِّحُوا رَبَّكَ الْوَاسِعُ

کہہ دیا کہ جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے آسان ہے۔  
اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے مشکل ہے۔

اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے آسان ہے۔  
اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے مشکل ہے۔  
اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے آسان ہے۔

اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے آسان ہے۔  
اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے مشکل ہے۔  
اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے آسان ہے۔

اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے آسان ہے۔  
اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے مشکل ہے۔  
اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے آسان ہے۔

## تیسری فصل

قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَكَنٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا مَسَاسَ لَهُ الْيَوْمَ  
مِنْهُ فَتَضَرَّعُوا

کہہ دیا کہ جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے آسان ہے۔  
اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے مشکل ہے۔  
اور جسے اللہ چاہے وہ اس کے لئے آسان ہے۔

وَجِئْتُمْ وَقَدْ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ

فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
پانچویں آیت۔

وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
بَعْدَ بَوْمِ لَاحِظِي رَوْحًا مَكْرُومًا وَقَالَ هَذَا نَارُ عَذَابٍ  
خَالِدَةٍ فِيهَا سَالِبًا ابْتَدَأَ

عَذَابُهَا وَسُيِّرَ فِيهَا عَذَابُهَا وَقَدْ مَرَّ ثَوْرٌ لَهَا حَتَّى  
خَلَعَتْ حَيْثُ رَمَتْهُ بِسُيْرٍ مِنْهَا عَذَابُهَا يَنْفَعُهَا  
(رَدُّ الْوَعْدِ ص ۱۰۷)

وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
مَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
هَذِهِ الْأَرْضُ الَّتِي كُنْتُمْ فِيهَا تَكُونُونَ ابْنِ عَذَابٍ  
لِغُلَامٍ فَاوْصَيْنَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا يَكُونُوا  
حَسِبْتُمْ أَنْ لَوْ أَنَّ الْأَنْفُسَ يَلْمُوكُنَّ لَأَنفُسُكُمْ  
مِنْ عَذَابٍ عَظِيمٍ

(رَدُّ الْوَعْدِ ص ۱۰۷)

وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ

کرمے اور جی میں نے ذرا نہیں کیا کہ تمہارے ہم سے دعا کرتے  
(مستحق عذاب)

مَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ  
فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ

خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ  
فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
(روایت کیا ہے کہ توروں سے)

خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ  
فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ  
فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ

(روایت کیا ہے کہ توروں سے)

## تعمیر کا بیان

### پہلی فصل

## بَابُ الْعَتِيدَةِ

خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ  
فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ  
فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ

وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ

### دوسری فصل

خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ  
فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ  
فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ

وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ  
وَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ خَلَقْتُمْ ذُنُوبَكُمْ فَمَنْ تَتَذَكَّرُونَ





[illegible]

وَعَفِيفٌ يَرْزُقُ الْيَتَامَىٰ فَاسْتَفَيْتُ الشَّمْسَ فِي  
عَبْدِ رَسُولِي لَقَوْمٍ سَخِيفٍ سَمِعْتُ يَوْمَ عَاكِفٍ  
(يَوْمَ هَدَمُوا بَنِي إِسْرَافِيلَ) بَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ثُمَّ جَعَلَ  
نَسَبَهُ مِن مَّرْمَرٍ وَكَفَّ رُوحَهُ فِي أَحْسَنِ مَقَافٍ

رُود: لا تَسْتَعِزُّ  
 "وَأَعْيُنُ الْمَوْتِ أَعْيُنُ الْمَلِكِ" مَوْلَى الْمَوْتِ أَعْيُنُ الْمَلِكِ  
 هَلْ عَلَى الْمَوْتِ حَيْثُ لَمْ يَكُنْ عَلَى الْمَلِكِ حَيْثُ لَمْ يَكُنْ  
 فِي رُبْعٍ مَجْدُودٍ وَعَيْنُ الْمَلِكِ عَلَى حَيْثُ الْمَلِكِ  
 رُود: لا تَسْتَعِزُّ

[illegible]

۱۰۰۰  
۱۰۰۰

تھوڑے چھوٹے تھے، راجہ بہت مصلحتی اور جاگروہی مصلیٰ اور مہذبہ و موقر تھے۔  
 ہر گز کھانے کی بات نہ کرتے تھے کہ کیا تھے، راجہ اس کے مصداق ہیں۔ اس کے  
 پاس چھوٹی لڑکی سے تعلیم شروع اور بچہ دانی میں کے میں ماہ پڑھے  
 تھے۔ یہ تھوڑے کچھ نہیں، مگر اس کا بچہ نہ تھا۔ یہی اللہ تعالیٰ کی لڑکھنیا  
 تھی۔ کسی کے گھر سے یا بیڑے کے کسی دوسرے میں تو نہیں لے جاتے تھے۔  
 اپنے بندوں کو دیکھ کر کہتا تھا کہ جس طرح تیرے پاس سے کوئی چھوٹا بچہ لے کر  
 گئے، اگر وہاں سے منع نہ کرتی صرف پناہ نہ دھندلے۔

تھوڑے چھوٹے

معاذ جابر سے روایت ہے کہ انیسویں صدی کے پہلے میں جب  
مکرمہ صاحب نے ان دنوں کو شہر میں لایا تو ان کے صاحبزادے نے  
ان کو بڑے کھانے کے لیے بلایا اور ان کو کھانے کے لیے بلایا  
فرمایا۔

۱۰۔ بیت کیا میں کو مسلم ہے  
 خطہ ابن عباس سے روایت ہے، ہمارے یہی نسخہ ہے، ہم نے  
 اس روایت کو، کما حقہ، خطہ ابن عباس کے خطہ کے ساتھ  
 ہی اس کی نقل کیا ہے۔  
 روایت ابن عباس کو مسلم ہے۔

[illegible]

لَا تَقْلِبْ لِي وَدَاةً مُسَوِّمَةً فِي مَوَاقِعِهِ عَنْ عَشِيرَةِ قُرَيْشٍ  
يَوْمَ بَيْتِ لَحْدٍ وَكَذَلِكَ يَفْشُرُ الْفَتْحُ عَنْهُ وَفِي ذَلِكَ  
خُصَمَاءُ يَمْشُونَ فِي الْأَرْضِ بِحُجْرَتِهِمْ وَمَعَهُمْ  
سُيُوفٌ وَأَعْوَابُ مُسَوِّمَاتٌ لِي يَكْفُرُوا بِالْأَيْدِي  
الَّتِي مَنَعَتْهُمْ عَلَيْهِمْ وَكَلِمَةٍ بِالْأَيْدِي فِي كُفْرِهِمْ  
(سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۱۹۲)

میں ہر طرف سے نہایت ہی قریب لڑنا مسویم ہے۔  
معاہدہ میں نہ رہا یہ بات پر کفر ہے۔  
حضور محمدؐ نے بتایا کہ یہ مسویم ہے کہ یہاں سے  
توڑ کر نکلے گا کہ یہ مسویم ہے۔  
روایت کیا ہے کہ یہ مسویم ہے

## دوسری فصل

لَا تَقْلِبْ لِي وَدَاةً مُسَوِّمَةً فِي مَوَاقِعِهِ عَنْ عَشِيرَةِ قُرَيْشٍ  
يَوْمَ بَيْتِ لَحْدٍ وَكَذَلِكَ يَفْشُرُ الْفَتْحُ عَنْهُ وَفِي ذَلِكَ  
خُصَمَاءُ يَمْشُونَ فِي الْأَرْضِ بِحُجْرَتِهِمْ وَمَعَهُمْ  
سُيُوفٌ وَأَعْوَابُ مُسَوِّمَاتٌ لِي يَكْفُرُوا بِالْأَيْدِي  
الَّتِي مَنَعَتْهُمْ عَلَيْهِمْ وَكَلِمَةٍ بِالْأَيْدِي فِي كُفْرِهِمْ  
(سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۱۹۲)

میں ہر طرف سے نہایت ہی قریب لڑنا مسویم ہے۔  
معاہدہ میں نہ رہا یہ بات پر کفر ہے۔  
حضور محمدؐ نے بتایا کہ یہ مسویم ہے کہ یہاں سے  
توڑ کر نکلے گا کہ یہ مسویم ہے۔  
روایت کیا ہے کہ یہ مسویم ہے

## تیسری فصل

لَا تَقْلِبْ لِي وَدَاةً مُسَوِّمَةً فِي مَوَاقِعِهِ عَنْ عَشِيرَةِ قُرَيْشٍ  
يَوْمَ بَيْتِ لَحْدٍ وَكَذَلِكَ يَفْشُرُ الْفَتْحُ عَنْهُ وَفِي ذَلِكَ  
خُصَمَاءُ يَمْشُونَ فِي الْأَرْضِ بِحُجْرَتِهِمْ وَمَعَهُمْ  
سُيُوفٌ وَأَعْوَابُ مُسَوِّمَاتٌ لِي يَكْفُرُوا بِالْأَيْدِي  
الَّتِي مَنَعَتْهُمْ عَلَيْهِمْ وَكَلِمَةٍ بِالْأَيْدِي فِي كُفْرِهِمْ  
(سُورَةُ الْبَقَرَةِ ۱۹۲)

میں ہر طرف سے نہایت ہی قریب لڑنا مسویم ہے۔  
معاہدہ میں نہ رہا یہ بات پر کفر ہے۔  
حضور محمدؐ نے بتایا کہ یہ مسویم ہے کہ یہاں سے  
توڑ کر نکلے گا کہ یہ مسویم ہے۔  
روایت کیا ہے کہ یہ مسویم ہے

































ہماری کائنات پر جو کچھ لکھا ہے اس سے کہیں زیادہ کچھ لکھنا ہے۔  
 ہمیں یہ بھی یاد رکھنا ہے کہ ہم نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب  
 کچھ ہی ہے۔ ہم نے جو کچھ لکھا ہے وہ سب ہی ہے۔

حضرت چوہدری صاحب نے یہ جواب دیا کہ میں تو ایک مسلمان ہوں  
اور میری زندگی میں کوئی ایسا کام نہیں ہے جس سے کسی کو شک ہو  
سکے۔ میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ آپ نے ایک عورت سے  
شادی کی ہے۔ آپ نے کہا کہ ہاں، میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے  
لیکن وہ میری بیوی نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے کہا ہے کہ  
آپ نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔ آپ نے کہا کہ ہاں، میں نے ایک  
عورت سے شادی کی ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے کہا ہے کہ آپ نے ایک  
عورت سے شادی کی ہے۔ آپ نے کہا کہ ہاں، میں نے ایک عورت سے  
شادی کی ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے کہا ہے کہ آپ نے ایک عورت سے  
شادی کی ہے۔ آپ نے کہا کہ ہاں، میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔

[illegible]

میں نے خود اپنے لیے ایک چھوٹا سا کمرہ بنوا دیا ہے۔  
میں نے اس کمرے میں ایک چھوٹا سا کمرہ بنوا دیا ہے۔  
میں نے اس کمرے میں ایک چھوٹا سا کمرہ بنوا دیا ہے۔  
میں نے اس کمرے میں ایک چھوٹا سا کمرہ بنوا دیا ہے۔

[illegible]

سواست پراس کو دنگ واپس، دار احمد خان سے۔

حضرت سیدنا جگرہ علیؑ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے آپ کو  
میں خفا سے کہنے لگوں کہ میں نے اپنے آپ کو کھانا دیا ہے۔

[illegible]

وَقَدْ رَفَعْنَا فِي ذَٰلِكَ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ  
وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهُ بِالْحَقِّ فِي قُرْآنٍ مَّرْجُومٍ  
وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهُ بِالْحَقِّ فِي قُرْآنٍ مَّرْجُومٍ  
وَلَقَدْ نَزَّلْنَاهُ بِالْحَقِّ فِي قُرْآنٍ مَّرْجُومٍ  
(نظم: محمد بن عبد الوهاب)

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مَنْ كَانَ مِنْكُمْ غُلَامًا فَلْيَتَلَعَّمْ تِلْكَ الْكَلِمَةَ لَا يَكُنْ مِنْ  
غُلَامٍ خَسِرَ مِنْ غُلَامَةٍ لَمْ يَتَلَعَّمْ تِلْكَ الْكَلِمَةَ وَتِلْكَ  
الْكَلِمَةُ غُلَامٌ بِدَعْوَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَتِلْكَ الْكَلِمَةُ  
غُلَامٌ خَسِرَ مِنْ غُلَامَةٍ لَمْ يَتَلَعَّمْ تِلْكَ الْكَلِمَةَ

وَمِنْ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَعُوا ثِيَابَهُمْ إِلَى  
الْأَعْقَابِ فَذَلِكُمْ أَصْحَابُ الْبَيْتِ الَّذِي  
قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ عَنْ حُدُودِ  
الْأَرْضِ وَابْتَغُوا فِيهَا سُبُلَ سَلَامٍ  
وَمِنْهُمْ زَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْرِي بِنَفْسِهِ وَمَنْ يَسْتَفِئُ بِهَا  
مَنْ يَشْرِي بِنَفْسِهِ وَمَنْ يَسْتَفِئُ بِهَا  
وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْرِي بِنَفْسِهِ وَمَنْ يَسْتَفِئُ بِهَا  
وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْرِي بِنَفْسِهِ وَمَنْ يَسْتَفِئُ بِهَا

فَقَدْ مَرَّ بِمَنْزِلٍ فِيهِ كَنْزٌ مِنْ كَنْزِ بَنِي إِسْرَءِيلَ

وَمِنْ مَنَاقِبِهِ أَنْهُ كَانَ يُغْنِي عَنْهُ عِلْمُهُ  
شَيْئًا مِنْ شَيْءٍ، وَأَنَّ لَهُ قَلْبًا يَأْتِيهِ  
الْوَحْيُ بِمَا يَشَاءُ، وَأَنَّ لَهُ قَلْبًا يَأْتِيهِ







وَوَصَّيْنَاكَ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِيْهِ رَبِّىْ اذْهَبْ بِهَذَا الْخَلْقِ إِلَىٰ الْيَمَنِ لَئِيْلَآ يَكْفُرَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ اِنَّكَ رَءِىْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰۱

خُفِيَّتْ عَسْرِيَّتْ

## سیرت فی فضل

مجلسی سے روایت ہے کہ ایک یودی لڑکا جو عیسائیہ میں لڑکی  
 مارا گیا تھا اور اس کی والدہ نے اس کی تلاش میں نکلا تھا۔ یہ  
 مرچھٹا تھا کہ اس کے پاس ایک چوڑی تھی جس کے کنارے  
 وہاں نے اپنے بہک کر رکھ دیا۔ اس کے پاس تھے اس  
 پر تمام کے اعلیٰ کردہ معلوم ہوئے۔ یہی اصل قصہ ہے۔ وہ  
 اپنے لئے مسافر بننے کے لئے اس کے ساتھ گئے  
 یہاں روایت ہے اس کو تسلیم ہے۔

نہایت پریشان حال تھا۔ اس وقت کے کئی لوگ اس کی خدمت میں حاضر ہو کر  
 اس کی طبیعت کو دیکھنے کے لئے آتے تھے۔ ان میں سے کئی لوگ اس کی طبیعت کو  
 دیکھنے کے لئے آتے تھے۔ ان میں سے کئی لوگ اس کی طبیعت کو

مفسر اسی مباحث سے مولا نے اپنے کمال ایک مرتبہ غرض افسانہ اور ہم  
کے ہاں سے لکھے ان کا ہی ہیرو ہیرو جس میں چارے اوقات  
دانی و گولڈن سنڈا۔ اسے جو عرصہ نیا ہی افسانہ میرا ہے کہ وہ سنت ہی  
سچ لکھی۔ جسے کہ وہ لکھ رہی تھی کہ کہ میرا ہی سے تمام اے دے ہے۔  
اور اس کے بعد کہ وہ لکھی ہے۔

٢٤ هـ هُنَّ حَبِيبَاتُ آلِ عَمْرٍو يَتَذَكَّرْنَ فِي مَا لَمْ  
 يَلْقَئْنَ مِنْهُمْ خَبِيرًا وَنَسَوْنَ فِي رِجَالِهِنَّ مَا  
 كُنَّ يَفْعَلْنَ فِي بُيُوتِهِنَّ أُنْفُسًا كَتُمَّنَّ  
 فِي هَؤُلَاءِ لَعَلَّ يَتَذَكَّرْنَ أُمَّ يَتُوقْنَ يَوْمَ  
 يَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ فِي أَرْبَابِهِمْ وَلَهُنَّ حُجُجٌ  
 كَافَّةٌ سَأَلْنَا عَنْ حَبِيبَتَيْنِ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
 سَمِعُوا وَهُوَ يَقُولُ الْخَبِيرُ قِيلَ قَدْ نَسُوا  
 حَبِيبَاتِهِنَّ (٢٥) أَوَلَا يَتَذَكَّرْنَ  
 ٢٥ هـ وَكُنَّ فِي حَيْرَةٍ لِمَ أَفْعَلْنَا ذَلِكَ  
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنَسَوْنَ مَا كُنَّ يَفْعَلْنَ فِي  
 بُيُوتِهِنَّ وَأَخْبَرَهُنَّ عَشْرُ نَفْسٍ وَهُوَ  
 يَتَذَكَّرُ (٢٦) أَوَلَا يَتَذَكَّرْنَ  
 ٢٦ هـ وَكُنَّ فِي حَيْرَةٍ لِمَ أَفْعَلْنَا ذَلِكَ  
 عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَسَوْنَ مَا كُنَّ يَفْعَلْنَ  
 فِي بُيُوتِهِنَّ وَأَخْبَرَهُنَّ عَشْرُ نَفْسٍ وَهُوَ  
 يَتَذَكَّرُ (٢٧) أَوَلَا يَتَذَكَّرْنَ

وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ هُوَ الَّذِي قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِينَ  
كُفِّرُوا بَعْدَ مَا عَاهَدُوا لَكَ فَأَمْسِكْهُمْ إِنَّكَ  
أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَأَمَّا الْفِرْعَوْنُ فَأَمْسِكْ  
بِطَرَفِ ظُنُونِ إِنَّهُ أُوِيَ الْأَعْيُنَ عَنَّا  
وَأَنَّا كُنَّا هَاهُنَا مُبْصِرِينَ وَأَنَّا جَعَلْنَا  
مُلْكُومَ الْأَرْضَ مَغْرِبًا وَمُلْكُ الْفِرْعَوْنَ  
شَرْقًا وَكُنَّا مُبْصِرِينَ وَتِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ  
الَّتِي كُنَّا نَقُودُكَ بِهَا وَلَقَدْ كُنَّا بِأَعْيُنِنَا  
فَضَّلْنَا الْيُسُفَّ عَلَى الْفِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ  
ظَالِمًا مِّنَ الظَّالِمِينَ وَكَانَ يُدْعَىٰ إِلَىٰ  
الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ إِنَّهُ جَنَّاتُ الْجَنَّةِ  
الَّتِي لَا تُبْصَرُ وَلَقَدْ جَعَلْنَا نُجُومَ  
الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ إِنَّهُ جَنَّاتُ الْجَنَّةِ  
الَّتِي لَا تُبْصَرُ وَلَقَدْ جَعَلْنَا نُجُومَ





فَيَرْجِعُ فِيهِمْ مَدِينَهُمْ مُسَرَّدِينَ.

مجلس

تَوَلَّاهُمْ مَدِينَةً وَابْتِغَيْنَا فِي شَرِّهَا لِمُحَمَّدٍ  
بَنِيهِ وَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ أَلْسِنَةً مَلْطَةً

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ  
 طِبْنَ يٰسَيِّدِنَا مُحَمَّدُ طِبْنَ يٰاَبَاكَرٍ وَطِبْنَ يٰاَبِيْ

وَمَا يَكْفُرُ لَكُمْ عَنْهُ وَمَا يُبْدِي لَهُمْ

لَقَدْ وَعَدْنَا نَحْنُ وَرُسُلُنَا مِنَ الَّذِينَ هُمْ فِي حُجَّتٍ أَلَيْسَ فِي عَهْدِنَا السَّيِّئُ

قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهُ  
فَمَا أَفْلَحَ مَن دَسَّاهُ  
فَمَا أَفْلَحَ مَن دَسَّاهُ  
فَمَا أَفْلَحَ مَن دَسَّاهُ

(قرآن مجید)

وَعَنْ حَبِيبِ اللَّهِ بْنِ رُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ أَجْرٌ كَثِيرٌ

تحت إشراف

وَأَمَّا عَادُ فَإِنَّهُمْ كَانُوا أَكْثَرُ الْعَالَمِ عَلَىٰ عِلْمِ اللَّهِ وَكَانُوا لِجَنْدِ اللَّهِ أُخْرَىٰ وَكَانَ مُوسَىٰ سُلْطَانًا مُّبِينًا

خُذْهُ مِنْ قُلُوبِهِمْ لِيُجِيبَهُمْ وَأَنْ يَكُونَ لَكُم مِّنَ الْآيَاتِ  
مِنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّكَ أَعْيُنُ عِبَادِكَ إِنَّمَا تَرَىٰ أَشْهُنَ حَارِقِينَ فَيُوعِدُهُمْ

2003

وَعَنْ عَوْنِهِ جَنَّتْ عَيْنِي وَقَالَ لِي تَرْجِعِي  
إِلَى الْمَدِينَةِ وَهِيَ لَا تَبْقَى بِهَا فَصَلَّى عَلَيْهِ الْإِمَامُ عَسَى

وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ  
اَلَمْ يَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى بِرَبِّهٖ مُغْرَقًا

[illegible]

جانتا تھا ہر مہاجر کی بے رحمی کو جو کہ میرے لیے درد کا باعث بن گیا۔

فقر میں مبتلا رہا۔ دولت چھوڑ کر محض خیر و نیکی سے گزرتا رہا۔

مفتی نے تعجب کا اظہار کیا۔

یہاں سے دس سو چالیس کھجوریں لے کر اپنے ساتھ لے کر لوٹے۔ وہاں سے  
اپنے گھر کے قریب پہنچے۔ وہاں سے اپنے گھر کے قریب پہنچے۔

حکمرانِ پنجاب سے روایت ہے کہ یہ بیمار کے بارے میں خبر دے کر

کاملاً بی‌خبر از این بود که در آن روزی که او می‌خواست به آنجا برود،

از این مسئله که اسکو مدعیان

حضرت امیر محمد وہاب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والدین کو دیکھا ہے کہ وہ ہمیشہ اپنے آپ کو اللہ کے بندوں میں سے سمجھتے تھے۔

ذوق تو کما ہے۔ جس پر سبب کی کیہ دلیل روایتیں ہیں۔ جسے انھوں نے  
 اذاعے میں بھی جو اذاعے دینے کا کوئی نہ خیال نہیں ہے۔

حضرت امی غلام سے روایت ہے کہ اسی محل میں میری والدہ سے نکاح ہوا۔

کے لئے صرف ایک ہی دینی کھانسی کو تسلیم کیا جائے گا جس سے غرضی کے لئے ہر مسئلے

میں نے کہا: "اے خداوندِ عالم! میں نے اپنے لیے جو کچھ چاہا ہے، اسے حاصل کر لیا ہے۔ اب میں نے اپنے لیے کچھ اور چاہا ہے، اسے بھی عطا فرما۔"

۱۲۔ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں ایک کتا یا بلی رکھے تو اسے اپنی جان بچا لے گا۔

خدا کے لئے ہر شے کی قربانی کی جائے۔

$\frac{1}{2} = \frac{1}{2} - \frac{1}{2} + \frac{1}{2}$

نہایت پر زور تھا کہ جو شخص اپنے بھائی یا بہن کے لئے وصیت کرے وہ اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ ان کی وصیت سے اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ اس کے لئے وصیت کرے۔

(روایت کیا کہ اس کے لئے وصیت کرے۔)

نہایت پر زور تھا کہ جو شخص اپنے بھائی یا بہن کے لئے وصیت کرے وہ اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ ان کی وصیت سے اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ اس کے لئے وصیت کرے۔

نہایت پر زور تھا کہ جو شخص اپنے بھائی یا بہن کے لئے وصیت کرے وہ اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ ان کی وصیت سے اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ اس کے لئے وصیت کرے۔

(روایت کیا کہ اس کے لئے وصیت کرے۔)

نہایت پر زور تھا کہ جو شخص اپنے بھائی یا بہن کے لئے وصیت کرے وہ اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ ان کی وصیت سے اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ اس کے لئے وصیت کرے۔

نہایت پر زور تھا کہ جو شخص اپنے بھائی یا بہن کے لئے وصیت کرے وہ اس کے لئے وصیت کرے۔

پہلی فصل

نہایت پر زور تھا کہ جو شخص اپنے بھائی یا بہن کے لئے وصیت کرے وہ اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ ان کی وصیت سے اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ اس کے لئے وصیت کرے۔

نہایت پر زور تھا کہ جو شخص اپنے بھائی یا بہن کے لئے وصیت کرے وہ اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ ان کی وصیت سے اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ اس کے لئے وصیت کرے۔

نہایت پر زور تھا کہ جو شخص اپنے بھائی یا بہن کے لئے وصیت کرے وہ اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ ان کی وصیت سے اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ اس کے لئے وصیت کرے۔

نہایت پر زور تھا کہ جو شخص اپنے بھائی یا بہن کے لئے وصیت کرے وہ اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ ان کی وصیت سے اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ اس کے لئے وصیت کرے۔

نہایت پر زور تھا کہ جو شخص اپنے بھائی یا بہن کے لئے وصیت کرے وہ اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ ان کی وصیت سے اس کے لئے وصیت کرے۔  
 کہ اس کے لئے وصیت کرے۔









نہیں ہرگز نہ تھے یہ حکمت بڑا ہے چہ فرماں، جس کو فوت کے  
سب سے پہلے کیا گیا ہے کہ جس قدر بڑا کردہ ہوگی اور اس عمل سے  
کوئی چیز سے بے بہتر ہے۔

(روایت ابی ہاشم کو، حوالہ)

معتز صدر شیخ ساریب سے، حاجت ہے کہ میں نے آپ پر داخل ہوا ہوں  
میں سے پہلے وہ دن پرست، اور اس کو سے ملے، گئے تھے کہ میں سے  
ہو اہل انصاف و عدل سے ہر نماز کو اگر میں سے کوئی فوت کی اور وہ کہے  
اور میں نے خود کہہ دیا کہ وہ شخص چاہتے ہیں کہ میں سے کوئی فوت نہ کرے  
ساتھ ساتھ کہ میں نے یہ کہہ دیا کہ وہ شخص چاہتے ہیں کہ میں سے کوئی فوت نہ کرے  
چاہیں ہر روز وہ کہیں ہر دن کے وہ کہیں ان کا کوئی لایا گیا ہے کہ وہ کہیں  
وہ کہیں کہ میں نے یہ کہہ دیا کہ وہ شخص چاہتے ہیں کہ میں سے کوئی فوت نہ کرے  
اگر میں نے وہ کہیں ہر دن کے وہ کہیں ان کا کوئی لایا گیا ہے کہ وہ کہیں  
کہیں ہر دن کے وہ کہیں ان کا کوئی لایا گیا ہے کہ وہ کہیں

روایت کیا کہ اس کو ہم نے خود کہہ دیا کہ میں نے یہ کہہ دیا کہ وہ شخص چاہتے ہیں کہ میں سے کوئی فوت نہ کرے  
میں نے یہ کہہ دیا کہ وہ شخص چاہتے ہیں کہ میں سے کوئی فوت نہ کرے

## يَا بَٰرِئُ مَا يَقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ

### قریب الموت ہونے پر جو چیز تلقین کی جاتی ہے

#### پہلی فصل

حضور اچھے سچے ہیں، اور ہرگز اسے روایت سے کہہ دیا کہ میں نے یہ کہہ دیا کہ وہ شخص چاہتے ہیں کہ میں سے کوئی فوت نہ کرے  
میں نے یہ کہہ دیا کہ وہ شخص چاہتے ہیں کہ میں سے کوئی فوت نہ کرے

میں نے یہ کہہ دیا کہ وہ شخص چاہتے ہیں کہ میں سے کوئی فوت نہ کرے  
میں نے یہ کہہ دیا کہ وہ شخص چاہتے ہیں کہ میں سے کوئی فوت نہ کرے

(روایت ابی ہاشم کو، حوالہ)

يَا بَٰرِئُ مَا يَقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ  
يَا بَٰرِئُ مَا يَقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ

(روایت ابی ہاشم کو، حوالہ)

يَا بَٰرِئُ مَا يَقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ  
يَا بَٰرِئُ مَا يَقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ

يَا بَٰرِئُ مَا يَقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ  
يَا بَٰرِئُ مَا يَقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ

يَا بَٰرِئُ مَا يَقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ  
يَا بَٰرِئُ مَا يَقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ

(روایت ابی ہاشم کو، حوالہ)



تینوں کو کہیں

عقود ترم سے راستہ سے گھر والی اللہ کی ان میں سے جس نے شکر کر  
 معقول ہو کر یہاں کی حاجتوں کو نہایت سے اور سیدہ کو لئے ہے۔  
 یہاں تک کہ یہی سبب اس عیدہ علم کے اسو شان کے چہر پر کرے  
 ہے۔ روایہ کیا اس کو کر دی۔ روادو بعد بن نام

اسی طرح سے روایت ہے کہ تینوں کو کہیں جس نے سبب  
 عیدہ دم کو جو روادو، جبکہ ان کی وجہت برحق علی، روایت کیا، سو کر دی  
 اور بن نام سے

تیسرے عیدہ دم کو جس سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب  
 عیدہ دم کو کہیں جس سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب  
 عیدہ دم کو کہیں جس سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب  
 عیدہ دم کو کہیں جس سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب

روایہ کیا اس کو کر دی

## تیسری فصل

عقود ترم میں جو سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب  
 فردا، جبکہ عیدہ دم کو کہیں جس سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب  
 عیدہ دم کو کہیں جس سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب  
 عیدہ دم کو کہیں جس سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب

عقود ترم میں جو سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب  
 عیدہ دم کو کہیں جس سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب  
 عیدہ دم کو کہیں جس سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب  
 عیدہ دم کو کہیں جس سے روایت ہے کہ عیدہ دم کو کہیں جس نے سبب

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ عَطْفَيْنِ وَهُوَ يَتَبَيَّنُ  
 خَوْفُ الْيَوْمِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ  
 عَلَى دَعْوَةِ عَشَائِرَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ  
 مَاجَةَ)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ عَطْفَيْنِ وَهُوَ يَتَبَيَّنُ  
 خَوْفُ الْيَوْمِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ  
 عَلَى دَعْوَةِ عَشَائِرَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ  
 مَاجَةَ)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ عَطْفَيْنِ وَهُوَ يَتَبَيَّنُ  
 خَوْفُ الْيَوْمِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ  
 عَلَى دَعْوَةِ عَشَائِرَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ  
 مَاجَةَ)

(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَاجَةَ)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ عَطْفَيْنِ وَهُوَ يَتَبَيَّنُ  
 خَوْفُ الْيَوْمِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ  
 عَلَى دَعْوَةِ عَشَائِرَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ  
 مَاجَةَ)

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ عَطْفَيْنِ وَهُوَ يَتَبَيَّنُ  
 خَوْفُ الْيَوْمِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ وَالْخَوْفُ مِنَ النَّارِ  
 عَلَى دَعْوَةِ عَشَائِرَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ  
 مَاجَةَ)















## دوسری فصل

[illegible]

حق سے ہو بیت سے کہہ کر بول نہ بولی اندر سے کہنے لگا: اے کھن  
 جی! اب تیرے بچے کو لے کر آ کر شہر و جدو فیساں مانتے ہو۔ چاہت کی  
 کہ روایت ہے۔

ہاشمہ رضی سے روایت ہے جب ان کو موت آئی تے پہلے  
 مشغول تھے ان کو یہ خبر ملی کہ ہے، وہی ان کو غسل فرما کر کے نہایت  
 تھنہ کو کہ جس کی طرف میں اٹھایا جائے گا جس کی وہ خواہتے روایت کیا  
 کہ کو اچھ وورد ہے۔

حادثہ کی حالت سے دو چیزیں سامنے آ رہی ہیں۔ پہلی یہ کہ عید کے روزے  
درایت کی بات میں زیادہ برتری رکھیں گے۔ اور دوسری یہ کہ باقی عید کے روزے  
بکے روزے کی طرح کچھ خاص ہوتے ہیں۔ اور ان کی طرح ہی ہیں۔ ۱۰  
۱۱۔ اور ان کے۔

ہی قریش سے روایت ہے کہ اس اثر علیؑ نے حدیث کو اپنے منہ سے  
نکالنے کے حق فرما دیا۔ اسے لکھ کر پڑھ لے۔ اسے جیسے چاہے اس کے خلاف  
اور علیؑ پرست نہ کوئی نہ کر سکتے۔ یہ سب کی سب کو احوال و  
الفاظ کے

مَنْفَعَةٌ لِّكُلِّ نَفْسٍ مِّنْهُمْ وَلَقَدْ رَفَعْنَا فِي ذَٰلِكَ لَآئِنَ لَّكَ فِي هَٰذَا عِلَّةٌ مِّنْ ذِكْرِ مَا كُنْتَ جَاءُ بِالنَّبِيِّينَ فَتًى  
لَّيْسَ لَكَ فِي شَيْءٍ مِّنْهُ يَدٌ وَلَا حِزْبٌ مِّنْهُ يَفْعَلُونَ بِكَ أَمْرًا  
وَلَقَدْ رَفَعْنَا فِي ذَٰلِكَ لَآئِنَ لَّكَ فِي هَٰذَا عِلَّةٌ مِّنْ ذِكْرِ مَا كُنْتَ جَاءُ بِالنَّبِيِّينَ فَتًى  
لَّيْسَ لَكَ فِي شَيْءٍ مِّنْهُ يَدٌ وَلَا حِزْبٌ مِّنْهُ يَفْعَلُونَ بِكَ أَمْرًا

تَقْدِيرُ وَتَعْدِيلُ ابْنِ سُرَيْيْنٍ الْحَمْدِيُّ. تَلَا مِائَةً مِائَةً  
 تَقْدِيرُ وَتَعْدِيلُ ابْنِ سُرَيْيْنٍ الْحَمْدِيُّ. تَلَا مِائَةً مِائَةً  
 تَقْدِيرُ وَتَعْدِيلُ ابْنِ سُرَيْيْنٍ الْحَمْدِيُّ. تَلَا مِائَةً مِائَةً  
 تَقْدِيرُ وَتَعْدِيلُ ابْنِ سُرَيْيْنٍ الْحَمْدِيُّ. تَلَا مِائَةً مِائَةً

الْمَلِكُ وَكَتَبْنَا لَهُ فِيهَا مِنْ أَنْفُسِنَا أَنْ لِيْكَ حَقٌّ فِي الْمُلْكِ  
عَلَىٰ نَهْ عَيْنٍ وَمَنْ لَمْ يَسْمَعْ فَكُلْ مِنْ أَغْلَانِهَا فَذَكَرَ  
الْأَحْمَدِيُّ فِي الْمُلْكِ وَكَتَبْنَا لَهُ فِيهَا مِنْ أَنْفُسِنَا  
أَنْ لِيْكَ حَقٌّ فِي الْمُلْكِ وَكَتَبْنَا لَهُ فِيهَا مِنْ أَنْفُسِنَا

[illegible]

## تیسری فصل

مصدقہ ازیم سے روایت ہے، کہ یہ صاحب تہذیب و ادب تھے  
 جو کہ میر تقی میر، ابن عربی، شمس الدین عارف، مولانا  
 کا صاحبِ دین و دیر تھے۔ ان کے عہد کو جسے ستر شے میں کہتے  
 ہیں، ان کی ستر شے میں کہتے ہیں کہ ان کے عہد کو جسے ستر شے میں کہتے  
 ہیں کہ ان کے عہد کو جسے ستر شے میں کہتے ہیں کہ ان کے عہد کو جسے ستر شے میں کہتے

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱







فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ أَهْلَكُونُوا ۚ  
مَتَىٰ تَأْتِي السَّحَابُ عَنَابٌ مُّذِرٌ  
فَلَمَّا تَرَ أَفْوَاجَهُمْ رَوْدَةً عَلَىٰ الْآفَاقِ  
كَأَنَّهُمْ زُلْفَىٰ حُبٍّ حَدُودَ الْفَتْكِ  
وَوَيْلٌ لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ أَهْلَكُونُوا ۚ

[illegible][illegible][illegible]

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَارِدٍ فَغَسَّاهُ بِمَاءٍ حَارٍّ كَانَ لَهُ ثَلَاثُونَ عَشْرَةَ أَلْفًا دِينَارًا

[illegible][illegible]

موتی ہستی سے بہت سے نکاح ہو چکے ہیں۔ ان کے گھر سے انہوں نے  
 ایک ایک شخص کی جو اس شخص سے متعلقہ ہو چکے ہیں۔ ایک  
 دوسرے سے ہو گئے۔ اس کے والدین سے نکاح کیا ہے۔ فرزند  
 بھی موتی سے ہو چکے ہیں۔ ایک ایک شخص کی موتی سے  
 ہو چکے ہیں۔ ایک ایک شخص کی موتی سے ہو چکے ہیں۔ ایک  
 ایک ایک شخص کی موتی سے ہو چکے ہیں۔ ایک ایک شخص  
 کی موتی سے ہو چکے ہیں۔ ایک ایک شخص کی موتی سے  
 ہو چکے ہیں۔ ایک ایک شخص کی موتی سے ہو چکے ہیں۔

[illegible]

خبر دیا۔ عادت کیا ہو چکی ہے۔  
 سوچا کہ یہ ہے کہ میں اس قدر سے کہیں  
 کوئی کہ شخص نہ ہو جس پر کہہ ہوا ہو کہ اے بی۔  
 عادت کیا ہو چکی ہے۔

مذہب و ملت کے رواج و عادات کے خلاف



رحیل مجنوں

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

وَمِنْهُمْ مَن يَتَّبِعُ مَا يَدْفَعُ الْمُشْرِكُونَ  
وَمِنْهُمْ مَن يَتَّبِعُ مَا يَدْفَعُ الْمُشْرِكُونَ

وَمَنْ يَفْعَلْ يَفْعَلْ لِنَفْسِهِ عَذَابًا  
أَلِيمًا

[illegible]

وَأَقْبَلَ بَعْدَ الْمَعْرِفَةِ إِلَى غَارِهِ فَخَلَا فِيهَا يَبْتِكِرُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْغَيْبُ الْمُبِينُ

وَأَمَّا مَا جَاءَكَ مِنَ الْمَدِينِ فَذَرْنَاهَا وَمَا شِئْنَا بِهَا  
مَعَكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ أَفْتَدَوْا بِمَا  
بَيْنَ يَدَيْهِمْ وَأَنكَبُوا عَلَىٰ أَعْقَابِهِمْ لِيُحَدِّثُوا  
بِكَلِمَةٍ يُحَدِّثُونَ

الإسلام هو ديني، أريد أن أكون مسلمًا سعيدًا.

سید محمد رفیع

حضرت غفر فرمادے: "اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تم کو اس دنیا میں پیدا کیا ہے تاکہ تم اس دنیا میں اپنی زندگی بسر کرو۔ اس دنیا میں تم کو کھانا، پانی، لباس، اور سب کچھ فراہم کیا ہے تاکہ تم اس دنیا میں اپنی زندگی بسر کرو۔ اس دنیا میں تم کو کھانا، پانی، لباس، اور سب کچھ فراہم کیا ہے تاکہ تم اس دنیا میں اپنی زندگی بسر کرو۔"

[illegible]

عزیزانِ کلمہ! یہ سب باتیں جس سے تم کو نصیحتی ملے گی، وہ سب کلمہ صحت سے  
 بہت دور ہے۔ کلمہ صحتی کی باتیں نہ کرو، نہ لکھو، نہ پڑھو، نہ سنو۔

حضرت شیخ زکریا رحمہ اللہ سے کہا کہ میں نے اپنے والدین کو جو کچھ لکھا ہے وہ سب تم سے لیا ہے۔  
انہوں نے فرمایا کہ ہمارے پاس جو کچھ ہے وہ تم سے لیا ہے۔

کی وہاں سے چائے کے کھانا سونے کے جسمی مدد پر اتر کر چلتے  
تھکے ہوئے چلتے دانت سے ٹھوکر کھینچ کر دانت سے اتر کر چلتے دانت سے

[illegible]

یہی شوقِ روا یوں کما کھو اٹھ ادا تو، ”سیرتِ حبیبؐ“ کا وہ دور  
 و خلیفہؓ کا عطاء و اہلِ کعبہ کے عطاء و سب سے پہلے اہلِ کعبہ کے عطاء

تو میرے سر پر ہے اور اس کی طرف سے ہے۔



قَالَ وَهَلْ وَافَقَ نَبِيَّ الْاِسْلَامِ فَكَانَ مُنَى بَدْرٍ مَوْلًى  
 عَبْدُ اللَّهِ حَلْبَةً وَنَسْلَهُ مِنْ رَجُلٍ مِنْ اَنْسَابِهِ  
 فَسَمِيَهُ يَقُولُ فَقَدْ رَأَى عِلْمَ بَيْنِ عَدَبٍ رَجُلٍ  
 فِي مَشْرِقٍ خَلْبٍ بِخَيْرٍ فَقَدْ مِنْ حَسَنَةِ اَنْسَابِهِ  
 عَدَبُ السَّامِ وَنَسْلَهُ طَلِيقُ وَنَسْلَهُ اَلْمَسْمُومُ  
 اَعْقَبَ لَهْ وَ اَحْسَنَ وَنَسْلَهُ اَنْسَابِهِ اَلْمَسْمُومُ  
 زَاوَا تَقْوَةَ لَهْ وَ اَحْسَنَ سَاجِدَ

حدیث ۱۰۱۰۱: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 واپس سے سچوں کے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 سے اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 کو اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 سے اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 کو اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے

قَالَ وَهَلْ وَافَقَ نَبِيَّ الْاِسْلَامِ فَكَانَ مُنَى بَدْرٍ مَوْلًى  
 عَبْدُ اللَّهِ حَلْبَةً وَنَسْلَهُ مِنْ رَجُلٍ مِنْ اَنْسَابِهِ  
 فَسَمِيَهُ يَقُولُ فَقَدْ رَأَى عِلْمَ بَيْنِ عَدَبٍ رَجُلٍ  
 فِي مَشْرِقٍ خَلْبٍ بِخَيْرٍ فَقَدْ مِنْ حَسَنَةِ اَنْسَابِهِ  
 عَدَبُ السَّامِ وَنَسْلَهُ طَلِيقُ وَنَسْلَهُ اَلْمَسْمُومُ  
 اَعْقَبَ لَهْ وَ اَحْسَنَ وَنَسْلَهُ اَنْسَابِهِ اَلْمَسْمُومُ  
 زَاوَا تَقْوَةَ لَهْ وَ اَحْسَنَ سَاجِدَ

حدیث ۱۰۱۰۱: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 واپس سے سچوں کے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 سے اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 کو اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 سے اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 کو اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے

### تیسری فصل

قَالَ وَهَلْ وَافَقَ نَبِيَّ الْاِسْلَامِ فَكَانَ مُنَى بَدْرٍ مَوْلًى  
 عَبْدُ اللَّهِ حَلْبَةً وَنَسْلَهُ مِنْ رَجُلٍ مِنْ اَنْسَابِهِ  
 فَسَمِيَهُ يَقُولُ فَقَدْ رَأَى عِلْمَ بَيْنِ عَدَبٍ رَجُلٍ  
 فِي مَشْرِقٍ خَلْبٍ بِخَيْرٍ فَقَدْ مِنْ حَسَنَةِ اَنْسَابِهِ  
 عَدَبُ السَّامِ وَنَسْلَهُ طَلِيقُ وَنَسْلَهُ اَلْمَسْمُومُ  
 اَعْقَبَ لَهْ وَ اَحْسَنَ وَنَسْلَهُ اَنْسَابِهِ اَلْمَسْمُومُ  
 زَاوَا تَقْوَةَ لَهْ وَ اَحْسَنَ سَاجِدَ

حدیث ۱۰۱۰۱: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 واپس سے سچوں کے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 سے اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 کو اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 سے اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے  
 کو اپنے گھسٹنے سے بچنا چاہتا ہوں اور میں نے اپنے





# باب دَفْنِ الْمَيِّتِ

## میت کو دفن کرنے کا بیان

### پہلی تفصیل

۱۔ مَرْثُیٌّ عَامِرٌ مِنْ سُلَیْمَ بْنِ دَقْنِیٍّ وَفَاحٍ مَاتَ  
سَعْدُ بْنُ ابْنِ وَقَّاحٍ قَالَ فِي مَرْثِیِّهِ اَمْرًا كَانَ هَلْکَ  
جِلْبُو اَمْرًا لَمْ اَمْنَهُ وَتَحْبُو بِمَنْ لَمْ یَمْنَعْ  
لَا یُخْبِجُ یَوْمَئِذٍ اَنْ یُؤْتَلَ لَیْلَہُ عَلَیْہِ وَیَسْمَعُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

۲۔ وَکُنْ یَا مَرْثِیُّ بَنَیَّتَ بَنَیَّتَ خَیْرًا فِی قَبْرِکُمْ  
کُتِبَ لَیْسَ بِکُمْ مَرْثِیٌّ وَکُنْتُمْ قَبْرِیُّہُ عَمْرًا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

۳۔ وَکُنْ مَرْثِیُّ اَمْرًا لَمْ اَمْنَهُ وَتَحْبُو بِمَنْ لَمْ یَمْنَعْ  
حَتَّى لَیْلَہُ عَلَیْہِ وَیَسْمَعُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

۴۔ وَکُنْ یَا مَرْثِیُّ اَمْرًا لَمْ اَمْنَهُ وَتَحْبُو بِمَنْ لَمْ یَمْنَعْ  
اَلَا تَنْتَفِلُ عَنْ مَرْثِیِّہِ عَلَیْہِ رُتُومًا یَنْهَی سَمَہَ  
عَمِیْہِ وَیَسْمَعُ اَمْرًا لَمْ اَمْنَهُ وَتَحْبُو بِمَنْ لَمْ یَمْنَعْ  
قَبْرِیُّہُ عَمْرًا

۵۔ وَکُنْ یَا مَرْثِیُّ اَمْرًا لَمْ اَمْنَهُ وَتَحْبُو بِمَنْ لَمْ یَمْنَعْ  
حَتَّى لَیْلَہُ عَلَیْہِ وَیَسْمَعُ اَمْرًا لَمْ اَمْنَهُ وَتَحْبُو بِمَنْ لَمْ یَمْنَعْ  
قَبْرِیُّہُ عَمْرًا

۶۔ وَکُنْ یَا مَرْثِیُّ اَمْرًا لَمْ اَمْنَهُ وَتَحْبُو بِمَنْ لَمْ یَمْنَعْ  
حَتَّى لَیْلَہُ عَلَیْہِ وَیَسْمَعُ اَمْرًا لَمْ اَمْنَهُ وَتَحْبُو بِمَنْ لَمْ یَمْنَعْ  
قَبْرِیُّہُ عَمْرًا

۷۔ وَکُنْ یَا مَرْثِیُّ اَمْرًا لَمْ اَمْنَهُ وَتَحْبُو بِمَنْ لَمْ یَمْنَعْ  
حَتَّى لَیْلَہُ عَلَیْہِ وَیَسْمَعُ اَمْرًا لَمْ اَمْنَهُ وَتَحْبُو بِمَنْ لَمْ یَمْنَعْ  
قَبْرِیُّہُ عَمْرًا

۱۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۲۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۳۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۴۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۵۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۶۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۷۔ میت کو دفن کرنے کا بیان

۸۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۹۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۱۰۔ میت کو دفن کرنے کا بیان

۱۱۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۱۲۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۱۳۔ میت کو دفن کرنے کا بیان

۱۴۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۱۵۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۱۶۔ میت کو دفن کرنے کا بیان

۱۷۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۱۸۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۱۹۔ میت کو دفن کرنے کا بیان

۲۰۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۲۱۔ میت کو دفن کرنے کا بیان  
۲۲۔ میت کو دفن کرنے کا بیان

## دوسری فصل

[illegible]

و ملو ٻڌ ڪيا، ڪو شيرع اڻ ڪندو هجي.

[illegible][illegible]

تھوڑا سا جھگڑا ہوا تھا۔ لیکن میری چھٹی سیڑ سے جا پہنچ کر اپنے دوستوں میں دوسرے کے ساتھ سے آئی وہ پہلی سیڑ پر پہنچ کر اپنے دوستوں سے مل کر شہر میں لوگوں کے شہر میں سے آئے۔

معلوم این قبیل سے، دانش ہے کہ فیصل علی علیہ السلام چھ برس تک  
کی جانب سے مدد گئے۔

[illegible]

٨  
 عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ  
 فِي حَرْبٍ أَمَّا بَعْدُ يَحْيَى ذَا عَمَلٍ رَوَّيْتُمْ الْقُرْآنَ  
 يُتْلَى بِهِ وَأَلْزَمْتُمْ بِهِ فَمَنْ رَوَّيْتُمْ يَتْلُو  
 فَعَدَّ بِرَسُولٍ عَلَيْهِمُ اللَّهُ أَجْرًا ثَلَاثًا

(نور و شمس علیہ السلام)

[illegible][illegible]

وَأَطِيعُوا

[illegible]

وَعَنْ أَبِي جَبْرٍ قَالَ سَأَلْتُ زَيْنَ عَدْنَ عَنْ هَذِهِ  
الْفَقْدَانِ فَقَالَ هُوَ قَبْرُ أَبِي جَبْرٍ

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

۱۳ وَهَذَا قَوْلُ تَائِبٍ مَسْئَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ  
قَوْلِهِمْ لَا تُبْرِئُونَهُ بِشَيْءٍ فَأَمَّا عَنْ مَرْثِيٍّ  
الْقِسْمِ وَقَوْلِهِمْ إِنَّكَ إِذَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ  
فَلَا تَكُنْ مَرْثِيٍّ وَلَا تَكُنْ مَرْثِيٍّ وَلَا تَكُنْ مَرْثِيٍّ





تَحْسِبُونَ أَنَّكُمْ مُرْسَلُونَ إِلَى قَوْمٍ مُّشْرِكِينَ  
وَأَنْتُمْ قَوْمٌ مُّشْرِكُونَ وَتَحْسِبُونَ أَنَّكُمْ  
أَعْلَمُونَ بِالْغَيْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتَحْسِبُونَ  
أَنَّكُمْ مُّسْلِمُونَ

وَلَا تُحِثُّهُمْ عَلَيْهِمْ فِي مِيلَةٍ كَالْمَنَاقِبِ عَمِيدَا  
الْمَرْحُومِينَ فِي بَيْتِكَ يَا خَلِيقِي وَفِي مَوْضِعِ لَحْدِي  
يَا مَلِكُ الْخَلْقِ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ يَا مُنْقِذَ  
قَوْمِ عَصَا مُوسَى يَا مَنْ فِي يَدِهِ الْقُدْرَةُ

وَقَالَتِ الْيَهُودُ نَحْنُ مُسْلِمُونَ

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ

لَا تَقْرَأُ كُنَّا وَمَا لَنَا

لَقَدْ نَبِّئْنَاكَ مَا تَحْتَاجُ إِلَيْهِ وَكَفَىٰ لَكَ حُجَّةً مِّنَ رَبِّكَ

وَلَا تُهْلِكُهَا مَا فِي الدُّنْيَا (سورة الحديد: ٢٨)

وَمِنْ دُونِ ذَلِكَ مَا هُوَ أَعْلَمُ ۚ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ فَتْحٌ مِّنْهُ ۚ إِنَّمَا لَمْ تَكُن مِّنَ الْمُفْهِمِينَ ۝

(۱) **کتابخانه**

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا أَمْوَالَكُمْ الَّتِي رَزَقْتُمْ بِهَا أَنْفُسَكُمْ أَنْ تَخَالُوا بَعْضُهَا أَنَّهُ رَزْقٌ لِبَعْضٍ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاكِبُونَ

من قبله آية الله عليه السلام

مَدِينَةُ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ مِنْ دَوْلَةِ الْعُثْمَانِيَّةِ  
الْمَدِينَةُ الْمُكَرَّمَةُ (15)

ہم انگریزوں کے ہونے سے پہلے ہی ان کے رکنوں میں سے جو کہ انگریزوں کے  
 اور ان کے رکنوں میں سے جو کہ انگریزوں کے رکنوں میں سے جو کہ انگریزوں کے  
 ان کے رکنوں میں سے جو کہ انگریزوں کے رکنوں میں سے جو کہ انگریزوں کے  
 ان کے رکنوں میں سے جو کہ انگریزوں کے رکنوں میں سے جو کہ انگریزوں کے

حضرت ابن علیؓ سے روایت ہے کہ جو بوقت عشاء میں نماز پڑھتا ہے اس کی عمر پانچ سو سال ہوگی۔

یہ چیزیں دیکھ کر انہوں نے کہہ دیں تھے کہ کیا یہ سب کچھ ہمارے  
 ملک کی طرف سے ہو رہا ہے؟ یہ سب کچھ ہمارے ہی ملک کے  
 متعلق ہے؟ انہوں نے کہیں کوئی اور نام نہ نہ لیا۔ انہوں نے  
 ہر کچھ کے لیے ہمارے ہی ملک کو ہی ذمہ دار قرار دیا۔  
 خاص کر یہی سب کچھ ہمارے ہی ملک کے لیے ہی ہے۔  
 اسی کو توڑی دیا۔

موت پر رات کو سو جاؤ گے کہ جس کو وہی شے ہو جائے  
مرا کا باپ سے ملو اس کو فرماؤ ان پر تمہاری دعا کیا اس کو  
اپنی مرضی۔

[illegible][illegible]









چاہئے کہ جو آدمی اور دوسرا آدمی کے ساتھ اس قدر قریب ہو کہ وہ اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ ہو، اس کے ساتھ ہو کہ وہ اس کے ساتھ ہو۔

انسان جو اس کے ساتھ ہو، اس کے ساتھ ہو کہ وہ اس کے ساتھ ہو۔

جو آدمی کسی کے ساتھ ہو، اس کے ساتھ ہو کہ وہ اس کے ساتھ ہو۔

جو آدمی کسی کے ساتھ ہو، اس کے ساتھ ہو کہ وہ اس کے ساتھ ہو۔

جو آدمی کسی کے ساتھ ہو، اس کے ساتھ ہو کہ وہ اس کے ساتھ ہو۔

جو آدمی کسی کے ساتھ ہو، اس کے ساتھ ہو کہ وہ اس کے ساتھ ہو۔

مَنْ لَمْ يَخُشِ اللَّهَ لَيْفَ خُلِعَ مِنْ حُلِيِّهِ

اَلَيْسَ وَكَفَى بِشَيْءٍ نَبِيًّا قَدْ خُلِعَ مِنْ حُلِيِّهِ

مَنْ لَمْ يَخُشِ اللَّهَ لَيْفَ خُلِعَ مِنْ حُلِيِّهِ

اَلَيْسَ وَكَفَى بِشَيْءٍ نَبِيًّا قَدْ خُلِعَ مِنْ حُلِيِّهِ

مَنْ لَمْ يَخُشِ اللَّهَ لَيْفَ خُلِعَ مِنْ حُلِيِّهِ

اَلَيْسَ وَكَفَى بِشَيْءٍ نَبِيًّا قَدْ خُلِعَ مِنْ حُلِيِّهِ

إِلَى جَهَنَّمَ طَعْنًا فَقَدْ تَخْلَعُوا مَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ  
(ذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ أُولَئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ إِلَى جَهَنَّمَ طَعْنًا)

سچے اور چیر کر رکھنا چاہئے۔  
 غور اور سوچ کر لکھیں گے۔

تمیزی و فضل

میرزا نے شیعہ کے روایت سے کہہ کر نہ صرف غلط فہم  
کے شعرا سے بلکہ ہر ایک کو بتا دیا ہے کہ وہ غلط کیا کرتے ہیں  
اس کے خلاف ہر کوئی کیا راستہ کھولے۔

رہنمائی

[illegible]

رسول حق علیہ

جوانی میں ہی جلد سے روایت ہے کہ کرمی جنم کی پہچان نہ  
ایک ہی حالت ہوگی۔ ہر شخص اس کے انداز میں سمجھتا ہے۔  
نورانی ہی میں جلال و عزت ہے جس میں حضور کے جہاں جلی بڑا  
خدا جہاں کے ہر عزت کے مردان جنم کو کہہ رہا ہے کہ خدا نے جسے  
توفیق دیا کہ نہیں لگتا۔ ہر آدمی میں اس طرح وہم و غماز ہے کہ وہ  
کہہ رہے ہیں کہ وہ جس میں کائنات کی وسعت ہے جس میں سائنس  
میں وحدت و یکیت ہے جسے ہر صفت میں ان کی رہی کہ جس کے ساتھ  
وہ اس دنیا میں ہر چیز کی جگہ کی جگہ کی جگہ کی جگہ کی جگہ  
ہر جگہ سے ہر جگہ کی جگہ کی جگہ کی جگہ کی جگہ کی جگہ  
لگائی ہے اور ہر جگہ کی جگہ کی جگہ کی جگہ کی جگہ کی جگہ  
اس کو کہہ رہا ہے کہ وہ جس میں کائنات کی وسعت ہے جس میں  
کہتے ہیں کہ اس میں کائنات کی وسعت ہے جس میں کائنات کی  
وحدت ہے کہ وہ جس میں کائنات کی وسعت ہے جس میں کائنات کی

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ  
وَلَا يَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ مَا كَفَّلَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَجْرًا كَثِيرًا  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنَجْتَنِبُ  
عَنْهُمُ النَّارَ وَلَوْ أَنَّنَا نَلْمِظُ لَهُمُ السُّيُوفَ  
وَنَنفُثُ فِيهِمُ الرِّيحَ لَفَزَّاتِمْ فَيَنقَلِبُونَ  
إِلَى قُلُوبِهِمْ وَلَوْ أَنَّ قُلُوبُهُمْ  
وَافُونَ لَكُنَّا فَاعِلِينَ

(رَضِيَ عَنْهُ)

حَقَّقُوا عَيْنَ حَقِّهِ بِمَا جَوَّهَرْتُمْ لِنُفُوسِكُمْ  
بِمَعْقِلَاتِهَا وَتَوَكَّلُوا بِمَا مَعْقِلَتْ بِهَا نَفْسُكُمْ  
فَيُؤَيِّدُكُمُ الْيَقِينُ فَيُخَفِّضُ عَنْكُمْ الْوَقْفَى عَلَى يَمِينِهِ  
وَيُغَيِّرُ يَمِينَهُ لِمَا فِي سُبُوحِهَا مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ وَ  
لِكَيْ يَطْلُبَ أَلْأَعْيُنَ عَامَّةً رُشْدَ مَنْ فِي حُسْنِ أَمْرِ  
مَنْ يَنْتَهِي حَسْبُ رُشْدِهِ لِيُجِيبَ عَلَى مَا أَعَالَ يَنْتَهِي  
لِيَنْتَهِي عَنْهُ وَأَلْأَعْيُنُ تَعْمَلُ فِي قِيَمَاتِهِ

[illegible][illegible]





[illegible]

عجیب کی اسکو باقی چھوڑ دے۔

حضرت ابن قسطنطین فرماتے ہیں: "میں نے اپنے والدین کو دیکھا کہ وہ اپنے بچوں کو پڑھاتے تھے، اور ان کے دل میں یہ بات تھی کہ اگر وہ اپنے بچوں کو پڑھاتے، تو ان کے دل میں یہ بات نہ ہوتی کہ اگر وہ اپنے بچوں کو پڑھاتے، تو ان کے دل میں یہ بات نہ ہوتی۔"

سنگھڑو پٹرو سے روایت ہے کہ ایک آدمی سنا سے گمراہ مشافقت  
جوئی کی بجائے اہل علم کا ساتھ لے کر اپنے دوست اہل اللہ اور اہل علم  
سے ملتی پڑتی ہے اور دوست نوازانِ حق سے مل کر عورت سے نفرت  
کو خوش کرے اور پٹرو سے کہہ دے کہ میں نے ایک ماہ سے فراموشی  
اور غفلت سے آپ کے اہل حق سے مل کر اپنے آپ کو بے گناہ  
پڑنے والا پڑھیں جس سے سراسیمہ ہو گیا یہاں تک کہ اسے ہمہ جہت  
پرست اور سوسائٹی سے دور رکھنے اور غفلت سے بچنے کے لئے ہے۔

[illegible]

”اس سہارنئی میں مجھے بہت سے گناہوں کا احساس ہوا۔“

وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَفْوَاجٍ  
مُتَفَرِّقِينَ  
فَمَنْ لَمْ يَحْمِلِ الْعَذَابَ  
أَن يَأْتِ الْيَوْمَ  
مُتَحَدِّقِينَ  
فَمَنْ لَمْ يَحْمِلِ الْعَذَابَ  
أَن يَأْتِ الْيَوْمَ  
مُتَحَدِّقِينَ  
فَمَنْ لَمْ يَحْمِلِ الْعَذَابَ  
أَن يَأْتِ الْيَوْمَ  
مُتَحَدِّقِينَ

١٦٥٩ وَكَانَ فِي غَارٍ فَكَشَى سُوْرَ لِهٖ مَتٰى اِلٰهٖ  
مُبِيْ وَاَسْمٰوٰتِ سَمٰوٰتِ اَلْاَرْضِ  
رَدِّ اَلْاِسْمٰوٰتِ اَلْاَرْضِ

وَعَنْ أَبِي حُرَيْرَةَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ قَالَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 إِذَا كُنْتُمْ فِي مَجْلَسٍ فَكُلُوا مِنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَكْفِيكُمْ  
 مِنْ عَذَابِ النَّارِ شَرْطًا أَنْ تَكُونَ مِنْكُمْ نَفْسٌ تَكْفِيكُمْ  
 قَالَ نَحْنُ نَكْفِيكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَإِنْ كُنْتُمْ فِي مَجْلَسٍ  
 فَكُلُوا مِنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَإِنَّهُ يَكْفِيكُمْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ  
 شَرْطًا أَنْ تَكُونَ مِنْكُمْ نَفْسٌ تَكْفِيكُمْ

[illegible]





عمر کو تھوڑا سا ہے تیرے کے ہر گھنٹے کے کم ثواب پر میں  
راہی نہیں گا، یا تیرا یاں تو میں امر ہے

حدیث میں ہے کہ جس نے مراعاتِ حق و حق پر عمل کر لیا اور حیدر کو سیر کر لیا  
میں نہیں کوئی عمر سہاں اللہ رحمتِ عورت ہے اور محبتِ تیرا ہی جانتے  
پھر سکو یہ کہ اگر کوئی محبت نہ کرے اور جو چیز میں کہ دستِ حق  
کے گزرتا ہے کہ اعمال کی جیسے تار و کریمت ہیں، مگر ثواب کیا  
سے ان کی تاروں کی کو رہا تھا میں دوزخ کو محبت کی جی سہاں کیا  
کا، پھر وہ جس نے سب کا بیان ہے

تعب یہ بڑا ہے جس نے میری محبت کی، اس کو میری شہرہ کی دلوں کے دریا  
میں بہت ہے جس میں کسی دلوں کا سر نہ ٹوٹ جاتے وہ جانتے ہیں کہ کیا  
یہ بھی محبت ہے

عبد اللہؑ سے روایت ہے کہ میں نے کہا اللہ سے سنا کہ تھے  
میں تھے جو اللہ کا لڑکھٹو تھے کہ سزا سے تھے شہرِ نند و نند  
فرمایا ہے جس میں تیرے بعد میں ایک صحت پیدا کر کے اس وقت ان کو  
دوسرے پہلے میں روادست نہیں تھے اللہ کی رحمت کی ہے اور اگر  
ان کو پہنچے جس کو پسند نہیں تو اس کا منہ میری کے محل سے  
کوئی نہ دیکھ لے گا، اللہ تعالیٰ یہ کہ میں ہر گاہ لڑکھٹو میں ہی جھے  
میں حق فرماتا ہے کہ ہر صحت ہر روز سے دیکھ لے گا اور اس کی  
نے تعجب کا بیان کر رہا ہے۔

## قبروں کی زیارت کرنے کا بیان

### پہلی فصل

حدیث ہے کہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے  
کہ کوئی شخص زیارت کے سبب کہ اب الہ زیارت کر دے کہ کہ  
میں دین سے بڑا قربانی کا کوئی دے سے صحت کیا وہ ہر دین کی  
قد تہا کی خواہش ہو، میں نے کہ کوئی میرے سے کسی کا شکر ہے  
اس صبر پر تو میں ہی جو اللہ تعالیٰ پر صبر روایت کیا ہے  
میں نے۔

صبروت و الصبروت غنمہ مقصد متروک فی اللہ و فی حق  
لا تو بلا وقت فلحقہ

۱۱- وَحَقِّقْ خُشْيِيهِمْ بِحَقِّ خُشْيِيهِمْ اَتَقْبَلُ مَضِيَّ قَدَمِ  
عَلَيْهِ سَعْدًا كَلِمَةً حَقًّا مُسْلِمًا وَكَوْنُ مَسْبُوتٍ قِيَمَتِ  
وَمُعْتَبَرٍ قِيَمَتِ كَرَمًا وَارِدًا طَلَبَ عَقْدُهَا كَمَحَلِّ  
لِيَدِيكَ اسْتَوْجِبْ لَهَا اِلَّا جَعَلَتْ لَكَ قَبْرًا بَلَدًا وَتَعَالَى سَعْدُ  
عَبْدِ الْوَلَدِ فَاسْتَطَاعَ خُشْيِيهِمْ اَجْبُو هَاتِيهَا صَبْرًا  
اَزْوَاقًا مُتَمَدِّدًا بِحَقِّ قِيَمَتِهِمْ (روایت ہے)

۱۲- وَحَقِّقْ بَلَدِي مُرِيدًا فَسَلِّمْ قَلْبًا مُرِيدًا سَعْدًا مُرِيدًا  
عَلَيْهِ وَتَعَالَى اَلَا تَقْبَلُ خُشْيِيهِمْ عَقْدًا مُسْلِمًا مُرِيدًا  
بَارَكًا مِنْ سَعْدِهِ

۱۳- وَحَقِّقْ اَزْوَاقًا مُتَمَدِّدًا مُسْلِمًا مُرِيدًا  
يَقْبَلُ سَعْدًا اَلَا تَقْبَلُ خُشْيِيهِمْ عَقْدًا مُسْلِمًا مُرِيدًا  
وَاللَّهُ قَدْ مَرَّ وَتَعَالَى اَلَا تَقْبَلُ خُشْيِيهِمْ اَبْرَارًا مُرِيدًا  
اَعْلَمُ اَلَا تَقْبَلُ خُشْيِيهِمْ اَبْرَارًا مُرِيدًا وَتَعَالَى اَلَا تَقْبَلُ  
مَضِيَّ قَدَمِ خُشْيِيهِمْ اَبْرَارًا مُرِيدًا وَتَعَالَى اَلَا تَقْبَلُ  
يَا مُرِيدًا مُرِيدًا عَقْدًا مُسْلِمًا مُرِيدًا وَتَعَالَى اَلَا تَقْبَلُ  
اَعْلَمُ خُشْيِيهِمْ اَبْرَارًا مُرِيدًا عَقْدًا مُسْلِمًا مُرِيدًا

(روایت ہے کہ تعجب ہے کہ تعجب ہے کہ)

## بَابُ زِيَارَةِ الْقُبُورِ

۱۴- عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَابَلَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وآلِهِ وَسَلَّمَ زِيَارَةُ الْقُبُورِ زِيَارَةُ مَا وَرَجَعَتْ كَلِمَةً  
سَلَّمَ نَوْمًا مُرِيدًا قَدْ تَقَبَّلَ خُشْيِيهِمْ اَبْرَارًا مُرِيدًا  
وَمُسْلِمًا مُرِيدًا اَلَا تَقْبَلُ خُشْيِيهِمْ اَبْرَارًا مُرِيدًا  
وَمُسْلِمًا مُرِيدًا اَلَا تَقْبَلُ خُشْيِيهِمْ اَبْرَارًا مُرِيدًا  
وَمُسْلِمًا مُرِيدًا اَلَا تَقْبَلُ خُشْيِيهِمْ اَبْرَارًا مُرِيدًا

وَاللَّهُ سَعْدًا

عَلَيْهِمْ وَعَلَى الْفِرْعَوْنَ فَصْلَانِ ۝ فَذَلِكُنَّ الْمَوْتِىُّونَ ۝ لَمْ يَرْجِعْ فِيهِمْ ۝ لَأَسْفِلَنَّ الصَّالِبِينَ ۝  
 لَمْ يَرْجِعْ فِيهِمْ ۝ لَأَسْفِلَنَّ الصَّالِبِينَ ۝ لَمْ يَرْجِعْ فِيهِمْ ۝ لَأَسْفِلَنَّ الصَّالِبِينَ ۝

وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝  
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝

وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝  
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا ۝

## دوسری فصل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۝ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۝

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۝ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۝

## تیسری فصل

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۝ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۝

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۝ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۝

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۝ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۝

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۝ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۝ لِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۝







لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنْ ظُلُمَاتٍ إِلَى نُورٍ وَفِي قُلُوبِهِمْ مُذِقُوا لَذَّةً مِنَ الْفَاكِهَةِ وَفِيهِمْ أَزْوَاجٌ مُزَوَّجَةٌ وَفِيهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُزَوَّجَةٌ وَلَا يَسْلُونَ فِيهَا مِنْ شَيْءٍ مِمَّا رَزَقُوا فِيهَا ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ

(البقرہ ۱۷۶)

خبر: وَفِي قُلُوبِهِمْ مُذِقُوا لَذَّةً مِنَ الْفَاكِهَةِ وَفِيهِمْ أَزْوَاجٌ مُزَوَّجَةٌ وَفِيهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُزَوَّجَةٌ وَلَا يَسْلُونَ فِيهَا مِنْ شَيْءٍ مِمَّا رَزَقُوا فِيهَا ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ

وَعَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ لَمْ يَجْعَلْ لِقَوْلِهِ قَوْلًا مَعْنِيًّا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ أَزْوَاجًا مُزَوَّجَةً وَلَا جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَلَا ثَمَرًا يَجْعَلُ لَهُ أَزْوَاجًا مُزَوَّجَةً وَلَا يَسْلُو فِيهَا مِنْ شَيْءٍ مِمَّا رَزَقُوا فِيهَا ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ

(نور العین)

وَعَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ لَمْ يَجْعَلْ لِقَوْلِهِ قَوْلًا مَعْنِيًّا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ أَزْوَاجًا مُزَوَّجَةً وَلَا جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَلَا ثَمَرًا يَجْعَلُ لَهُ أَزْوَاجًا مُزَوَّجَةً وَلَا يَسْلُو فِيهَا مِنْ شَيْءٍ مِمَّا رَزَقُوا فِيهَا ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ

وَعَنْ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ لَمْ يَجْعَلْ لِقَوْلِهِ قَوْلًا مَعْنِيًّا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ أَزْوَاجًا مُزَوَّجَةً وَلَا جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَلَا ثَمَرًا يَجْعَلُ لَهُ أَزْوَاجًا مُزَوَّجَةً وَلَا يَسْلُو فِيهَا مِنْ شَيْءٍ مِمَّا رَزَقُوا فِيهَا ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ

کھاسا ہے یا مانتا ہے اس کی صورت میں وہ اپنے نظروں کے اندر  
سایہ تھا جس کے ان کی کوئی صورت نہ تھی اور وہ اپنے  
انکھ کے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
بزرگوار! میں جیسا کہ میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
کرنے کے لئے جس کے لئے میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا

میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا

میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا

(نور العین)

میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا

میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا  
میں نے اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا اور وہ اپنے اندر نہ دیکھ سکتا تھا





[illegible]

حکومت سرحدی صحیح سے ثابت ہے کہ ہم نے اعلیٰ بلڈ پریشر، کوکڑی  
دھواں کوکڑے دھوکے، کھانے پر زہن کر کے کھائے، پانی سے مرہون  
کے قیدی ہیں، نہیں کرتے، میں ثابت پر آمروں اور ان کے  
صاحبزادے کی حرکت نہ کر سکے، یہاں تو ایسی قدر ضرورت ہے  
زرا، ماضی کا دور چھوڑ کر، کھڑا ہوں، اس کے مستقبل پر میں یقین رکھتی  
ہوں۔

وایت کیا کہیں اللہ عزوجل سے

۱۔ اگر کسی شخص کے بارے میں یہ پتہ ہو کہ وہ ایک  
 ایسا شخص ہے جو کہ اپنے مال و دولت کو  
 دوسروں کے لئے خرچ کرتا ہے اور ان کو  
 خوش رکھتا ہے تو اس شخص کو "میرزا"

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠  
 ٢٠١  
 ٢٠٢  
 ٢٠٣  
 ٢٠٤  
 ٢٠٥  
 ٢٠٦  
 ٢٠٧  
 ٢٠٨  
 ٢٠٩  
 ٢١٠  
 ٢١١  
 ٢١٢  
 ٢١٣  
 ٢١٤  
 ٢١٥  
 ٢١٦  
 ٢١٧  
 ٢١٨  
 ٢١٩  
 ٢٢٠  
 ٢٢١  
 ٢٢٢  
 ٢٢٣  
 ٢٢٤  
 ٢٢٥  
 ٢٢٦  
 ٢٢٧  
 ٢٢٨  
 ٢٢٩  
 ٢٣٠  
 ٢٣١  
 ٢٣٢  
 ٢٣٣  
 ٢٣٤  
 ٢٣٥  
 ٢٣٦  
 ٢٣٧  
 ٢٣٨  
 ٢٣٩  
 ٢٤٠  
 ٢٤١  
 ٢٤٢  
 ٢٤٣  
 ٢٤٤  
 ٢٤٥  
 ٢٤٦  
 ٢٤٧  
 ٢٤٨  
 ٢٤٩  
 ٢٥٠  
 ٢٥١  
 ٢٥٢  
 ٢٥٣  
 ٢٥٤  
 ٢٥٥  
 ٢٥٦  
 ٢٥٧  
 ٢٥٨  
 ٢٥٩  
 ٢٦٠  
 ٢٦١  
 ٢٦٢  
 ٢٦٣  
 ٢٦٤  
 ٢٦٥  
 ٢٦٦  
 ٢٦٧  
 ٢٦٨  
 ٢٦٩  
 ٢٧٠  
 ٢٧١  
 ٢٧٢  
 ٢٧٣  
 ٢٧٤  
 ٢٧٥  
 ٢٧٦  
 ٢٧٧  
 ٢٧٨  
 ٢٧٩  
 ٢٨٠  
 ٢٨١  
 ٢٨٢  
 ٢٨٣  
 ٢٨٤  
 ٢٨٥  
 ٢٨٦  
 ٢٨٧  
 ٢٨٨  
 ٢٨٩  
 ٢٩٠  
 ٢٩١  
 ٢٩٢  
 ٢٩٣  
 ٢٩٤  
 ٢٩٥  
 ٢٩٦  
 ٢٩٧  
 ٢٩٨  
 ٢٩٩  
 ٣٠٠  
 ٣٠١  
 ٣٠٢  
 ٣٠٣  
 ٣٠٤  
 ٣٠٥  
 ٣٠٦  
 ٣٠٧  
 ٣٠٨  
 ٣٠٩  
 ٣١٠  
 ٣١١  
 ٣١٢  
 ٣١٣  
 ٣١٤  
 ٣١٥  
 ٣١٦  
 ٣١٧  
 ٣١٨  
 ٣١٩  
 ٣٢٠  
 ٣٢١  
 ٣٢٢  
 ٣٢٣  
 ٣٢٤  
 ٣٢٥  
 ٣٢٦  
 ٣٢٧  
 ٣٢٨  
 ٣٢٩  
 ٣٣٠  
 ٣٣١  
 ٣٣٢  
 ٣٣٣  
 ٣٣٤  
 ٣٣٥  
 ٣٣٦  
 ٣٣٧  
 ٣٣٨  
 ٣٣٩  
 ٣٤٠  
 ٣٤١  
 ٣٤٢  
 ٣٤٣  
 ٣٤٤  
 ٣٤٥  
 ٣٤٦  
 ٣٤٧  
 ٣٤٨  
 ٣٤٩  
 ٣٥٠  
 ٣٥١  
 ٣٥٢  
 ٣٥٣  
 ٣٥٤  
 ٣٥٥  
 ٣٥٦  
 ٣٥٧  
 ٣٥٨  
 ٣٥٩  
 ٣٦٠  
 ٣٦١  
 ٣٦٢  
 ٣٦٣  
 ٣٦٤  
 ٣٦٥  
 ٣٦٦  
 ٣٦٧  
 ٣٦٨  
 ٣٦٩  
 ٣٧٠  
 ٣٧١  
 ٣٧٢  
 ٣٧٣  
 ٣٧٤  
 ٣٧٥  
 ٣٧٦  
 ٣٧٧  
 ٣٧٨  
 ٣٧٩  
 ٣٨٠  
 ٣٨١  
 ٣٨٢  
 ٣٨٣  
 ٣٨٤  
 ٣٨٥  
 ٣٨٦  
 ٣٨٧  
 ٣٨٨  
 ٣٨٩  
 ٣٩٠  
 ٣٩١  
 ٣٩٢  
 ٣٩٣  
 ٣٩٤  
 ٣٩٥  
 ٣٩٦  
 ٣٩٧  
 ٣٩٨  
 ٣٩٩  
 ٤٠٠  
 ٤٠١  
 ٤٠٢  
 ٤٠٣  
 ٤٠٤  
 ٤٠٥  
 ٤٠٦  
 ٤٠٧  
 ٤٠٨  
 ٤٠٩  
 ٤١٠  
 ٤١١  
 ٤١٢  
 ٤١٣  
 ٤١٤  
 ٤١٥  
 ٤١٦  
 ٤١٧  
 ٤١٨  
 ٤١٩  
 ٤٢٠  
 ٤٢١  
 ٤٢٢  
 ٤٢٣  
 ٤٢٤  
 ٤٢٥  
 ٤٢٦  
 ٤٢٧  
 ٤٢٨  
 ٤٢٩  
 ٤٣٠  
 ٤٣١  
 ٤٣٢  
 ٤٣٣  
 ٤٣٤  
 ٤٣٥  
 ٤٣٦  
 ٤٣٧  
 ٤٣٨  
 ٤٣٩  
 ٤٤٠  
 ٤٤١  
 ٤٤٢  
 ٤٤٣  
 ٤٤٤  
 ٤٤٥  
 ٤٤٦  
 ٤٤٧  
 ٤٤٨  
 ٤٤٩  
 ٤٥٠  
 ٤٥١  
 ٤٥٢  
 ٤٥٣  
 ٤٥٤  
 ٤٥٥  
 ٤٥٦  
 ٤٥٧  
 ٤٥٨  
 ٤٥٩  
 ٤٦٠  
 ٤٦١  
 ٤٦٢  
 ٤٦٣  
 ٤٦٤  
 ٤٦٥  
 ٤٦٦  
 ٤٦٧  
 ٤٦٨  
 ٤٦٩  
 ٤٧٠  
 ٤٧١

۱۲۔ وَهَلْ يُرَىٰ فِي سَوَادِهِ عَيْنٌ رَّاٰ  
 سَاحِلَ الْمَلَكُوتِ فَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ  
 كَذِبٌ مُّنتَقَرٌ ۚ إِنَّهُ أَوَّلُ الْغَاسِقِ  
 الَّذِي إِذَا دُخِيَ لَحُظَا أَعْيُنُهُ  
 عَلَى الْغُلَّتِ وَأَقْبَطَ زِيْفُهَا  
 فَتَوَسَّلَتْ لَهَا بَهْجَتُهُمْ وَأَسْفَلَ  
 سَاقِلُهَا فَكَافَتْ سَاقِلًا مَّشْفُوعًا  
 (سورة النجم ۱۲ تا ۲۰)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَفِيزُ بَيْنَهُمَا وَيُفْتِنُ الَّذِي كَانَ كَافِرًا  
بَيْنَهُمَا ۚ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْفَافِقِينَ ۝

وَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سَرَاتِكُمْ وَهُوَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

[illegible]

وَقَدْ خَرَّ عَنِ الْمَدِينَةِ شَيْئًا مِنْ أَهْلِهَا  
فِي مَجْزِيهِمْ عَلَى مَدِينَةٍ وَمَدِينَةٍ  
وَأَعْلَى دَرْجَتِهِمْ حَتَّى يَكُونُوا فِي دَرْجَتِهِمْ

وَقَالُوا عَيْنُ رَبِّهِمْ خَيْرٌ لِّذَلِكَ مَا تَسْمَعُونَ سَوَاقِ  
لَهُ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جِئُوا بِمُتَشَابِهٍ لِّذَلِكَ فَذَلِكَ عَلَيْهِمْ  
حَقُّ يَوْمَ تَكُونُ عَلَيْهِمُ الْعُقُورُ وَذَلِكَ عَلَيْهِمْ حَقُّ  
حَدِّهِمْ أَنَّهُمْ قَوْمٌ عَلَى شَيْءٍ عَسَى  
يُؤْتِيهِمْ فِي آتِ الْآيَاتِ سَلَامٌ لِّمَنْ أَتَاهُ مِنْهُ  
فَهُمْ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جِئُوا بِمُتَشَابِهٍ لِّذَلِكَ فَذَلِكَ عَلَيْهِمْ  
حَقُّ يَوْمَ تَكُونُ عَلَيْهِمُ الْعُقُورُ وَذَلِكَ عَلَيْهِمْ حَقُّ  
حَدِّهِمْ أَنَّهُمْ قَوْمٌ عَلَى شَيْءٍ عَسَى

عجب میں تم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو  
بہنہ ہو اس کے لئے کہ وہ اپنے پیسے میں سے کسی کو دے دے  
اسے روایت کیا سو تو نے اسے اس لئے ایک حدیث کی کہ  
یہ ہے جس نے اس حدیث کو اپنی طرف سے روایت کیا ہے۔  
عجب ہی ہے کہ حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو  
نور اللہ تعالیٰ کو دے دے اسے جو چیز سے کہ وہ اس کے متعلق روایت کیا  
آپ نے اس حدیث میں کی حدیث اسے روایت کیا اس لئے کہ  
تم ہی ہاں ہم اور دوسرے۔

لِيَكُونَ لَهُمْ عَذَابٌ دُونَ الَّذِي كَانُوا يُعَذِّبُونَ  
وَقَالُوا إِنَّ اللَّهَ يُخَذِّبُ لَهُمْ هَذَا وَيَسْخَرُ مِنْهُمْ  
فَذَلِكَ عَلَيْهِمْ حَقُّ يَوْمَ تَكُونُ عَلَيْهِمُ الْعُقُورُ  
وَقَالُوا إِنَّ اللَّهَ يُخَذِّبُ لَهُمْ هَذَا وَيَسْخَرُ مِنْهُمْ  
فَذَلِكَ عَلَيْهِمْ حَقُّ يَوْمَ تَكُونُ عَلَيْهِمُ الْعُقُورُ

نور اللہ تعالیٰ جو چیز سے کہ وہ اس کے متعلق روایت کیا  
آپ نے اس حدیث میں کی حدیث اسے روایت کیا اس لئے کہ  
تم ہی ہاں ہم اور دوسرے۔

## تیسری فصل

وَقَالُوا عَيْنُ رَبِّهِمْ خَيْرٌ لِّذَلِكَ مَا تَسْمَعُونَ سَوَاقِ  
لَهُ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جِئُوا بِمُتَشَابِهٍ لِّذَلِكَ فَذَلِكَ عَلَيْهِمْ  
حَقُّ يَوْمَ تَكُونُ عَلَيْهِمُ الْعُقُورُ وَذَلِكَ عَلَيْهِمْ حَقُّ  
حَدِّهِمْ أَنَّهُمْ قَوْمٌ عَلَى شَيْءٍ عَسَى  
يُؤْتِيهِمْ فِي آتِ الْآيَاتِ سَلَامٌ لِّمَنْ أَتَاهُ مِنْهُ  
فَهُمْ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جِئُوا بِمُتَشَابِهٍ لِّذَلِكَ فَذَلِكَ عَلَيْهِمْ  
حَقُّ يَوْمَ تَكُونُ عَلَيْهِمُ الْعُقُورُ وَذَلِكَ عَلَيْهِمْ حَقُّ  
حَدِّهِمْ أَنَّهُمْ قَوْمٌ عَلَى شَيْءٍ عَسَى

عجب میں تم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو  
بہنہ ہو اس کے لئے کہ وہ اپنے پیسے میں سے کسی کو دے دے  
اسے روایت کیا سو تو نے اسے اس لئے ایک حدیث کی کہ  
یہ ہے جس نے اس حدیث کو اپنی طرف سے روایت کیا ہے۔  
عجب ہی ہے کہ حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو  
نور اللہ تعالیٰ کو دے دے اسے جو چیز سے کہ وہ اس کے متعلق روایت کیا  
آپ نے اس حدیث میں کی حدیث اسے روایت کیا اس لئے کہ  
تم ہی ہاں ہم اور دوسرے۔









جَنَدُوهُ عَرَفْنَ سَمَاءَ الدَّجْرِ سَقَطَتْ عَلَيْهِ سَهْمٌ  
سَاءٌ وَخَيْفٌ اِلَى قَوْمِيَا اَمَّا اَمْرُهَا فَاَنْتَ اَمْرٌ اَسْفَرُ  
مِنْ قُلُوبِهِمْ تَبَوُّعًا اَوْ فِتْنَةً اَوْ مِمَّنْ اَقْبَلَتْ تَبَوُّعُ  
مُسْلِمًا - رَدُّهَا اَوْ لَا اَوْ اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا اَمْلَاقٌ  
وَالْحَقُّ بَرُّهُ

اَلَمْ يَكُنْ عَرَفْنَ سَمَاءَ الدَّجْرِ سَقَطَتْ عَلَيْهِ سَهْمٌ  
سَاءٌ وَخَيْفٌ اِلَى قَوْمِيَا اَمَّا اَمْرُهَا فَاَنْتَ اَمْرٌ اَسْفَرُ  
مِنْ قُلُوبِهِمْ تَبَوُّعًا اَوْ فِتْنَةً اَوْ مِمَّنْ اَقْبَلَتْ تَبَوُّعُ  
مُسْلِمًا - رَدُّهَا اَوْ لَا اَوْ اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا اَمْلَاقٌ  
وَالْحَقُّ بَرُّهُ

وَالْحَقُّ اَمْرٌ اَسْفَرُ مِنْ قُلُوبِهِمْ تَبَوُّعًا اَوْ فِتْنَةً  
اَوْ مِمَّنْ اَقْبَلَتْ تَبَوُّعُ مُسْلِمًا - رَدُّهَا اَوْ لَا اَوْ  
اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا اَمْلَاقٌ وَالْحَقُّ بَرُّهُ

(رَدُّهَا اَوْ لَا اَوْ اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا اَمْلَاقٌ)

جَنَدُوهُ عَرَفْنَ سَمَاءَ الدَّجْرِ سَقَطَتْ عَلَيْهِ سَهْمٌ  
سَاءٌ وَخَيْفٌ اِلَى قَوْمِيَا اَمَّا اَمْرُهَا فَاَنْتَ اَمْرٌ اَسْفَرُ  
مِنْ قُلُوبِهِمْ تَبَوُّعًا اَوْ فِتْنَةً اَوْ مِمَّنْ اَقْبَلَتْ تَبَوُّعُ  
مُسْلِمًا - رَدُّهَا اَوْ لَا اَوْ اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا اَمْلَاقٌ  
وَالْحَقُّ بَرُّهُ

وَالْحَقُّ اَمْرٌ اَسْفَرُ مِنْ قُلُوبِهِمْ تَبَوُّعًا اَوْ فِتْنَةً  
اَوْ مِمَّنْ اَقْبَلَتْ تَبَوُّعُ مُسْلِمًا - رَدُّهَا اَوْ لَا اَوْ  
اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا اَمْلَاقٌ وَالْحَقُّ بَرُّهُ

وَالْحَقُّ اَمْرٌ اَسْفَرُ مِنْ قُلُوبِهِمْ تَبَوُّعًا اَوْ فِتْنَةً  
اَوْ مِمَّنْ اَقْبَلَتْ تَبَوُّعُ مُسْلِمًا - رَدُّهَا اَوْ لَا اَوْ  
اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا اَمْلَاقٌ وَالْحَقُّ بَرُّهُ

وَالْحَقُّ اَمْرٌ اَسْفَرُ مِنْ قُلُوبِهِمْ تَبَوُّعًا اَوْ فِتْنَةً  
اَوْ مِمَّنْ اَقْبَلَتْ تَبَوُّعُ مُسْلِمًا - رَدُّهَا اَوْ لَا اَوْ  
اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا اَمْلَاقٌ وَالْحَقُّ بَرُّهُ

وَالْحَقُّ اَمْرٌ اَسْفَرُ مِنْ قُلُوبِهِمْ تَبَوُّعًا اَوْ فِتْنَةً  
اَوْ مِمَّنْ اَقْبَلَتْ تَبَوُّعُ مُسْلِمًا - رَدُّهَا اَوْ لَا اَوْ  
اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا اَمْلَاقٌ وَالْحَقُّ بَرُّهُ

(رَدُّهَا اَوْ لَا اَوْ اَلَا تَرَوْنَ اَنَّهَا اَمْلَاقٌ)

سہم سے روایت ہے کہ یہی وہ سہم ہے جسے حضرت علی  
بن ابی طالب جہاں سے محمدیہ کے لوگوں میں ایک سال بھر پہنچا  
تے اور پھر یہی لوگوں میں دوسرا بکڑ ہے۔

روایت کیا اس کو جو رادہ ترمذی، نسائی اور دیگر  
ہے۔

اس کے بعد روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
یہاں ہادی کے ہاں سے روایت ہے کہ یہی وہ سہم ہے جسے حضرت  
علی بن ابی طالب جہاں سے محمدیہ کے لوگوں میں ایک سال بھر پہنچا  
تے اور پھر یہی لوگوں میں دوسرا بکڑ ہے۔

روایت کیا اس کو جو رادہ ترمذی، نسائی اور دیگر  
ہے۔

(روایت کیا اس کو جو رادہ ترمذی، نسائی اور دیگر  
ہے۔)

روایت کیا اس کو جو رادہ ترمذی، نسائی اور دیگر  
ہے۔

روایت کیا اس کو جو رادہ ترمذی، نسائی اور دیگر  
ہے۔

روایت کیا اس کو جو رادہ ترمذی، نسائی اور دیگر  
ہے۔

روایت کیا اس کو جو رادہ ترمذی، نسائی اور دیگر  
ہے۔

روایت کیا اس کو جو رادہ ترمذی، نسائی اور دیگر  
ہے۔

روایت کیا اس کو جو رادہ ترمذی، نسائی اور دیگر  
ہے۔











وَلَمْ يَكُنْ دَالِكًا مَعَهُ تَعْمُودًا بِهِ عَلَى خَيْرِيَّةٍ وَاسْتَدْرَجَ  
تَاهِلُ الْعَهْدَةِ فَذَلِكَ جَوْدُهُ بِهَذَا فَذَلِكَ خَيْرُهُ  
وَأَشْفَقَ عَلَيْهِ

۴۲۰ وَكَانَ مِنْ ذَلِكَ أَنَّ شَوْلَ بْنَ سُلَيْمٍ أَنَّهُ عَطِيَّةُ  
مَلِكٍ يُقْبَلُ الْبَرِّيَّةَ وَيُطْلِبُ عَلَيْهَا  
وَذَلِكَ الْبُخْلُوقُ

۴۲۱ وَكَانَ ابْنُ هُرَيْرَةَ ذُو شَكْلِ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُ حَسَنُ  
الْبُخْلِيِّ وَكَانَ مِنْهُ قَوْلُهُ يَتَرَفَعُ فِي كَلَامِهِ لَوْلَا جَدُّهُ وَهُوَ  
تَادِرُ بْنُ مَرْثَدَةَ

۴۲۲ وَكَانَ مِنْ ذَلِكَ أَنَّ شَوْلَ بْنَ سُلَيْمٍ أَنَّهُ حَسَنُ  
الْبُخْلِيِّ وَكَانَ مِنْهُ قَوْلُهُ يَتَرَفَعُ فِي كَلَامِهِ لَوْلَا جَدُّهُ وَهُوَ  
تَادِرُ بْنُ مَرْثَدَةَ

۴۲۳ وَكَانَ ابْنُ هُرَيْرَةَ ذُو شَكْلِ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُ حَسَنُ  
الْبُخْلِيِّ وَكَانَ مِنْهُ قَوْلُهُ يَتَرَفَعُ فِي كَلَامِهِ لَوْلَا جَدُّهُ وَهُوَ  
تَادِرُ بْنُ مَرْثَدَةَ

مگر یہ کہ وہ کہتا ہے کہ اگر یہ ہرگز نہ کہتا ہے کہ  
خیرہ نہیں کھائے آپ کے فرمایا وہ اس کے لیے حد کرتا ہے  
مگر اسے یہ حد دیتا ہے

۴۲۰ ابی جابر سے روایت ہے کہ ابی جابر نے کہا کہ  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

۴۲۱ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

۴۲۲ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

۴۲۳ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

## دوسری فصل

خیرہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

۴۲۴ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

۴۲۵ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

۴۲۶ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

۴۲۷ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

۴۲۸ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

۴۲۹ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے

۴۳۰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
مولیٰ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے  
وہ ابی جابر سے کہ وہ اس کے لیے حد دیتا ہے











أَمْرًا مَرَدًّا فِي مَوْجِعٍ آخِرَةٍ مَّا جَعَلُوا قَوْلِي وَاسْتِغْنَاءً  
مَعَهُ يُكْتَفَى قَالَ فَخُذْ صَبْرًا وَذُكْرًا وَتَوَضَّعْ  
وَعَلَّكَ فِي مَوْجِعٍ آخِرٍ بَأْيُكُنْ لِنَجْمٍ يَوْمَ آتَاكَ  
قَاتِلِيهِ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰)

وَعَنْ قَوْلِهِ يَسْتَرْعِنُ نَجْمٌ يَوْمَ آتَاكَ  
تَسْمَعُ قَوْلِي وَتَوَضَّعْ مَعَهُ عَيْنٌ يَوْمَ تَكُونُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ

وَعَنْ قَوْلِهِ يَسْتَرْعِنُ نَجْمٌ يَوْمَ آتَاكَ  
تَسْمَعُ قَوْلِي وَتَوَضَّعْ مَعَهُ عَيْنٌ يَوْمَ تَكُونُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ

(۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰)

وَعَنْ قَوْلِهِ يَسْتَرْعِنُ نَجْمٌ يَوْمَ آتَاكَ  
تَسْمَعُ قَوْلِي وَتَوَضَّعْ مَعَهُ عَيْنٌ يَوْمَ تَكُونُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ  
مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ يَوْمَ تَكُونُ مَعَهُ

ہوئی ہے آپ سے رسول پر اترنا لی جو یہ ہے کہ ہر سب کو کمال  
کر کا ہے جس سے وہی ہے اور اس کی ہر جہاں کے ہے جس کے ہر جہاں کے  
وہ ہے جس کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے

ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے

ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے

ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے

ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے  
ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے ہر جہاں کے









مکمل ہو جائے، داری اور ترمیم کے واسطے سے منگو مجھ کا ہے۔

حضرت جو صاحب سے دعوت دے گا، اس کو اپنے حق اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
وہ شخص اس شخص کو کچھ نہیں دے گا، جو اس سے کہے گا، یہ سچ ہے۔

حضرت جو کچھ دعوت دے گا، اس کو اپنے حق اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
میں نے دعا کی، کہ اس کو دعا ملے، وہ دعا اس کو ملے گی۔

حضرت جو کچھ دعا دے گا، اس کو اپنے حق اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ میں نے دعا کی، کہ اس کو دعا ملے، وہ دعا اس کو ملے گی۔

وَقُلْ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِلّٰهِ الْمُلْكُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

وَقُلْ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِلّٰهِ الْمُلْكُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

وَقُلْ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِلّٰهِ الْمُلْكُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

وَقُلْ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِلّٰهِ الْمُلْكُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

## تیسری فصل

حضرت جو کچھ دعا دے گا، اس کو اپنے حق اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ میں نے دعا کی، کہ اس کو دعا ملے، وہ دعا اس کو ملے گی۔

وَقُلْ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِلّٰهِ الْمُلْكُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

حضرت جو کچھ دعا دے گا، اس کو اپنے حق اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ میں نے دعا کی، کہ اس کو دعا ملے، وہ دعا اس کو ملے گی۔

وَقُلْ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِلّٰهِ الْمُلْكُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ















لیختہ تہا و توفیر من شا

(شعرا علیہ)

وَعَنْ جَاهِدٍ وَغُلَامِهِ فَلَا قَدْرَ لَهُمْ  
مَنْ لَهُ مَلِكٌ وَسَلَامٌ مَنْ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ

(مثنوی علیہ)

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ كَانَ قَدْ تَوَلَّى لَهُ مَلِكٌ مَثَلِي قَدْرَ  
عَلَيْهِ وَسُلَامٌ تَقَرَّرَتْ مِنْهُ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ  
قَدْ كَانَ قَدْ كَانَ بِمَنْزِلِهِ (مَثَلِي قَدْرَ)  
وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ كَانَ قَدْ تَوَلَّى لَهُ مَلِكٌ مَثَلِي قَدْرَ  
عَلَيْهِ وَسُلَامٌ تَقَرَّرَتْ مِنْهُ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ  
قَدْ كَانَ قَدْ كَانَ بِمَنْزِلِهِ (مَثَلِي قَدْرَ)  
وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ كَانَ قَدْ تَوَلَّى لَهُ مَلِكٌ مَثَلِي قَدْرَ  
عَلَيْهِ وَسُلَامٌ تَقَرَّرَتْ مِنْهُ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ  
قَدْ كَانَ قَدْ كَانَ بِمَنْزِلِهِ (مَثَلِي قَدْرَ)  
وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ كَانَ قَدْ تَوَلَّى لَهُ مَلِكٌ مَثَلِي قَدْرَ  
عَلَيْهِ وَسُلَامٌ تَقَرَّرَتْ مِنْهُ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ  
قَدْ كَانَ قَدْ كَانَ بِمَنْزِلِهِ (مَثَلِي قَدْرَ)

مکریم لکھی کا کفر ہو۔

(مثنوی علیہ)

صاحبِ دارِ برصغیر سے روایت ہے کہ وہ اس کی طرف سے  
عہدِ امان لکھ کر سن ۱۰۰۰ء میں لے گئے۔

(مثنوی علیہ)

اس عہدِ امان سے روایت ہے کہ اس کی طرف سے عہدِ امان  
لکھ کر سن ۱۰۰۰ء میں لے گئے۔

صاحبِ دارِ برصغیر سے روایت ہے کہ اس کی طرف سے عہدِ امان  
لکھ کر سن ۱۰۰۰ء میں لے گئے۔

(مثنوی علیہ)

صاحبِ دارِ برصغیر سے روایت ہے کہ اس کی طرف سے عہدِ امان  
لکھ کر سن ۱۰۰۰ء میں لے گئے۔

(مثنوی علیہ)

صاحبِ دارِ برصغیر سے روایت ہے کہ اس کی طرف سے عہدِ امان  
لکھ کر سن ۱۰۰۰ء میں لے گئے۔

وَعَنْ جَاهِدٍ وَغُلَامِهِ فَلَا قَدْرَ لَهُمْ  
مَنْ لَهُ مَلِكٌ وَسَلَامٌ مَنْ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ  
قَدْ كَانَ قَدْ كَانَ بِمَنْزِلِهِ (مَثَلِي قَدْرَ)  
وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ كَانَ قَدْ تَوَلَّى لَهُ مَلِكٌ مَثَلِي قَدْرَ  
عَلَيْهِ وَسُلَامٌ تَقَرَّرَتْ مِنْهُ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ  
قَدْ كَانَ قَدْ كَانَ بِمَنْزِلِهِ (مَثَلِي قَدْرَ)  
وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ كَانَ قَدْ تَوَلَّى لَهُ مَلِكٌ مَثَلِي قَدْرَ  
عَلَيْهِ وَسُلَامٌ تَقَرَّرَتْ مِنْهُ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ  
قَدْ كَانَ قَدْ كَانَ بِمَنْزِلِهِ (مَثَلِي قَدْرَ)

وَعَنْ جَاهِدٍ وَغُلَامِهِ فَلَا قَدْرَ لَهُمْ  
مَنْ لَهُ مَلِكٌ وَسَلَامٌ مَنْ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ  
قَدْ كَانَ قَدْ كَانَ بِمَنْزِلِهِ (مَثَلِي قَدْرَ)  
وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ كَانَ قَدْ تَوَلَّى لَهُ مَلِكٌ مَثَلِي قَدْرَ  
عَلَيْهِ وَسُلَامٌ تَقَرَّرَتْ مِنْهُ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ  
قَدْ كَانَ قَدْ كَانَ بِمَنْزِلِهِ (مَثَلِي قَدْرَ)  
وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ كَانَ قَدْ تَوَلَّى لَهُ مَلِكٌ مَثَلِي قَدْرَ  
عَلَيْهِ وَسُلَامٌ تَقَرَّرَتْ مِنْهُ مَقَرَّ بِهِ مَدَامُ  
قَدْ كَانَ قَدْ كَانَ بِمَنْزِلِهِ (مَثَلِي قَدْرَ)





وہی کی حیثیت کی ایک کھوپڑی میں کہ وہ ہم جیسے جنت میں صلاحی کے ساتھ داخل ہو گا۔ یہاں تک کہ وہاں تک کہ اس کو ترخہ اور اپنا جو ہے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کے لیے کوشش کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

وہی کی حیثیت کی ایک کھوپڑی میں کہ وہ ہم جیسے جنت میں صلاحی کے ساتھ داخل ہو گا۔ یہاں تک کہ وہاں تک کہ اس کو ترخہ اور اپنا جو ہے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا وہ اپنے خیر خصلتوں کو حاصل کرے گا۔



وَعَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ بَغْدَادٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ ﷺ إِنَّ فِي مَدِينَةِ بَغْدَادٍ  
 أَهْلًا وَطُفْلًا يَسْتَوِيَانِ فِي الْيَوْمِ مَقَامُهُمَا  
 قَبْلَ الشُّعْرِ وَأَعْيُنُهُمَا أَزْوَاجُ

وَمَا مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خِزْيَانٌ لَّهُ

[illegible]

**مجلس القضاء الاعلى**

وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ لَكَ سَوَاقِطَ مَلَكٍ عَلَيْهِ  
وَسَلَامٌ مِنَ الْمَلَكِ الْأَمْرِ فَيُشِيرُ إِلَيْكَ فِيهَا آخِرُ  
مَا أَتَى مِنْهَا مِنْهُ فَتَقُولُ مَا قَدْ

(1996)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَّ بِلَحْيَةِ سَيِّدٍ أَوْ رَأَى أَوْ رَقَا فَكَانَ مِنْ عَشْرِ رُسُلَةٍ

مَدْرَاسَةُ اَلْمَدِينَةِ

[illegible]

سخن فرشتہ تیس سے رویت ہے کہ سرِ محمدیؐ میں ہے دم ہے  
لڑیہ بلوئے تہ کوئے سماجی حق سے ہے آئینہ شمسِ بیکوہ سماجی  
کہ ہے سرِ محمدیؐ و عرب کہوں جو در عزت تک

دوا بھٹا پہ اس کی کڑواہٹ، این دم دم

واللہ اعلم

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کا رسول کہے گا وہ اللہ کا رسول نہیں ہوگا بلکہ وہ اللہ کا کذاب ہوگا۔  
 اللہ کا رسول تو اللہ کے فضل سے ہی آتا ہے اور اللہ کے فضل سے ہی آتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہو۔  
 اگرچہ اللہ کے فضل سے ہی آتا ہے مگر اللہ کے فضل سے ہی آتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہو۔  
 اگرچہ اللہ کے فضل سے ہی آتا ہے مگر اللہ کے فضل سے ہی آتا ہے کہ وہ اللہ کا رسول ہو۔

مجموعہ بہتر ہے۔ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (ایسا) میں نے اس  
مرد پر جو تو انوکھا ہے کہ اس پر بار ہے جو کہ حضور ﷺ سے کہنے  
وہ اس کے لیے سزا ہے۔

دریافت کیا می شود، می شود.

حضرت پیرا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص  
 اور دوسرے کے لیے ہاتھ دے دے یا کسی اور کو ہاتھ دے دے وہ دوسرے  
 کی سونو کو کھینچ کر تین دنوں کے لیے اس کے لیے عذاب قرار دیا گیا ہے  
 قرآن مجید میں لکھا ہے کہ جو شخص کسی کو ہاتھ دے دے

حضرت ابو جعفر جابر بن سمیع سے روایت ہے کہ کسی حدیث آپ کی ہے جسے  
 نبی دیکھ کر کسبِ ثواب کیلئے شہرہ چڑھا کر اسے جی بھر لے گا اور اس کے  
 اہل کے خط و قبول کرے گا جس سے اس کو تین سو فضول کے برابر  
 فائدہ ہوگا اور اگر اس نے خط لکھا ہے تو اس کو اس کا ثواب ملے گا اور وہ  
 فرشتہ بھی اس کے آگے ہے فرشتہ جیسا کہ امام حسینؑ اور ان کو اہل بیت  
 کو سمجھانا ہے یہی ہے کہ آپؐ نے فرشتے، ملائکہ، فرشتہ ہمارے ساتھ  
 ہوں اور اگر کوئی شخص جو سچو ہے اور جو حق ہے اس کے لئے اگر کوئی کلمہ  
 مان پوچھے تو اس کے لئے وہ کلمہ ہے تیرے لئے سرِ عالم سے اگر تو اس کا  
 نام جو کہ جو خود بخود بخود آئے تو اس سے اس کے لئے کلمہ ہے جو  
 فرشتہ ہے جس سے کہ اس کو کوئی نقص نہ ہو اور اس کو کوئی نقص نہ ہو





















قَطْرًا قَامَتْهُ مَخَافَتُكَ لِيَسْمَعُ خَلْقِي عَمَّا-

رَبِّهِمْ وَاسْمِعْهُمْ

## کتاب الصوم

اس نے جس نے بھی کچھ نہیں کیا تھا میں۔ اور وہ اس سے بھی بڑی  
 (یا اے اللہ تو ان کی طرف سے کچھ کر دے اور اس پر اسکو قسم ہے۔

## روزوں کا بیان

### پہلی فصل

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو روزہ  
 صحت و عقل دونوں کے لئے رکھے اور اس کے روزے صحت کے لئے رکھے  
 میں یہ روزہ رکھتا ہے کہ اس کے روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 یہ روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے

(متفق علیہ)

دارالحدیث سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو روزہ  
 روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 سے صحت و عقل دونوں کے لئے رکھے اور اس کے روزے صحت کے لئے رکھے

(متفق علیہ)

امام ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو روزہ  
 روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 اس کے روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 سے صحت و عقل دونوں کے لئے رکھے اور اس کے روزے صحت کے لئے رکھے  
 پسے عام روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 ساتھ روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے

(متفق علیہ)

امام ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو روزہ  
 روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 سے صحت و عقل دونوں کے لئے رکھے اور اس کے روزے صحت کے لئے رکھے  
 پسے عام روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 ساتھ روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے

قَطْرًا قَامَتْهُ مَخَافَتُكَ لِيَسْمَعُ خَلْقِي عَمَّا-  
 رَبِّهِمْ وَاسْمِعْهُمْ  
 قَطْرًا قَامَتْهُ مَخَافَتُكَ لِيَسْمَعُ خَلْقِي عَمَّا-  
 رَبِّهِمْ وَاسْمِعْهُمْ

(متفق علیہ)

دارالحدیث سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو روزہ  
 روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 سے صحت و عقل دونوں کے لئے رکھے اور اس کے روزے صحت کے لئے رکھے

(متفق علیہ)

امام ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو روزہ  
 روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 اس کے روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 سے صحت و عقل دونوں کے لئے رکھے اور اس کے روزے صحت کے لئے رکھے  
 پسے عام روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 ساتھ روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے

(متفق علیہ)

امام ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو روزہ  
 روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 سے صحت و عقل دونوں کے لئے رکھے اور اس کے روزے صحت کے لئے رکھے  
 پسے عام روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے  
 ساتھ روزہ رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے روزے رکھنے کے

اور روزہ دے کر مری پر اس کے رزق کے رزق شکر کی توفیق سے  
نہا اور شکر سے روزہ کے رزق میں جہاں دنیا کی شکر سے کچھ کا رزق ہو  
نہا صحت - بہت سارے دیکھنے والے کو کمال کو کمال سے ہی سے  
رہے وہ کچھ کہہ سارے روزہ دہا ہوں۔ درختوں میں

الناس ابیہ حبیب عند اللہ من یقیم سنہ ولقینہ  
حسبہ ما کان یومہ من صوم حلالہ فلا یفک ولا یفک  
فول ما سببہ احد الا قال حبیب من یفک  
مناسیہ (مسئلہ مطلقہ)

## دوسری فصل

صحت پر ہر روز سے روزہ کے رزق میں اللہ کی توفیق سے روزہ  
حبیب صحت کی کمال سے روزہ کے رزق میں اللہ کی توفیق سے روزہ  
میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
صحت کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
میں کچھ کا رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
الترجمہ کو روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
کے آگے کے روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
اب کچھ کے روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں

عَنْ ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم ما کان یومہ من صوم حلالہ  
ولا یفک ولا یفک فول ما سببہ احد الا قال حبیب من یفک  
مناسیہ (مسئلہ مطلقہ)

## تیسری فصل

صحت پر ہر روز سے روزہ کے رزق میں اللہ کی توفیق سے روزہ  
فریدہ رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
رہے کچھ کا رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
شعبہ کو روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
میں کچھ کا رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
کو رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
نہا کچھ کا رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
نہا کچھ کا رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
نہا کچھ کا رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں  
نہا کچھ کا رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں روزہ کے رزق میں

عَنْ ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم ما کان یومہ من صوم حلالہ  
ولا یفک ولا یفک فول ما سببہ احد الا قال حبیب من یفک  
مناسیہ (مسئلہ مطلقہ)

عَنْ ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم ما کان یومہ من صوم حلالہ  
ولا یفک ولا یفک فول ما سببہ احد الا قال حبیب من یفک  
مناسیہ (مسئلہ مطلقہ)











# بَاب

## سحری کھانے کا بیان

### پہلی فصل

۱۸۴ عَنْ خُبْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ وَهُوَ فِي مَشْرِيقِ بَيْتِهِ  
(وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ)

۱۸۵ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ  
رَبِّهِ ﷺ إِنَّهُ كَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ  
عَمَّا جَاءَ بِهِ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهَ الشَّهِيرَ  
(وَدَا مُنْشَرِّ)

۱۸۶ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ  
فَقَطَّرَ

۱۸۷ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ  
فَقَطَّرَ

۱۸۸ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ  
فَقَطَّرَ

### دوسری فصل

۱۸۹ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ  
فَقَطَّرَ

۱۸۴ عَنْ خُبْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ وَهُوَ فِي مَشْرِيقِ بَيْتِهِ  
(وَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ)

۱۸۵ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ  
رَبِّهِ ﷺ إِنَّهُ كَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ  
عَمَّا جَاءَ بِهِ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ اللَّهَ الشَّهِيرَ  
(وَدَا مُنْشَرِّ)

۱۸۶ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ  
فَقَطَّرَ

۱۸۷ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ  
فَقَطَّرَ

۱۸۸ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ  
فَقَطَّرَ

۱۸۹ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ وَكَانَ مِنْهُ وَبَيْنَ ذَلِكَ  
فَقَطَّرَ



حضرت سائین زہود سے روایت ہے کہ ایک غلام نے حضرت  
جبریل علیہ السلام کو کہہ دیا کہ تم سے کتنا تیرے سے میں تھکا  
لگتا ہوں کہ تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے اور تیرے مذہب میں کتنا  
تھکاؤ ہے

## تفسیری فصل

حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی علیہ السلام سے کہا  
کہ تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے  
تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے  
اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے

حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی علیہ السلام سے کہا  
کہ تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے  
تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے  
اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے

روایت کیا کہ اس کو مسلم نے

حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی علیہ السلام سے کہا  
کہ تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے  
تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے  
اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے

روایت کیا کہ اس کو ابو بکر نے

حضرت ابو بکر سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی علیہ السلام سے کہا  
کہ تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے  
تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے  
اور تیرے مذہب میں کتنا تھکاؤ ہے

روایت کیا کہ اس کو ابو بکر نے

۱۹۹۱  
وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ إِذَا تَخَلَّصْتَ مِنْ حُلْمِكَ فَكُنْ حَسْبُكَ وَكُنْ  
وَكُنْ حَسْبُكَ (رواه أبو داود)

۱۹۹۲  
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ إِذَا تَخَلَّصْتَ مِنْ حُلْمِكَ فَكُنْ حَسْبُكَ وَكُنْ  
وَكُنْ حَسْبُكَ (رواه أبو داود)

۱۹۹۳  
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ إِذَا تَخَلَّصْتَ مِنْ حُلْمِكَ فَكُنْ حَسْبُكَ وَكُنْ  
وَكُنْ حَسْبُكَ (رواه أبو داود)

(رواه ابو داود)

۱۹۹۴  
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ إِذَا تَخَلَّصْتَ مِنْ حُلْمِكَ فَكُنْ حَسْبُكَ وَكُنْ  
وَكُنْ حَسْبُكَ (رواه أبو داود)

(رواه ابو داود)

۱۹۹۵  
وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْ إِذَا تَخَلَّصْتَ مِنْ حُلْمِكَ فَكُنْ حَسْبُكَ وَكُنْ  
وَكُنْ حَسْبُكَ (رواه أبو داود)

(رواه ابو داود)

# بَابُ تَرْبِیَةِ الصَّوْمِ

# بَابُ تَرْبِیَةِ الصَّوْمِ

## پیش فصل

مسند جو مرتبہ شد در دست مبارک امام ابو موسیٰ علیؑ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

۱۔ اے نبیؐ یا محمدؐ! جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

۲۔ اے نبیؐ یا محمدؐ! جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

۳۔ اے نبیؐ یا محمدؐ! جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

۱۔ اے نبیؐ یا محمدؐ! جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

۲۔ اے نبیؐ یا محمدؐ! جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

۳۔ اے نبیؐ یا محمدؐ! جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

۴۔ اے نبیؐ یا محمدؐ! جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

۵۔ اے نبیؐ یا محمدؐ! جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

۶۔ اے نبیؐ یا محمدؐ! جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

۷۔ اے نبیؐ یا محمدؐ! جو شخص صومہ کی تعلیم دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے اجر حاصل کرے گا اور جو شخص صومہ کی تعلیم نہ دے گا وہ اس کی پوری عمر کے لئے عذاب حاصل کرے گا۔

نہیں فرمایا میری دعا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضور خدا کے نبی بھی  
 تھے، میں نے کہیں صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس، کسی جگہ سے نہ کر سکی  
 تھی، میں نے جس دن وہ دو بیٹے نکال دیے، اس دن میں بھی  
 میں فرمایا، اس کو لے کر آئے، وہ اس کو بھی صبر کر دیا، اس سے کہ  
 اسے اللہ کے رسول کا بیٹا ہے، اسے وہ بھی نہ مانا، اس کو لے کر آئے  
 سے بدلتی بنا کر لائی، اس کو سے بڑھ کر کوئی نہیں ہے، میں وہ  
 عید تک جتنے دیوانے تھے، ان کے پاس کے دستِ ظہر جو تھے، چھڑا دیا  
 اپنے گھر والوں کو تھا۔

یعنی میری

## دوسری فصل

میرے حاضر کے دربار سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آیا، اس وقت وہ  
 کی۔ ہاتھ دے کر آئے، وہ آئے، وہ سے ہوئے۔ وہ اپنے نبی کو  
 اور آؤ گئے۔

حضرت جو تھے، وہ رہا، میرے پاس آئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 سواں کیا کہ لڑا، وہاں شہرت کر گئی ہے، اس وقت میں سے بدلتی  
 اس دن میں بھی آپ کے جو وہ وقت وہاں ایک گھر میں تھے، اس  
 کے لڑائی میں کیا آپ کے ہاتھ سے کر دیا، جو کہ وصیت دی وہ پورا  
 تھا، وہ جس طرح کیا، وہ تو ان وقت۔ جواب کیا اسے وہ پورا کرنے

اسی طرح میں سے وہاں میرے پاس آئے، اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 لڑائی میں بھی آپ کے ہاتھ سے کر دیا، وہاں سے سے بدلتی بنا کر  
 اور میں بھی خدا کے کر کے اس پر خدا ہے، وہاں میں اس  
 ترغی و ترہوی کے لئے، وہ تو ان وقت۔ ترغی کے کہیں کر کے  
 غائب سے۔ ہم نے کو جس کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کر کے  
 ز۔ نام گھر میں بکری سے کیا ہیں اس کو گھونٹا دیں گے۔

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے رہا، میرے پاس آئے، وہاں سے  
 کی لڑائی میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 تو میں تو وہ نبی کی سہرح میں وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں

وَمَنْ لَمْ يَنْتَهِ عَنْ ذَلِكَ فَلْيَنْتَهِ عَنْ ذَلِكَ وَتَحْتِهَا  
 عَنْ لَيْلٍ إِلَى لَيْلٍ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 فِيهِ تَعْرِفُ الْقُرْآنَ الْبَيْتُ الْاَوَّلُ فَالْاَوَّلُ  
 تَسْأَلُ لَيْلٍ فَتَقْرَأُ لَهُ هَذَا فَتَقْرَأُ فِيهِ فَتَقْرَأُ  
 الْقُرْآنَ عَلَى الْقُرْآنِ بِرَسُولِ اللَّهِ قَوْلَهُ مَا يَنْتَهِ  
 الْقُرْآنَ بِرَسُولِ اللَّهِ بِرَسُولِ اللَّهِ الْقُرْآنَ الْقُرْآنَ  
 لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 بِتَمَامِ الْاَوَّلِ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْاَوَّلَ

یعنی میری

لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 وَتَحْتِهَا عَنْ لَيْلٍ إِلَى لَيْلٍ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ

(لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ)

لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 وَتَحْتِهَا عَنْ لَيْلٍ إِلَى لَيْلٍ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 وَتَحْتِهَا عَنْ لَيْلٍ إِلَى لَيْلٍ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ

(لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ)

لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 وَتَحْتِهَا عَنْ لَيْلٍ إِلَى لَيْلٍ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 وَتَحْتِهَا عَنْ لَيْلٍ إِلَى لَيْلٍ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ

لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 وَتَحْتِهَا عَنْ لَيْلٍ إِلَى لَيْلٍ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 وَتَحْتِهَا عَنْ لَيْلٍ إِلَى لَيْلٍ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ

لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 وَتَحْتِهَا عَنْ لَيْلٍ إِلَى لَيْلٍ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 لَيْلٍ فَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ  
 وَتَحْتِهَا عَنْ لَيْلٍ إِلَى لَيْلٍ مَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَرْفٍ

یہ جلد ہی کل مندرجہ ذیل ممالک کی جڑوں سے ختم کر دی گئے تھے۔  
اس لئے کہ یہ ممالک تھے کہ جو ممالک کے جڑوں سے ختم ہو گئے تھے۔  
وہاں کہہ سکتے ہیں کہ وہ ممالک تھے کہ جو ممالک کے جڑوں سے ختم ہو گئے تھے۔

حق تعالیٰ نے جو کچھ چاہا وہی ہوا۔ جس طرح اس نے کائنات میں کائنات  
جو کچھ چاہا وہی ہوا۔ جس طرح اس نے کائنات میں کائنات  
جو کچھ چاہا وہی ہوا۔ جس طرح اس نے کائنات میں کائنات

میں نے سوچا کہ میں نے اس کی طرف سے کیا کیا ہے؟ میں نے اس کی طرف سے کیا کیا ہے؟ میں نے اس کی طرف سے کیا کیا ہے؟

فحاشیہ: یہ سب کچھ ایک شخص سے نہ جت سے کسی  
 نے کیا ہے۔ یہ سب کچھ اس کے ہاتھ سے کیا گیا ہے۔ یہ  
 سب کچھ اس کے سر سے کیا گیا ہے۔ یہ سب کچھ  
 اس کے ہاتھ سے کیا گیا ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

وَعَنْ جَابِلٍ يَنْخَبِثُ فِي قُبُورِهِ وَيَذَرُ  
كَتَمَ الْمَرْءِ عَلَى فَرْجِهِ إِذَا عَرَضَ  
لَهُ الْقَوْمُ عَلَيْهِ يَا آدَمُ خُذْ زِينَتَكَ  
وَكُلْ وَشَرِبْ وَلَا تَمْسَسْهَا فُتُورًا  
فَإِنَّهَا كَانَتْ لِلشَّيْطَانِ مَذْمُومًا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْتِي مِمَّا رَزَقْنَاهُ غِنًى وَإِنْ أَسْفَهْنَا فَهِنَّ يَأْخُذْنَ بِهِ عَيْنَهُنَّ لِكُلِّ أَفْهَاتٍ يَدْعُو بِهِمْ يُفَوِّتُكَ أَهْلُهَا وَيُلْغِي عَنْكَ آلِهَتَهُنَّ فَتَبْكُنَّ فِي الْمَسَاجِدِ يُدْعَوْنَ تَتَرَدَّدُونَ وَلَوْ أَعْلَمْتُمْ أَنَّ الْمَسَاجِدَ يَدْخُلُ فِيهَا الْمُنَافِقُونَ - يُضِلُّونَ النَّاسَ بَعْدَ إِذْ أَخْرَجَهُمْ مِنَ الدِّينِ بِأَنَّهُمْ كُفَرُوا وَإِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكُلٌّ فِي الْأَفْئِدَةِ -

روايت في نسخة اخرى: من صلح و شمر في مكان قتيلا  
 اياه فمضى شمر فجاءه قتيلا وقال من من  
 قتلني في الجبل فمضى قتيلا فمضى في الجبل  
 فمضى في الجبل فمضى في الجبل فمضى في الجبل  
 فمضى في الجبل فمضى في الجبل فمضى في الجبل  
 فمضى في الجبل فمضى في الجبل فمضى في الجبل

۹۹ و حق اظہار حقہ مذکورہ بتیل شد و  
 ائمہ علیہ السلام علیہم السلام اظہار حقہ  
 پر مبنی نہ ہو و لا تر من ستر یفصیح خمسہ  
 منوط تہ خبر کا یہ و اہل حدیث۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

عبرت ملی ہے۔

یہاں ہرگز نہ سمجھو کہ اس کی سبب سے کتنا بڑا ہولم ہے  
 کہ جس نے یہ دیکھ لیا کہ وہاں ہرگز نہ سمجھو کہ اس کی سبب سے کتنا بڑا ہولم ہے  
 کہ جس نے یہ دیکھ لیا کہ وہاں ہرگز نہ سمجھو کہ اس کی سبب سے کتنا بڑا ہولم ہے  
 کہ جس نے یہ دیکھ لیا کہ وہاں ہرگز نہ سمجھو کہ اس کی سبب سے کتنا بڑا ہولم ہے  
 کہ جس نے یہ دیکھ لیا کہ وہاں ہرگز نہ سمجھو کہ اس کی سبب سے کتنا بڑا ہولم ہے

## تیسری فصل

حضرت ابو جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کا بندہ کہے اور اللہ کے بندوں میں سے ایک بن جائے۔

نہ۔ یہاں پہلے جہان سے روایت ہے کہ اس میں ایک سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دو بچے کو پیش کیا تو وہ بے حال ہو گئے تھے، اس کے بعد ان کے پاس سے گئے کہ وہ صوفی اسباب سے ہیں۔ روایت کہ ان کو چلائے گئے

خود ہی نے فیصلہ کر لیا کہ اب غور و فکر کی حالت میں یہ سب کچھ کرتے  
پھر انکو چھوڑ دے اور اس کو پیش گوئی تھے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ فرمایا جو شخص کسی کو سنے صحابی کو بھیس نہ  
اسو جو بہت عرصہ تک پہنچا کر دیکھ کر اس کو اس کی طرف سے ہر طرف سے  
جہاز سے گھر کر لے کر اس سے کسی پر نہیں مٹا کر اس کی طرف سے ٹوٹ جائے  
گھر نہیں اس سے اس کے لیے ہے۔ جو یہ نہ کہ اس کو بھیس نہ  
فرماتا ہے یہ ہے۔

١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠  
 ٢٠١  
 ٢٠٢  
 ٢٠٣  
 ٢٠٤  
 ٢٠٥  
 ٢٠٦  
 ٢٠٧  
 ٢٠٨  
 ٢٠٩  
 ٢١٠  
 ٢١١  
 ٢١٢  
 ٢١٣  
 ٢١٤  
 ٢١٥  
 ٢١٦  
 ٢١٧  
 ٢١٨  
 ٢١٩  
 ٢٢٠  
 ٢٢١  
 ٢٢٢  
 ٢٢٣  
 ٢٢٤  
 ٢٢٥  
 ٢٢٦  
 ٢٢٧  
 ٢٢٨  
 ٢٢٩  
 ٢٣٠  
 ٢٣١  
 ٢٣٢  
 ٢٣٣  
 ٢٣٤  
 ٢٣٥  
 ٢٣٦  
 ٢٣٧  
 ٢٣٨  
 ٢٣٩  
 ٢٤٠  
 ٢٤١  
 ٢٤٢  
 ٢٤٣  
 ٢٤٤  
 ٢٤٥  
 ٢٤٦  
 ٢٤٧  
 ٢٤٨  
 ٢٤٩  
 ٢٥٠  
 ٢٥١  
 ٢٥٢  
 ٢٥٣  
 ٢٥٤  
 ٢٥٥  
 ٢٥٦  
 ٢٥٧  
 ٢٥٨  
 ٢٥٩  
 ٢٦٠  
 ٢٦١  
 ٢٦٢  
 ٢٦٣  
 ٢٦٤  
 ٢٦٥  
 ٢٦٦  
 ٢٦٧  
 ٢٦٨  
 ٢٦٩  
 ٢٧٠  
 ٢٧١  
 ٢٧٢  
 ٢٧٣  
 ٢٧٤  
 ٢٧٥  
 ٢٧٦  
 ٢٧٧  
 ٢٧٨  
 ٢٧٩  
 ٢٨٠  
 ٢٨١  
 ٢٨٢  
 ٢٨٣  
 ٢٨٤  
 ٢٨٥  
 ٢٨٦  
 ٢٨٧  
 ٢٨٨  
 ٢٨٩  
 ٢٩٠  
 ٢٩١  
 ٢٩٢  
 ٢٩٣  
 ٢٩٤  
 ٢٩٥  
 ٢٩٦  
 ٢٩٧  
 ٢٩٨  
 ٢٩٩  
 ٣٠٠  
 ٣٠١  
 ٣٠٢  
 ٣٠٣  
 ٣٠٤  
 ٣٠٥  
 ٣٠٦  
 ٣٠٧  
 ٣٠٨  
 ٣٠٩  
 ٣١٠  
 ٣١١  
 ٣١٢  
 ٣١٣  
 ٣١٤  
 ٣١٥  
 ٣١٦  
 ٣١٧  
 ٣١٨  
 ٣١٩  
 ٣٢٠  
 ٣٢١  
 ٣٢٢  
 ٣٢٣  
 ٣٢٤  
 ٣٢٥  
 ٣٢٦  
 ٣٢٧  
 ٣٢٨  
 ٣٢٩  
 ٣٣٠  
 ٣٣١  
 ٣٣٢  
 ٣٣٣  
 ٣٣٤  
 ٣٣٥  
 ٣٣٦  
 ٣٣٧  
 ٣٣٨  
 ٣٣٩  
 ٣٤٠  
 ٣٤١  
 ٣٤٢  
 ٣٤٣  
 ٣٤٤  
 ٣٤٥  
 ٣٤٦  
 ٣٤٧  
 ٣٤٨  
 ٣٤٩  
 ٣٥٠  
 ٣٥١  
 ٣٥٢  
 ٣٥٣  
 ٣٥٤  
 ٣٥٥  
 ٣٥٦  
 ٣٥٧  
 ٣٥٨  
 ٣٥٩  
 ٣٦٠  
 ٣٦١  
 ٣٦٢  
 ٣٦٣  
 ٣٦٤  
 ٣٦٥  
 ٣٦٦  
 ٣٦٧  
 ٣٦٨  
 ٣٦٩  
 ٣٧٠  
 ٣٧١  
 ٣٧٢  
 ٣٧٣  
 ٣٧٤  
 ٣٧٥  
 ٣٧٦  
 ٣٧٧  
 ٣٧٨  
 ٣٧٩  
 ٣٨٠  
 ٣٨١  
 ٣٨٢  
 ٣٨٣  
 ٣٨٤  
 ٣٨٥  
 ٣٨٦  
 ٣٨٧  
 ٣٨٨  
 ٣٨٩  
 ٣٩٠  
 ٣٩١  
 ٣٩٢  
 ٣٩٣  
 ٣٩٤  
 ٣٩٥  
 ٣٩٦  
 ٣٩٧  
 ٣٩٨  
 ٣٩٩  
 ٤٠٠  
 ٤٠١  
 ٤٠٢  
 ٤٠٣  
 ٤٠٤  
 ٤٠٥  
 ٤٠٦  
 ٤٠٧  
 ٤٠٨  
 ٤٠٩  
 ٤١٠  
 ٤١١  
 ٤١٢  
 ٤١٣  
 ٤١٤  
 ٤١٥  
 ٤١٦  
 ٤١٧  
 ٤١٨  
 ٤١٩  
 ٤٢٠  
 ٤٢١  
 ٤٢٢  
 ٤٢٣  
 ٤٢٤  
 ٤٢٥  
 ٤٢٦  
 ٤٢٧  
 ٤٢٨  
 ٤٢٩  
 ٤٣٠  
 ٤٣١  
 ٤٣٢  
 ٤٣٣  
 ٤٣٤  
 ٤٣٥  
 ٤٣٦  
 ٤٣٧  
 ٤٣٨  
 ٤٣٩  
 ٤٤٠  
 ٤٤١  
 ٤٤٢  
 ٤٤٣  
 ٤٤٤  
 ٤٤٥  
 ٤٤٦  
 ٤٤٧  
 ٤٤٨  
 ٤٤٩  
 ٤٥٠  
 ٤٥١  
 ٤٥٢  
 ٤٥٣  
 ٤٥٤  
 ٤٥٥  
 ٤٥٦  
 ٤٥٧  
 ٤٥٨  
 ٤٥٩  
 ٤٦٠  
 ٤٦١  
 ٤٦٢  
 ٤٦٣  
 ٤٦٤  
 ٤٦٥  
 ٤٦٦  
 ٤٦٧  
 ٤٦٨  
 ٤٦٩  
 ٤٧٠  
 ٤٧١  
 ٤٧٢  
 ٤٧٣  
 ٤٧٤  
 ٤٧٥  
 ٤٧٦  
 ٤٧٧  
 ٤٧٨  
 ٤٧٩  
 ٤٨٠  
 ٤٨١  
 ٤٨٢  
 ٤٨٣  
 ٤٨٤  
 ٤٨٥  
 ٤٨٦  
 ٤٨٧  
 ٤٨٨  
 ٤٨٩  
 ٤٩٠  
 ٤٩١  
 ٤٩٢

[illegible][illegible]

وَمِنْ تَتَابُعِي نَفْسِي قَالَتْ كَذِبٌ هُوَ قَتَرٌ  
يُخْتَلِجُ وَهُوَ أَشْرُّ مِنْكُمْ هَلَاكًا وَخِشْمًا  
بِالْيَمِينِ.

سَبَّحَ وَحَمْدُكَ مَعَهُ يَوْمَئِذٍ مِمَّنْ أَفْرَأَ  
كَافِرِيهِ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْتَ تَعْلَمُ  
كَافِرِيهِ فِيهِمْ وَلَا يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا  
الَّذِينَ كَفَرُوا بِكَ وَنُصِرُوا لِلْأَعْيُنِ  
وَلَا يَكُنْ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا























يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَوًّا وَآخِرُ بَيِّنَاتِهِ  
مُتَمِّعٌ عَلَيْهِ

[illegible]

عَنْ عَنِ حُصَيْنَةَ قَالَتْ أُرِيْتُ نَفْسًا مَيِّتَةً تَقُولُ  
مَنْ مَيِّتٌ مِثْلِي أَعْيَبَ مِنْ مَيِّتٍ حَيٍّ مِثْلِي وَأَنَا وَنَفْسِي  
فَلَمْ تَرَ أَنَّ مَيِّتًا مِثْلِي أَعْيَبَ مِنْ مَيِّتٍ حَيٍّ مِثْلِي  
(رواه الشيخان)

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُوَ  
يُحِبُّهُ وَيُحِبُّ لِقَاءَ رَجُلٍ يَسْمَعُ كَقَوْلِهِ  
يَسْمَعُ.

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ تَحْتَ الْبَلَدِ لَعَلَّ فُلٌ كَانَتْ فِيهِ جُنُودٌ يَقَاتِلُونَ قَوْمَهُ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ مُسْتَكْبِرًا فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ لَا يَمْلِكُ شَيْئًا زَكَوٰةَ ۚ وَكَانَ الْوَعْدُ  
بِالْحَقِّ مُجْرَىٰ ۚ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ عَظِيمًا  
الَّذِي هُوَ يُخَوِّدُ الْوَفِينَ وَالْخَائِنِينَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا  
أَمْرَ الْغُلَاظِ وَالْخَائِنِينَ

[illegible]

وَأَمَّا مَنْ عَمِلَ قُلُوبًا مَلِئَتْ شَرًّا  
فَأَصْحَابُ الْمَشْأَمِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَكَبِّرُونَ

منہ ہی دن روزہ رکھ کر روزہ رکھنے کا حکم دیا

مجلس

میرا ہمت اور فخر رکھنا اور مجھے خدا کا شکر دینا اور اس کی حمد و ثناء کی  
جگہ کے لیے۔ یہاں کی حفاظت رہا ہے۔

”راجہ—کیا اس کا قصہ ہے؟“

کافی حد تک درست اور یسے سے ماہر اور فاضل کی نظر میں رہا۔

یہاں ہی جبرجری کی روایت لیا جس کو منسوخ ہے

مفسر نے یہاں پر کہا ہے کہ چار چیزیں ہیں جو اس کے لئے عظیم  
 کمالات ہیں۔ چاروں کو حاصل کرنے والا جو شخص ہے وہ اس کے  
 لئے عظیم کمالات ہیں۔ اور اس کے لئے عظیم کمالات ہیں۔

روایت خاصہ کو مٹائی گئی۔

یہاں پر ایک عجیب و غریب روایت ہے کہ کون سا شہر کسی قوم کا ہے اور کون سا قوم کا ہے۔

[illegible]

کی راجہ خدیجہ بیگم نے اپنے بیٹے کے لئے ایک عظیم الشان عمارت بنوائی تھی جس کا نام 'راجہ خدیجہ بیگم' ہے۔

[illegible][illegible]

ہی: "اگرچہ یہ ہے کہ جو کتب کے بارے میں اس نے کہا، وہ سب افسوسناک ہیں۔"

۱۰۔ اگر شخص شکیہ مندی حاصل کرے کہ مجھے ایک

وَاللّٰهُ جَعَلَ جَنَّةً لِّكُلِّ فِرْقَةٍ مِّمَّا كَفَرَ بِآيَاتِنَا ذِئْبٌ وَهُوَ يُفْتَنُ  
عَنِ مَّاتٍ هَؤُلَاءِ

وَاللّٰهُ جَعَلَ جَنَّةً لِّكُلِّ فِرْقَةٍ مِّمَّا كَفَرَ بِآيَاتِنَا ذِئْبٌ وَهُوَ يُفْتَنُ  
عَنِ مَّاتٍ هَؤُلَاءِ

روزہ رکھنے والے کو تو اس سے اور تم سے رہیں کہ  
مرد کو ملے گا جسے جس کو جو باوجود اس کے کہ وہ  
اور جو اس سے تم سے رہیں کہ وہ اس سے رہیں کہ  
وہیں رہیں کہ وہ اس سے رہیں کہ وہ اس سے رہیں کہ

## باب گزشتہ ابواب سے متعلق متفرق مسائل کا بیان پہلی فصل

سوال نمبر ۱۰۱۵: جب تک کہ ایک شخص اپنے دل سے  
کسی شخص کو برا نہ سمجھے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں

۱۰۱۵ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ

جب تک کہ ایک شخص اپنے دل سے  
کسی شخص کو برا نہ سمجھے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ

جب تک کہ ایک شخص اپنے دل سے  
کسی شخص کو برا نہ سمجھے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ

## دوسری فصل

سوال نمبر ۱۰۱۶: جب تک کہ ایک شخص اپنے دل سے  
کسی شخص کو برا نہ سمجھے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں  
کسی چیز پر غصہ نہ کرے اور نہ اس کے بارے میں

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ  
عَلَيْهِ لَقَدْ كَانَ يَوْمًا لَمْ يَكُنْ فِي جَنَّةٍ











أَمَّا أَنْتَ فَارْتَدَّ عَنْكَ جَعْفَرٌ فَلَمْ يَجِدْ بِالْمَدِينَةِ مِمَّنْ  
 مَوَدَّةً لَكَ مِنْهُمْ - (متفق علیہ)  
 ۱۰۱۰ وَأَمَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يَكُونُ عَلَى سَبِيحِ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى أَنَّ عَامُ حُرَّةٍ مَقْرُونٌ  
 عَلَيْهِ مَرَّ حُرَّةً فِي لَعَامٍ لَيْسَ فِيهَا حُرٌّ وَكَانَ يَتَكَلَّمُ  
 عَلَى شَاةٍ مَكْرُومَةٍ فَكَلَّمَ عَمْرُو بْنُ قُلَاحٍ فَقَالَ  
 قُلْ - (رواه البخاري)  
 ۱۰۱۱ وَأَمَّا عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَتَحَ خُفَّهُ لَمْ يَسْتَفِضْهُ  
 فِي مُسْبِجٍ فَارْتَدَّ عَنْهُ وَكَانَ لَا يَتَمَسَّكُ بِثِيَابِهِ  
 إِذَا خَضَعَ الْإِسْتِجَا - (متفق علیہ)  
 ۱۰۱۲ وَأَمَّا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ  
 أَبْغَضْتُكَ لِقَاءَ فِي الْمَسْجِدِ لَمَّا مَرَّ قُلَاحُ فَذُوبِ  
 بِشَارِكٍ - (متفق علیہ)

حدیث سے کہتے ہیں کہ جو جوفی کے ساتھ بیت کی بات آپ کی  
 نہایت دیکھ کر سزا دیتا ہوئی ہے کہ نہایت ہی گناہ متعلق ہیں  
 حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صبح  
 ہر سال ایک بار قرآن پڑھا کرتا تھا اور جب آپ فوت ہوئے تو اس  
 صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دو بار پڑھا کیا کہ آپ پر اس میں دس دن تک  
 رہے اور اس میں عورت جو اسے اس میں ایک دن تک نہ لگاتے تھے۔  
 حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت  
 ہوئے تو پانچ سو سال تک قریب اڑتے ہوئے تھے جس کی وجہ سے  
 آپ کو کھینچ دیا گیا۔ (متفق علیہ)  
 حدیث میں ہے کہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے کے لیے  
 کہ میں نے جاہلیت میں نہ لگائی تھی میں سمجھتا تھا کہ میں ایک دن تک  
 روزانہ ایک سو بار پڑھا کرتا تھا۔ (متفق علیہ)  
 حدیث میں ہے کہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے کے لیے  
 کہ میں نے جاہلیت میں نہ لگائی تھی میں سمجھتا تھا کہ میں ایک دن تک  
 روزانہ ایک سو بار پڑھا کرتا تھا۔ (متفق علیہ)

## دوسری فصل

حدیث میں ہے کہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات کی کوئی  
 دن قبل قہقار کر کے ایک سال تک نہ دیا جب زیادہ  
 مایوس ہوا تو آپ نے ہمیں بتایا کہ وفات کرے۔  
 روایت ہے کہ اس کو تردید تھی اور روایت کیا کہ اس کو  
 قہقار دے اور اپنی جوتے الی بن کعب سے۔  
 حدیث میں ہے کہ روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 وفات کا ارادہ فرماتے تو قبر کی نذر پڑھ کر اٹھتے کی طرف منی  
 کرتے۔ روایت ہے کہ اس کو ابو ذر اور ابن عباس سے۔  
 حدیث میں ہے کہ روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات کی  
 سوتے تو صبح کی میز پر بیٹھ جاتے تھے پھر صبح کو اٹھتے  
 روایت کیا کہ ابو ذر اور ابن عباس سے۔

۱۰۱۳ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ  
 أَبْغَضْتُكَ لِقَاءَ فِي الْمَسْجِدِ لَمَّا مَرَّ قُلَاحُ فَذُوبِ  
 بِشَارِكٍ - (متفق علیہ)  
 ۱۰۱۴ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ  
 أَبْغَضْتُكَ لِقَاءَ فِي الْمَسْجِدِ لَمَّا مَرَّ قُلَاحُ فَذُوبِ  
 بِشَارِكٍ - (متفق علیہ)  
 ۱۰۱۵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ  
 أَبْغَضْتُكَ لِقَاءَ فِي الْمَسْجِدِ لَمَّا مَرَّ قُلَاحُ فَذُوبِ  
 بِشَارِكٍ - (متفق علیہ)  
 ۱۰۱۶ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ  
 أَبْغَضْتُكَ لِقَاءَ فِي الْمَسْجِدِ لَمَّا مَرَّ قُلَاحُ فَذُوبِ  
 بِشَارِكٍ - (متفق علیہ)





جَوْلَ ثَلَاثًا وَأَرْبَعًا حَيْثُ كَانَ جِهَتُهُ أَرْبَعًا وَكَانَ مِنْ تَحْتِهَا حُوتٌ  
 حَمِيدٌ مُلَاجِبٌ  
 ثَلَاثًا وَارْبَعًا قَالَتْ لَنْ نَسْمَعَ مِنْهُ خَلْقًا  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ رَأْسُ خَيْلٍ - ۱ -  
 عَلَيْهِ أَسْبَاحٌ وَيَوْمَ تَلْقَى خَلْقًا وَفِيهِ رَسْمٌ  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ

ثَلَاثًا وَارْبَعًا قَالَتْ لَنْ نَسْمَعَ مِنْهُ خَلْقًا  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ رَأْسُ خَيْلٍ - ۱ -  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ

ثَلَاثًا وَارْبَعًا قَالَتْ لَنْ نَسْمَعَ مِنْهُ خَلْقًا  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ رَأْسُ خَيْلٍ - ۱ -  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ

ثَلَاثًا وَارْبَعًا قَالَتْ لَنْ نَسْمَعَ مِنْهُ خَلْقًا  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ رَأْسُ خَيْلٍ - ۱ -  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ  
 عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ خَيْلٍ وَفِيهِ رَسْمٌ

نہیں سے بہتر ہے۔ اور پھر میں چاہے بہتر ہے۔ تو اس کی  
 اور بہتر ہے۔ روایت یہی ہے کہ اس کو سلم  
 حضور پروردگار سے روایت ہے کہ اس کو سلم  
 میں وقت ایک گھنٹہ کی وجہ سے بہت پسند کرے کہ  
 گھر میں بھی اس کو بہت پسند ہے اور کوئی غریب جو اس کی دعا  
 فرمائی تو اس کی دعا میں یہ بھی کہ اس کی دعا میں یہ بھی  
 بہتر ہے۔

روایت کیا اس کو سلم ہے  
 حضور پروردگار سے روایت ہے کہ اس کو سلم  
 وہی ہے کہ اس کو سلم ہے اور کوئی غریب جو اس کی دعا  
 فرمائی تو اس کی دعا میں یہ بھی کہ اس کی دعا میں یہ بھی  
 بہتر ہے۔

روایت کیا اس کو سلم ہے  
 حضور پروردگار سے روایت ہے کہ اس کو سلم  
 وہی ہے کہ اس کو سلم ہے اور کوئی غریب جو اس کی دعا  
 فرمائی تو اس کی دعا میں یہ بھی کہ اس کی دعا میں یہ بھی  
 بہتر ہے۔

روایت کیا اس کو سلم ہے  
 حضور پروردگار سے روایت ہے کہ اس کو سلم  
 وہی ہے کہ اس کو سلم ہے اور کوئی غریب جو اس کی دعا  
 فرمائی تو اس کی دعا میں یہ بھی کہ اس کی دعا میں یہ بھی  
 بہتر ہے۔









فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي

فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي

(حَقِيقُ مَعْنَى)

فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي

فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي

وَأَمَّا بَشِيرٌ

فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي  
فَقُلْتُ مِمَّنْ مَعَهُ مِنْ قَوْمِي

۴۱ کے گھر میں کیا اس کو مسلم ہے

اچھے سے دیکھو کہ اس سے پہلے اس نے کہا تھا کہ میں نے  
کہ کہ تمہارے پاس سے اس سے کہ کہ اب میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ

میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ

حضرت انور علیہ السلام اس کے کہ ایک شخص نے عرض کیا اسے کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ

حضرت انور علیہ السلام اس کے کہ ایک شخص نے عرض کیا اسے کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ

وَأَمَّا بَشِيرٌ

حضرت انور علیہ السلام اس کے کہ ایک شخص نے عرض کیا اسے کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا کہ

روایت کی کہ وہ بخودی مسلم ہے۔ دین مسیحی کی حدیث  
ذکر کریں گے جس کے الفاظ میں مائوسی بر رسول تدل  
نہ غیر مسلم ہوا مگر میں انکار کرتا ہوں۔

يَسْتَدْرِيهِمْ نَحْنُ نَأْمُرُ بِهِ وَنُحْيِيهِ بِهِ وَمَا أَقْسَمُ مِنْ  
جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ  
مُسْتَدْرِيهِمْ نَحْنُ نَأْمُرُ بِهِ وَنُحْيِيهِ بِهِ وَمَا أَقْسَمُ مِنْ  
أَعْيُنِ مَنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْيِ الْبُغَرَاءِ وَ  
شَاةِ اللَّهِ تَعَالَى

## دوسری نفس

حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے دو بقی مئی اللہ علیہ وسلم  
سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فراموشی سے ان کے دل کے  
عشق کے نیچے تین چیزیں بول لی کہ تین جہنم کے جگہ سے  
کا قرآن کا کافر میں ہے، ہاں میں لازمی بات موت کے نیچے  
تیسری رشتہ داری کو تادی کر رہے گی خود کو میں سے کہے گا ہاتھ  
انہوں نے کہا کہ یہ تین چیزیں تیرے دل کے لئے ہیں کہ تیرے دل کے لئے ہیں  
حضرت عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
ایسا صاحب آقا کو کہا ہے کہ قرآن پڑھو اور چھوڑ کر میں قرآن کو پڑھا  
میں طرح طرح کی باتیں کہہ کر چھوڑ کر میں تمام قرآن کو پڑھتا ہوں  
یہ بھی ہے کہ روایت کیا کہ اس کو احمد احمدی اور ابو داؤد اور  
سہی ہے۔

سہی میں عیسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
دو کتب قرآن میں کہ وہ ہیں قرآن سے کچھ نہیں کہ وہ ہیں کھر  
کی بات ہے۔

روایت کیا کہ اس کو احمدی اور احمدی کے ہاتھ میں  
کہ یہ حدیث صحیح ہے۔

حدیث میں ہے کہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ تم کہہ دینا کہ میں کو میری دوسری قرآن  
باز رکھے ہاتھ میں سے لے کر اس کو میری ہاتھ میں  
پر لے کر دے روایت ہے کہ حضرت کے کام کی بڑی بات کہ اس پر ایسے  
سے بچھڑنے کی بڑی بات کہ روایت کیا کہ احمدی اور احمدی  
اور سچے نے شب الی ان میں ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح ہے

يَسْتَدْرِيهِمْ نَحْنُ نَأْمُرُ بِهِ وَنُحْيِيهِ بِهِ وَمَا أَقْسَمُ مِنْ  
جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ  
مُسْتَدْرِيهِمْ نَحْنُ نَأْمُرُ بِهِ وَنُحْيِيهِ بِهِ وَمَا أَقْسَمُ مِنْ  
أَعْيُنِ مَنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْيِ الْبُغَرَاءِ وَ  
شَاةِ اللَّهِ تَعَالَى

يَسْتَدْرِيهِمْ نَحْنُ نَأْمُرُ بِهِ وَنُحْيِيهِ بِهِ وَمَا أَقْسَمُ مِنْ  
جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ  
مُسْتَدْرِيهِمْ نَحْنُ نَأْمُرُ بِهِ وَنُحْيِيهِ بِهِ وَمَا أَقْسَمُ مِنْ  
أَعْيُنِ مَنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْيِ الْبُغَرَاءِ وَ  
شَاةِ اللَّهِ تَعَالَى

يَسْتَدْرِيهِمْ نَحْنُ نَأْمُرُ بِهِ وَنُحْيِيهِ بِهِ وَمَا أَقْسَمُ مِنْ  
جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ  
مُسْتَدْرِيهِمْ نَحْنُ نَأْمُرُ بِهِ وَنُحْيِيهِ بِهِ وَمَا أَقْسَمُ مِنْ  
أَعْيُنِ مَنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْيِ الْبُغَرَاءِ وَ  
شَاةِ اللَّهِ تَعَالَى

يَسْتَدْرِيهِمْ نَحْنُ نَأْمُرُ بِهِ وَنُحْيِيهِ بِهِ وَمَا أَقْسَمُ مِنْ  
جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ  
مُسْتَدْرِيهِمْ نَحْنُ نَأْمُرُ بِهِ وَنُحْيِيهِ بِهِ وَمَا أَقْسَمُ مِنْ  
أَعْيُنِ مَنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَأْيِ الْبُغَرَاءِ وَ  
شَاةِ اللَّهِ تَعَالَى





تہذیب کے لئے اپنی پناہ جاتیں تھے اس کی تکیا مسجدوں کی تھی  
سے رہا ہوئی تھی جس کے گال میں سرخا نہ تھے گھوڑوں کے جو  
توڑا کیا گال میں سے اس لئے کہ وہ اس کے تکیوں کے لئے تھے  
کیا، مگر اس کے گال میں گھوڑوں کے تکیوں کے لئے تھے۔

حضرت شمس الدین عظیمی صاحب روایت تھے کہ اس کے گال میں  
دو تکیے تھے، مگر اس کے گال میں تکیوں کے لئے تھے۔

۱۔ عظیمی صاحب روایت تھے کہ اس کے گال میں

تہذیب کے لئے اپنی پناہ جاتیں تھے اس کی تکیا مسجدوں کی تھی  
سے رہا ہوئی تھی جس کے گال میں سرخا نہ تھے گھوڑوں کے جو  
توڑا کیا گال میں سے اس لئے کہ وہ اس کے تکیوں کے لئے تھے  
کیا، مگر اس کے گال میں گھوڑوں کے تکیوں کے لئے تھے۔

حضرت شمس الدین عظیمی صاحب روایت تھے کہ اس کے گال میں  
دو تکیے تھے، مگر اس کے گال میں تکیوں کے لئے تھے۔

تہذیب کے لئے اپنی پناہ جاتیں تھے اس کی تکیا مسجدوں کی تھی  
سے رہا ہوئی تھی جس کے گال میں سرخا نہ تھے گھوڑوں کے جو  
توڑا کیا گال میں سے اس لئے کہ وہ اس کے تکیوں کے لئے تھے  
کیا، مگر اس کے گال میں گھوڑوں کے تکیوں کے لئے تھے۔

فتیہ العین و بذا تاج یوسف یوسف و بذا تاج یوسف  
میں تکیوں کے لئے تھے اس کے گال میں سرخا نہ تھے گھوڑوں کے جو  
توڑا کیا گال میں سے اس لئے کہ وہ اس کے تکیوں کے لئے تھے  
کیا، مگر اس کے گال میں گھوڑوں کے تکیوں کے لئے تھے۔

۱۔ عظیمی صاحب روایت تھے کہ اس کے گال میں

حضرت شمس الدین عظیمی صاحب روایت تھے کہ اس کے گال میں  
دو تکیے تھے، مگر اس کے گال میں تکیوں کے لئے تھے۔

۱۔ عظیمی صاحب روایت تھے کہ اس کے گال میں

تہذیب کے لئے اپنی پناہ جاتیں تھے اس کی تکیا مسجدوں کی تھی  
سے رہا ہوئی تھی جس کے گال میں سرخا نہ تھے گھوڑوں کے جو  
توڑا کیا گال میں سے اس لئے کہ وہ اس کے تکیوں کے لئے تھے  
کیا، مگر اس کے گال میں گھوڑوں کے تکیوں کے لئے تھے۔

حضرت شمس الدین عظیمی صاحب روایت تھے کہ اس کے گال میں  
دو تکیے تھے، مگر اس کے گال میں تکیوں کے لئے تھے۔

تہذیب کے لئے اپنی پناہ جاتیں تھے اس کی تکیا مسجدوں کی تھی  
سے رہا ہوئی تھی جس کے گال میں سرخا نہ تھے گھوڑوں کے جو  
توڑا کیا گال میں سے اس لئے کہ وہ اس کے تکیوں کے لئے تھے  
کیا، مگر اس کے گال میں گھوڑوں کے تکیوں کے لئے تھے۔

تہذیب کے لئے اپنی پناہ جاتیں تھے اس کی تکیا مسجدوں کی تھی  
سے رہا ہوئی تھی جس کے گال میں سرخا نہ تھے گھوڑوں کے جو  
توڑا کیا گال میں سے اس لئے کہ وہ اس کے تکیوں کے لئے تھے  
کیا، مگر اس کے گال میں گھوڑوں کے تکیوں کے لئے تھے۔

روزانہ کے پلٹ میں ہے اس کی قیادت و سرپرستی جو مشابہہ ہو جائے  
گئی ہے۔ اور جب تک کہ کوئی نیکوئی نہ ہو تو اس کی اصلاح نہ ہو۔

اسی طرح کہ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا جو شخص  
اس کی تمکین کرے اور میرٹھ کے لئے نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے تمام  
نیکوئی کے لئے اور پختہ کے لئے نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

نیکوئی نہ کرے۔ (روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔)

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

اور روایت کیا کہ کوئی نیکوئی نہ کرے اس کی پختہ کے لئے  
نیکوئی نہ کرے۔

وَمَا مِنْ شَيْءٍ مِنْهُ إِلَّا جَاءَ أَهْلَهُ بِرَأْسِهِ وَفِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّمَنْ يَعْقِلُ  
هَذَا وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَّاسَاتِ فَتُكَلِّمُ هَذِهِ

(ذَلِكَ مِمَّا يَتَذَكَّرُ)

هَاجِرًا وَمَنْ يَنْهَاجِلْ فَلَا تَنْتَهِى إِلَيْهِمْ مِنْهُ شَيْءٌ  
وَسَمِعَ مَنْ قَوْلَهُمْ هَمَّ لَهُمْ فِي بَيْتِهِ أَمْسَكَ  
يُشْفَعُ لَهُمْ فَيُقَرِّبُهُمْ إِلَى اللَّهِ

وَكُلُّ ذَلِكَ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
مَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ

وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ

وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ

وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ

وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ

وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ

وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ

وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ  
وَمَنْ يَخْفَى عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَهُوَ كَافِرٌ

ہم نے اس کو پڑھیں گے کہ بے خوفی و استقامت  
روایت کردہ ہو اور نہ ہو۔

کچھ سے روایت ہے کہ وہ سونے کی طرح ہوتے ہیں  
وہ بھی جو کہ وہ سونے کی طرح ہوتے ہیں  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے

کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے

کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے

کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے

کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے  
کے لیے سونے کی طرح ہوتے ہیں۔ روایت کی کہ وہ سونے



پچھوں پار ایلا ائی بیگموت علیہ ذیلو شہزاد کریم

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ  
وَلَا يَخَافُونَ أَهْلَ بَيْتٍ لَمْ يَخْلُقْهُمْ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرٌ  
كَثِيرٌ

انہی سے روایت ہے کہ وہ غی میں ان کے لیے حکم جاری کیا کرتے تھے۔  
 میں نے اپنے سے زیادہ جو سونے کا لڑکا دیکھا ہے اسے ستر پر لٹائی کر دیتے  
 تھے۔ سویرہ غلامی ان کے چمچے کہانت کے لیے تھے جن میں فرادے تھے  
 اسے بہت بدست تھا۔ ان کے حرف سے بہت سی د غلامی تھیں۔  
 روایت کیا اس کے نزدیک سے اور کہ یہ حدیث میں فریب

[illegible]

(عربی)

حضرت پیر کا سرور ہوتے ہیں، اسی اثر علیہ السلام نے ایک شخص کو  
علیٰ وحید صمد پر مقرر کیا اور کہا کہ جو کسی سے شکایت کرے وہاں پہنچ جائے گا۔  
جوئی فرمایا کہ یہ سب کچھ ہے۔ روایت ہے کہ اس کو کتب اللہ تر جلا اللہ  
سزا دے گئے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ مَخْرُوفَاتٍ فَلَمْ يَكُنْ لَهُ  
أَحَدٌ يَنْتَهِى عَنْهَا فَكَانَ يَكْتُبُهَا وَيُحَدِّثُهَا  
(رَوَاهُ مُطَهَّرٌ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عَرَبٍ)

[illegible]

لَا يَزَالُ يُعَذِّبُ الْمُذْنبِينَ فِيهَا  
قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَفْزَنُ أَفْزَنُ إِذَا  
أَبْصَرْتُ فِي هَذِهِ مَقَالًا أَوْ أَفْزَنُ أَفْزَنُ  
فِي هَذِهِ مَقَالًا أَوْ أَفْزَنُ أَفْزَنُ  
(رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ فِي الْمَوْعِزَةِ وَهُوَ أَصَحُّ)

مستحق خیراتی کاموں کے مواقع ہے کہ ہمیں جس قدر کی سہولتیں مل سکیں  
 سہولتوں کے یہاں کے یہاں چاہے ہمارے لئے کیا سہولتیں ہوں اور  
 لئے کچھ آپ سے یہ پوچھنا کہ تو سہولتوں پر ہر شخص کو اپنی سہولت  
 پر ہر شخص کے ساتھ ہر شخص کے لئے اسے سہولتوں پر ہر شخص کے لئے  
 کے ساتھ کہ یہ پوچھنا کہ اسے سہولتوں کی مانند چاہے ہوں۔  
 رعایت کیا کہ اس کے لئے ہوں۔

[illegible]

حضرت شہنشاہِ حنیف سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قاتل کہتے ہیں جسے اللہ جل جلالہ کی طرف سے عذاب کا بدلہ دیا گیا ہے۔ یہی اللہ کی طرف سے عذاب کا بدلہ ہے۔ اور اللہ جل جلالہ کی طرف سے عذاب کا بدلہ ہے۔

[illegible]



مجلس

[illegible]

حضرت عیسیٰؑ نے نہ اپنے لیے اور نہ کسی کے لیے عذاب کا تصور کیا۔ نہ جہنم کے دواغ کے لیے اور نہ جہنم کے عذاب کے لیے۔ نہ جہنم کے عذاب کے لیے اور نہ جہنم کے عذاب کے لیے۔

عصرِ قبل کا زمانہ سے روایت ہے جو اسی زمانہ میں ان کے والد کا فوت ہو گیا۔  
 ان کے والد کا کسبہ سے تعلق ہوا کرتا تھا۔  
 ان کے والد نے روایت ہے کہ ان کے والد کا تعلق تھا جو کہ ان کے والد سے  
 ماں کا کسبہ سے تعلق تھا کہ ان کے والد سے  
 ان کے والد کا تعلق تھا کہ ان کے والد سے

عزیز میری لکھنے سے دلایت سے سوز و غم کی آواز میری لکھنے سے  
 میری لکھنے سے سوز و غم کی آواز میری لکھنے سے سوز و غم کی آواز  
 میری لکھنے سے سوز و غم کی آواز میری لکھنے سے سوز و غم کی آواز  
 میری لکھنے سے سوز و غم کی آواز میری لکھنے سے سوز و غم کی آواز  
 میری لکھنے سے سوز و غم کی آواز میری لکھنے سے سوز و غم کی آواز

مذہبِ نصیحی روایت سے کہ جسوں نے اپنے افعال و کلمات سے زمین و آسمان پر  
نور کی جھلک دے لی ہے۔

ترجمہ اسم کی ایک کوئی نہ ہو سکتا ہے:

وَأَنفِثَ فِي سَحَابٍ

[illegible]

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى قُلْ إِنَّمَا أَعِطْتُ لَهُمْ كَلِمَةً مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ كَلِمَةٌ مِمَّا يَكْفِيهِمْ  
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى قُلْ إِنَّمَا أَعِطْتُ لَهُمْ كَلِمَةً مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ كَلِمَةٌ مِمَّا يَكْفِيهِمْ

لَتَسْمَعُنَّ مِنْ يَحْيَى ابْنِ زَكَرِيَّا إِذْ نَبَّأَهُمْ بِالْحَبْلِ إِذْ أُوذِيَ فِي الْغَلَا  
وَلَمَّا نَبَّأَتُكَ بِذَاتِ الْوُجْدَانِ إِذْ تُسَوِّدُ الْوُجُوْهَ  
وَلَمَّا نَبَّأَتُكَ بِذَاتِ الْوُجْدَانِ إِذْ تُسَوِّدُ الْوُجُوْهَ  
وَلَمَّا نَبَّأَتُكَ بِذَاتِ الْوُجْدَانِ إِذْ تُسَوِّدُ الْوُجُوْهَ

شَدِيدٌ وَعَيْنٌ حَبِيبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ الْإِبْرَاهِيمُ حَتَّى تَلُوهُ  
حَتَّى تَلُوهُ عَلَيْهِ وَمَنْ قَالَ إِنَّهُ حَتْمٌ مَشْهُورَةٌ  
الْمَرْءُ بِمَا يَسْتَوِي حَتْمًا هَذَا كَلِمَةٌ بِهَا تَحْتِ  
الْمَرْءُ فَتَحْمِلُوهَا وَعَلَيْكُمْ نَيْسًا كَلِمَةٌ  
فَلَمَّا حَتْمُوا وَقَبِلَتْ وَهَذَا

وَمِنْهُمْ مَن يَخُصُّ أَثَمَ الْأَرْضِ الْأَكْبَرِ  
وَمِنْهُمْ مَن يَخُصُّ أَثَمَ الْأَرْضِ الْأَكْبَرِ  
وَمِنْهُمْ مَن يَخُصُّ أَثَمَ الْأَرْضِ الْأَكْبَرِ  
وَمِنْهُمْ مَن يَخُصُّ أَثَمَ الْأَرْضِ الْأَكْبَرِ







لَا تَقْرَأُ كَقُرْآنِ الْفَجْرِ ۖ يَدَّبُرُ ۖ وَتُرَىٰ آيَاتِهِ ۚ قَالَ لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ  
مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ

(۱۰۰) وَلَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُنذِرِينَ

وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ

فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ

یہاں ایک شخص نے قرآن مجید کی قافیت نہیں رکھ کر روایت کیا اس د  
روایت سے شعبہ الیاء میں

مفسر مفسرین سب سے بہتر روایت ہے دو جہی علیٰ التوریت  
سے روایت کرتے ہیں اور باوجود اس کے کہ ان کے ہاں اس  
کے لیے حدیث میں ایک ساری روایت ہے جو میں نے اس  
روایت پر یاد کی ہے جو میں نے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے

روایت کیا، مگر وہی ہے

حدیث میں سے اس روایت سے علیٰ التوریت تم سے فرمایا جو  
نہ بیان نہ کر سکتے تھے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے

روایت کیا، مگر وہی ہے

## تذکرہ قرآن کا بیان

## بَاب

### پہلی فصل

حدیث پہلی فصل سے روایت ہے کہ جیل اللہ علیہ السلام  
سے فرمایا کہ قرآن مجید کو اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے

حدیث میں سے اس روایت سے علیٰ التوریت تم سے فرمایا جو  
نہ بیان نہ کر سکتے تھے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے  
یہاں سے اس کے لیے حدیث میں یاد کی ہے

وَمَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ  
لَا يَأْتِيهِ غَيَابٌ مِّنْهُ ۚ وَهُوَ يَرَىٰ ۚ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكُونْ لَهُ أَجْرٌ كَعَمَلِهِ ۚ فَرَأَىٰ أَحَدًا قَدِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا ۚ









طَلْعَ صُلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَيْرُكُمْ الْفَرَّانُ  
بِأَعْيُنِهِمْ بِأَسْرَعِهِمْ لِحُسْنِ صِيَرَتِهِمْ أَلْفُ  
خَيْرًا . ۱۰ وَكَذَلِكَ وَجَّهَ

مُحَمَّدٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ مَثِيلُ النَّبِيِّ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِي سَائِرِ الْأَعْمَلِ مَنْوَنًا  
بِحُضْرَتِهِ وَخَيْرُهُمْ جِرَارًا فَالْأَمَلُ مَنْ إِذَا سَفَعَهُ  
بَعْدُكَ بَلَيْتَ لَمْ يَكُنْ هُنَا قَالَ هَذَا مَنْ دَكَانَ  
طَلْعَ كَذَلِكَ . وَكَذَلِكَ وَجَّهَ

جِبْرِيلُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ كَأَنَّكَ مَنْ سَفَعَهُ  
كَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ  
الْقُرْآنِ لَا تَسْتَفْهِمُوا الْعُرْسَ وَلَا تَخْلَعُوا حُلَّتَى  
تَبْلُغُوا حَيْثُ نَأَى النَّبِيُّ وَالْمُهَلَّوَةُ تَبْلُغُوا وَتَبْلُغُوا  
وَسَدَّ بَرْدًا مَلِكًا يَنْفَعُكُمْ فَطَرِيقُكُمْ وَلَا تَعْلَمُوا  
لَوْ كُنْتُمْ قَالُوا كَذَلِكَ .

وَذَلِكَ أَنَّهُ أَتَى هُنَا فِي شَيْبِ الْوَيْلِ

مَنْ يَكُنْ تَرْتَبُ تَحْتَهُ ذَلِيلٌ رَاجِعٌ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ  
مَنْ يَكُنْ تَرْتَبُ تَحْتَهُ ذَلِيلٌ رَاجِعٌ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ  
يَكُنْ تَرْتَبُ تَحْتَهُ ذَلِيلٌ رَاجِعٌ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
سَالِكِ بْنِ أَبِي يَسَافٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
سَالِكِ بْنِ أَبِي يَسَافٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
وَقْتُ قُرْبِهِمْ سَعَى وَلَا تَكُنْ كَقَوْمٍ رَسَا بِهَمْ

طَلْعَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ  
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
سَالِكِ بْنِ أَبِي يَسَافٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
وَقْتُ قُرْبِهِمْ سَعَى وَلَا تَكُنْ كَقَوْمٍ رَسَا بِهَمْ  
طَلْعَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ

## اختلاف قرات کا بیان

## باب

### پہلی فصل

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
سَالِكِ بْنِ أَبِي يَسَافٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
وَقْتُ قُرْبِهِمْ سَعَى وَلَا تَكُنْ كَقَوْمٍ رَسَا بِهَمْ  
طَلْعَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ  
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
سَالِكِ بْنِ أَبِي يَسَافٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
وَقْتُ قُرْبِهِمْ سَعَى وَلَا تَكُنْ كَقَوْمٍ رَسَا بِهَمْ  
طَلْعَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
سَالِكِ بْنِ أَبِي يَسَافٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
وَقْتُ قُرْبِهِمْ سَعَى وَلَا تَكُنْ كَقَوْمٍ رَسَا بِهَمْ  
طَلْعَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ  
حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
سَالِكِ بْنِ أَبِي يَسَافٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
وَقْتُ قُرْبِهِمْ سَعَى وَلَا تَكُنْ كَقَوْمٍ رَسَا بِهَمْ  
طَلْعَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ كَذَلِكَ وَجَّهَ







## تیسری فصل

مصر میں سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن پڑھے اس کے سبب لوگوں سے کھانے کی حاجت کے لئے اس کا دل کھل جائے گا اور اگر وہ عورت ہو تو اس کو عین سے شائبہ نہ لگے گا۔

مصر میں اس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن پڑھنے والوں کے لئے کھانے کی حاجت سے بچا جائے گا۔

سنت حسرت سے روایت ہے کہ عالم علم میں سے۔ یہی سمجھنے والے ہوں جو ایک شخص کے کلمے میں دل میں کسی کی عیب سے کہہ دے تو اس کی عمر میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت پڑھی ہے۔ سنہ ۱۰۰۰ میں عرب میں کلمہ پڑھا کہ اس سے توبہ کی توفیق ہو۔ اس سے کہہ کر توبہ کی توفیق ہو۔ اس سے کہہ کر توبہ کی توفیق ہو۔ اس سے کہہ کر توبہ کی توفیق ہو۔

مصر میں سے روایت ہے کہ ابو بکر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قرآن پڑھے اس کے دل میں سے کلمہ نکلتا ہے جو اس کے لئے توفیق دیتا ہے۔ اس سے کہہ کر توبہ کی توفیق ہو۔ اس سے کہہ کر توبہ کی توفیق ہو۔ اس سے کہہ کر توبہ کی توفیق ہو۔ اس سے کہہ کر توبہ کی توفیق ہو۔

۱. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَتْلُوَهُ تِلْكَ يَوْمَ يَكُونُ لِمَن يَتْلُوهُ أُذُنٌ قُلُوبِهِ يَنْتَظِرُ لِقَائِهِ يُعْطَى يَوْمَ الْاِخْتِارِ

۲. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَتْلُوَهُ تِلْكَ يَوْمَ يَكُونُ لِمَن يَتْلُوهُ أُذُنٌ قُلُوبِهِ يَنْتَظِرُ لِقَائِهِ يُعْطَى يَوْمَ الْاِخْتِارِ

۳. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ يَتْلُوَهُ تِلْكَ يَوْمَ يَكُونُ لِمَن يَتْلُوهُ أُذُنٌ قُلُوبِهِ يَنْتَظِرُ لِقَائِهِ يُعْطَى يَوْمَ الْاِخْتِارِ







حضورِ اقدس سے دعا ہے کہ ہرگز نہ ہوں خدا کی نافرمانی کرتے ہوئے۔  
 حضرت علیؓ سے ایک حدیث ہے تو اسے گورنر نے نہ سمجھ کر اسے لکھ کر  
 چکر میں لے کر صلیب لگا کر اس پر فوج ڈال کر اسے قتل کر دیا  
 وہی پیر و مرید تھے۔

[illegible]

1945

۱) وہ ایک کلمہ کا معنی ہے  
 جس میں ہر حرف کے معنی روایت کے ہیں اور ہر حرف کا معنی علم ہے  
 بندے کا قبول کیا جاتی ہے جب تک کہ اولیٰ درجہ میں خالص ہوتے  
 ہی اور اس کے ذہن تک جبروت نہ ہو۔ یہ جو ہر ایک کے  
 رسولوں کے پاس ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کی میں سے وہ کلمہ اور  
 اس کے لیے کہ جس میں ہر حرف کی کوئی نہ دیکھنے سے خالص اور  
 ان کو جو کہ ہے۔ وہ یہ یا تو سوسم ہے۔

وَأَوْفَىٰ بِعَهْدِكُمْ إِذْ قُلْتُمْ لَا نُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ بِمَا نَعْبُدُكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ عَلَىٰ أَنْ يَأْتِيَنَّكُمُ الْمَوْءُودُ مِنْ تَحْتِ الْأَيْدِي ۚ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ سُبْحَٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ

[illegible][illegible]

## دوسری فصل

[illegible]

وَمِنْ مَّحَبَّةِ







شماره ۱۰۰

۱۔ منہ پلست علیہ الرقی فی علم العربیہ  
۲۔ رقی فی علم العربیہ  
۳۔ رقی فی علم العربیہ  
۴۔ رقی فی علم العربیہ

میں نے وہی کہہ دیا ہے کہ میں نے یہاں سے اپنے لیے ایک کونسلر کی ضرورت محسوس کی ہے۔  
میں نے وہی کہہ دیا ہے کہ میں نے یہاں سے اپنے لیے ایک کونسلر کی ضرورت محسوس کی ہے۔

ہر سال صوفیوں اور سنیوں کے  
مابین جو اختلافات پیش آتے ہیں ان میں اکثر  
تکلیف دہ مسئلوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اور ان کو  
جلیجستہ سے جھٹکا جاتی ہے۔ یہ سب کچھ اگر اجماع سے  
بہتر نہ ہو تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔  
مجموعہ کتب دینی اور علمی کے ساتھ ساتھ  
کچھ نئے اور پرکشش موضوعات کے

میں نے اس کے لئے ایک نیا مکان بنوا دیا۔ یہاں پر اس نے ایک سال تک مقیم رہا۔ اس کے بعد اس نے ایک نیا مکان بنوا دیا۔ یہاں پر اس نے ایک سال تک مقیم رہا۔ اس کے بعد اس نے ایک نیا مکان بنوا دیا۔ یہاں پر اس نے ایک سال تک مقیم رہا۔

مذہب سے روایات سے کہ "وہی ہے جس نے علم کے لئے کھڑے ہوئے  
 تھے، انہوں نے ان کے لئے کھڑے ہوئے، انہوں نے ان کے لئے کھڑے ہوئے  
 انہوں نے ان کے لئے کھڑے ہوئے، انہوں نے ان کے لئے کھڑے ہوئے  
 انہوں نے ان کے لئے کھڑے ہوئے، انہوں نے ان کے لئے کھڑے ہوئے

عبد سہیل نے اٹھنے سے کہہ کر وہیں پہنچ کر سیدہ امینہؓ کو دیکھا  
 وہیں تھا سیدہ امینہؓ جس پر اسے بہت سے دنوں کی باتیں یاد تھیں۔  
 وہ اپنے بچے کو لے کر وہیں پہنچا۔ وہ سیدہ امینہؓ کے پاس سے  
 اس کے پاس پہنچا۔ وہ سیدہ امینہؓ کے پاس سے اس کے پاس پہنچا۔

وَمَنْ يَدْرِكْهُ يَكْنُسْهُ كَمَا يَكْنُسُونَ الْمَاثِرَةَ  
وَمَنْ يَدْرِكْهُ يَكْنُسْهُ كَمَا يَكْنُسُونَ الْمَاثِرَةَ

[illegible]

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَلِيٍّ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَسْرَدْتُ  
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقُبُورِ هَذَا الْقَوْلُ  
قَالَ اسْرَدْتُهَا قَالُوا قَالُوا هَذَا كَلَامُ الْفُجَّارِ  
كَأَنَّهُ يَسْرُدُ فِي الْقُبُورِ قَالُوا بَلَى (قَالَ) كَلِمَةُ  
بَارِكَةٍ تَنْجِيهِكَ وَتَقِيكَ وَتُخَوِّفُكَ بِعَدُوِّكَ وَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

تَبَيَّنَ وَخَمَلُهُ دَلَالَةُ رَسُولٍ تَبَيَّنَ مِنْهُ عَدُوُّهُ  
وَسَمِعَ تَعْلِيمَهُ دَلَالَةُ رَحْمَتِهِ فِي رَأْسِ الْبَيْتِ  
وَالْأُتَى بِهِ دَعْوَاهُ وَالْأَسَاسُ بِهِ دَعْوَاهُ الْفَلَقُ بِهِ  
الرُّؤْيَا وَالْأَسَاسُ بِهِ دَعْوَاهُ وَالْأَسَاسُ بِهِ

[illegible]





عَلَيْهِ وَحِينَ ابْنُ مُؤَيْتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ وَكَانَ  
يُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ

(متعلق علی)

عَلَيْهِ ابْنُ مُؤَيْتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ وَكَانَ  
يُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ

(متعلق علی)

عَلَيْهِ ابْنُ مُؤَيْتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ وَكَانَ  
يُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ

(متعلق علی)

عَلَيْهِ ابْنُ مُؤَيْتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ وَكَانَ  
يُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ

(متعلق علی)

عَلَيْهِ ابْنُ مُؤَيْتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ وَكَانَ  
يُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ

(متعلق علی)

عَلَيْهِ ابْنُ مُؤَيْتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ وَكَانَ  
يُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ

(متعلق علی)

عَلَيْهِ ابْنُ مُؤَيْتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ وَكَانَ  
يُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ

(متعلق علی)

عَلَيْهِ ابْنُ مُؤَيْتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ وَكَانَ  
يُرِيدُ أَنْ يَكُونَ فِي شَيْءٍ مِنْكُمْ

(متعلق علی)





کیا ایک مرد اپنی والدین سے

حضرت ابو جہلؓ نے کہا کہ میں نے اپنے بھائی کو اپنے گھر سے باہر نکال دیا ہے۔  
 اے نبیؐ! میں نے اپنے بھائی کو اپنے گھر سے باہر نکال دیا ہے۔  
 اے نبیؐ! میں نے اپنے بھائی کو اپنے گھر سے باہر نکال دیا ہے۔  
 اے نبیؐ! میں نے اپنے بھائی کو اپنے گھر سے باہر نکال دیا ہے۔

[illegible]

برہانیت کیا اصل کو ترمیمی ہے،

مفسر: اہم چیز یہ ہے کہ ایت سے کہہ دیا کہ میں نے تم کو جو کچھ کہہ دیا ہے اس سے  
اپنے دہم کے حصہ میں اس پر عمل سے گراں کوئی کا حکم کرنا، اور نہ ہی سے  
سنبھال کر چاہے خدا کا ذکر کرنا۔

روایت کیا کہ قمری اور بن ماجہ نے ترمذی سے  
کہ یہ حدیث غریب ہے

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کون سی چیز میں اللہ کے رسول کے اجر کی مثال ہو تو فرمایا کہ جو مال کی کئی کاپی ہو۔ اور اگر اللہ کے رسول کو مال کی کئی کاپی ہو۔

درویش کیا اسی کو ترک ہے۔

[illegible][illegible]

وَقَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ سُبْحَانَكَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَخِي ابْنُ امْرَأَةٍ مِثْلُ آبَائِكَ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْكَ الْبُرْقَانَ فَتَقَبَّلَهَا فَمِنْ تَحْتِهَا ثَلَاثُونَ سَبْعًا وَنَسِيَ مَا كَانَتْ تَدْعُوهُ مِنَ الذِّكْرِ وَلَئِنْ لَمْ يَنْسَ مَا كَانَتْ تَدْعُوهُ لَكُنَّا فَعَلْتَ لَكَ ذِكْرًا فَذَرِكْهُ

(١٠٤٨)

عَلَّمَ وَكَفَّرَ عَنْهُمْ كَيْبَهُ قَلْبَهُ قُلْ رَسُوْلُهُمْ  
سَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَنَسَقَلْ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ  
لَهُ اَلْاَمْرُ بِخُذْهَا اَلَمْ تَنْهَ عَنْ عَمَلِهِ اَوْ تَدْرِ  
اَلَمْ يَكُنْ اَمْرًا مِّنْ قَبْلِكَ اَلَمْ تَكُنْ اَمْرًا  
مِّنْ قَبْلِكَ اَلَمْ تَكُنْ اَمْرًا مِّنْ قَبْلِكَ  
اَلَمْ تَكُنْ اَمْرًا مِّنْ قَبْلِكَ اَلَمْ تَكُنْ اَمْرًا  
مِّنْ قَبْلِكَ اَلَمْ تَكُنْ اَمْرًا مِّنْ قَبْلِكَ

عَبْدُ عَزِيزٍ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «الْعَدْلُ قَبْلُ الْيَقِينِ»  
 وَكَانَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ يُقَرِّبُكُمْ إِلَى اللَّهِ كُنُوزًا وَهَابٍ  
 وَبِهِ الْيَقِينُ وَهُوَ مِنْ سِرِّهِ فَتَقَبَّلُ الْقَارِئُ

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُولَٰئِكَ قَدْ نَعَذَّلْنَاكَ عَنْهَا وَلَٰكِنَّ يَلْفُتُونَ  
 الْفُلَ مِمَّا قَدْ دَخَلَ الْبَابُ مِنْهُ لِيُدْعَىٰ إِلَهُ خَلْقِ  
 ذَٰلِكُمْ فَاتَّبِعْ أَمْرَهُ لَئَلَّامُ الْيَوْمِ يَجْعَلُ لَكَ خَلْقَهُ  
 سَهْلًا إِنَّا آنَسْنَا مِنْهُنَّ أَنَّكَ يُكْفَرُ  
 وَنُفِخَ بِالسُّوقِ وَأُذِّنَ فِي الْأُمَمِ إِنَّ هَٰذَا كَانَ  
 لَأَمْرًا عَظِيمًا







حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
تیرا دل اپنے ہر ذرے کے لئے ایک عرش ہے جس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے  
برو یا تو اسے جہنم یا جنت میں بھیجے تو وہ سوچتا ہے کہ میں کیا کروں  
کہ وہ میرے لئے جنت

حضرت عطاء اللہؒ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
پوچھا کہ میرا دل میرے لئے ایک عرش ہے جس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے  
برو یا تو اسے جہنم یا جنت میں بھیجے تو وہ سوچتا ہے کہ میں کیا کروں  
کہ وہ میرے لئے جنت

روایت کیا اسلمو زین نے  
حضرت عطاء اللہؒ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
پوچھا کہ میرا دل میرے لئے ایک عرش ہے جس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے  
برو یا تو اسے جہنم یا جنت میں بھیجے تو وہ سوچتا ہے کہ میں کیا کروں  
کہ وہ میرے لئے جنت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ عزوجل ہر ذرے کے لئے ایک عرش ہے جس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے  
برو یا تو اسے جہنم یا جنت میں بھیجے تو وہ سوچتا ہے کہ میں کیا کروں  
کہ وہ میرے لئے جنت

روایت کیا اسلمو زین نے  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ عزوجل ہر ذرے کے لئے ایک عرش ہے جس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے  
برو یا تو اسے جہنم یا جنت میں بھیجے تو وہ سوچتا ہے کہ میں کیا کروں  
کہ وہ میرے لئے جنت

روایت کیا اسلمو زین نے

تیرا دل اپنے ہر ذرے کے لئے ایک عرش ہے جس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے  
برو یا تو اسے جہنم یا جنت میں بھیجے تو وہ سوچتا ہے کہ میں کیا کروں  
کہ وہ میرے لئے جنت

روایت کیا اسلمو زین نے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ عزوجل ہر ذرے کے لئے ایک عرش ہے جس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے  
برو یا تو اسے جہنم یا جنت میں بھیجے تو وہ سوچتا ہے کہ میں کیا کروں  
کہ وہ میرے لئے جنت

روایت کیا اسلمو زین نے  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ عزوجل ہر ذرے کے لئے ایک عرش ہے جس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے  
برو یا تو اسے جہنم یا جنت میں بھیجے تو وہ سوچتا ہے کہ میں کیا کروں  
کہ وہ میرے لئے جنت

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ عزوجل ہر ذرے کے لئے ایک عرش ہے جس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے  
برو یا تو اسے جہنم یا جنت میں بھیجے تو وہ سوچتا ہے کہ میں کیا کروں  
کہ وہ میرے لئے جنت

روایت کیا اسلمو زین نے  
حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
اللہ عزوجل ہر ذرے کے لئے ایک عرش ہے جس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے  
برو یا تو اسے جہنم یا جنت میں بھیجے تو وہ سوچتا ہے کہ میں کیا کروں  
کہ وہ میرے لئے جنت

روایت کیا اسلمو زین نے

## اندر خوشی کا بیت

## کتاب انس و انس تعالیٰ

### پہلی فصل

دوبارہ پڑھو کہ روایت سے کہہ سوں اندر کی خوشی و کرم کے لئے  
اندر کے شاعر نے ہم پر جو کچھ کہہ کرے گا وہ جنت میں داخل  
ہوگا۔ یہ حکایت اس سے اندر سے دیکھ کر کہہ کرے گا۔  
روایت کیا اس کو جاری و سلسلے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رُبَّ نَفْسٍ تَشْفِقُ وَتَحْسِنُ  
رَبِّهَا تَابَتْ إِلَّا جَذَةً مِنْ أَفْصَلِ صَعْدِ الْفَقْدِ  
فِي رُبِّهِ وَهِيَ تَرْجِعُ الْوَسْوَ  
(وَتُفْطِنُ فَمِنْ)

### دوسری فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رُبَّ نَفْسٍ تَشْفِقُ وَتَحْسِنُ  
رَبِّهَا تَابَتْ إِلَّا جَذَةً مِنْ أَفْصَلِ صَعْدِ الْفَقْدِ  
فِي رُبِّهِ وَهِيَ تَرْجِعُ الْوَسْوَ  
(وَتُفْطِنُ فَمِنْ)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رُبَّ نَفْسٍ تَشْفِقُ وَتَحْسِنُ  
رَبِّهَا تَابَتْ إِلَّا جَذَةً مِنْ أَفْصَلِ صَعْدِ الْفَقْدِ  
فِي رُبِّهِ وَهِيَ تَرْجِعُ الْوَسْوَ  
(وَتُفْطِنُ فَمِنْ)



اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَدْ اَلَيْتُكَ بِاَخِيْكَ يَحْيٰى

اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَدْ اَلَيْتُكَ بِاَخِيْكَ يَحْيٰى وَ اَمَّا اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآٰخِرَةِ  
مَعْنٰى سَمِعْتُكَ اَمَّا اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآٰخِرَةِ  
حَالِيْكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ  
يَحْيٰى وَ اَمَّا اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآٰخِرَةِ  
مَعْنٰى سَمِعْتُكَ اَمَّا اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآٰخِرَةِ  
حَالِيْكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ

ہے۔ وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ

وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ

## تیسری فصل

اَللّٰهُمَّ اِنَّا قَدْ اَلَيْتُكَ بِاَخِيْكَ يَحْيٰى وَ اَمَّا اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآٰخِرَةِ  
مَعْنٰى سَمِعْتُكَ اَمَّا اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآٰخِرَةِ  
حَالِيْكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ  
يَحْيٰى وَ اَمَّا اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآٰخِرَةِ  
مَعْنٰى سَمِعْتُكَ اَمَّا اَمْرٌ مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَ الْآٰخِرَةِ  
حَالِيْكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ وَ مَمْلُوْكَكَ

وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ  
وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ

وایت کیا میں کو برادر یحییٰ اور برادر یحییٰ



تَبَيَّنَ اَنَّهُ قَتَلَهُ . (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عَلِيٌّ وَهُوَ مَقْتُولٌ مِنْ اَبِي ذَرٍّ فَاتَى نَالَ ثَمَّ جَدَّه  
فَتَزَلَّجُوهُ حَتَّى خَفَّ كَتِفُهُ وَكَفَّ عَنْهُ تَجَرُّؤُهُ  
ثُمَّ لَمْ يَكُنْ قَدْ اُتِيَ بِمُكَلِّفٍ مَسْتَنَدٍ فَتَلَفَّتْ  
حَتَّى جُفَا بِمُكَلِّفٍ مَبْتَدِئٍ لَمْ يَخْتَفِ  
لَهُ مَقَامُهَا غَاثٌ شَبِيحٌ لَمْ يَكُنْ لِقَاتٍ مَسْتَوٍ  
اَوْ يَخْفُ حَتَّى اَتَتْهُ غِيْرَتُهُ (رَوَاهُ مُسْنَدُ  
اَبِي يَحْيَى فِي جُلُوْسٍ مِنْ مَعْرُوفٍ حَتَّى لَجَّ مَسْتَوٍ  
يُحَدِّثُ ثَلَاثُ اَوْ ثَمَانٍ قَبْلَ اَنْ يَزَالَ عَنْهُ زَاوِي  
مَقَامُهُ وَنَحِيضُ مَدَنٍ سَجُونٍ حَقَّقَتْ مَقَامَهُ  
فَتَكُنْ اَوْ يَخْفُ بِطَرَفٍ اَنْ يَحْكُمَ فِي كَلْبٍ لَمْ يَكُنْ  
يُحَدِّثُ وَهُوَ فِي اَوَّلِ مَقَامٍ مَبْتَدِئٍ لَمْ يَكُنْ  
مَقَامُهُ عَلَيْهِ وَكَفَّ عَنْهُ اَلْقَامُ لَمْ يَكُنْ  
يَخْفُ اَنَّهُ يَتَلَبَّسُ بِمَقَامِهِ وَكَفَّ عَنْهُ

(اَدْلَا مُسْنَدُ)

عَلِيٌّ وَهُوَ جَبَرِيَّةٌ تَبَيَّنَ مَقَامُهُ عَلَيْهِ  
وَتَلَفَّتْ مِنْ جَنَابِ خَلْقِهِ جَوْنُهُ حَتَّى تَقَامَ  
اَوْ يَكُنْ شَبِيحًا حَقَّقَتْ عَنْهُ لَمْ يَخْفِ  
جَلْبَتُهُ لَمْ يَكُنْ مَقَامُهُ مَقَامُهُ تَلَفَّتْ  
خَلْقُهُ تَلَفَّتْ حَتَّى اَتَتْهُ خَلْقُهُ  
وَتَلَفَّتْ حَتَّى تَلَفَّتْ اَنْ يَكُنْ قَبْلَ اَنْ يَكُنْ  
تَلَفَّتْ بِمَقَامِهِ حَتَّى تَلَفَّتْ اَنْ يَكُنْ  
اَنْ يَكُنْ بِمَقَامِهِ حَتَّى تَلَفَّتْ اَنْ يَكُنْ  
تَلَفَّتْ وَكَفَّ عَنْهُ

(رَوَاهُ مُسْنَدُ)

عَلِيٌّ وَهُوَ جَبَرِيَّةٌ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ  
اَنْ يَكُنْ عَلَيْهِ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ  
وَتَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ  
تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ

رَوَى

عَلِيٌّ وَهُوَ جَبَرِيَّةٌ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ  
اَنْ يَكُنْ عَلَيْهِ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ  
وَتَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ  
تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ

یہ ہے۔ بیان شدہ کہ

(روایت کیا اس کے لئے)

عَلِيٌّ وَهُوَ جَبَرِيَّةٌ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ  
اَنْ يَكُنْ عَلَيْهِ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ  
وَتَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ  
تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ عَنْهُ تَلَفَّتْ





وَأَكْفَلْنَاكَ مَثَلًا مِّن مِّثْلِهِ

[illegible]

ثُمَّ لَوْ أَنَّكَ كُنْتَ تَفْهَمُ  
مَا تُكَلِّمُ بِهِ أَهْلَ الْبَيْتِ أَتَقُولُ  
لَهُمْ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْءًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

















تھے کہ کوئی شخص جو پادشہ کی کسی گناہ گشت یا اس کے  
 - ہوں ہی تھے یہاں پہلی ایک دو شہرہ نہ کیے وہ پہلی  
 اسوئے حسنہ میں

ایک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جو شخص مسخروں، مذکور کے اسوئے حسنہ کی کسی چیز کو خریدے  
 یا وہ بیچ دے اسے اور جو شخص اسے خریدے یا بیچے اسے  
 اس کی بیعت ہو، اس کی بیعت ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جو شخص مسخروں، مذکور کے اسوئے حسنہ کی کسی چیز کو خریدے  
 یا وہ بیچ دے اسے اور جو شخص اسے خریدے یا بیچے اسے  
 اس کی بیعت ہو، اس کی بیعت ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جو شخص مسخروں، مذکور کے اسوئے حسنہ کی کسی چیز کو خریدے  
 یا وہ بیچ دے اسے اور جو شخص اسے خریدے یا بیچے اسے  
 اس کی بیعت ہو، اس کی بیعت ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے۔

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جو شخص مسخروں، مذکور کے اسوئے حسنہ کی کسی چیز کو خریدے  
 یا وہ بیچ دے اسے اور جو شخص اسے خریدے یا بیچے اسے  
 اس کی بیعت ہو، اس کی بیعت ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جو شخص مسخروں، مذکور کے اسوئے حسنہ کی کسی چیز کو خریدے  
 یا وہ بیچ دے اسے اور جو شخص اسے خریدے یا بیچے اسے  
 اس کی بیعت ہو، اس کی بیعت ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جو شخص مسخروں، مذکور کے اسوئے حسنہ کی کسی چیز کو خریدے  
 یا وہ بیچ دے اسے اور جو شخص اسے خریدے یا بیچے اسے  
 اس کی بیعت ہو، اس کی بیعت ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے، وہ بیعت کی ہے۔

وَقَالَ هَذَا رَأَى مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَوَاحِي عَمْرِو بْنِ لُؤْلُؤٍ  
 أَبِي سَالَمَةَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

وَقَالَ هَذَا رَأَى مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَوَاحِي عَمْرِو بْنِ لُؤْلُؤٍ  
 أَبِي سَالَمَةَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

وَقَالَ هَذَا رَأَى مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَوَاحِي عَمْرِو بْنِ لُؤْلُؤٍ  
 أَبِي سَالَمَةَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

وَقَالَ هَذَا رَأَى مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَوَاحِي عَمْرِو بْنِ لُؤْلُؤٍ  
 أَبِي سَالَمَةَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

وَقَالَ هَذَا رَأَى مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَوَاحِي عَمْرِو بْنِ لُؤْلُؤٍ  
 أَبِي سَالَمَةَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

وَقَالَ هَذَا رَأَى مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَوَاحِي عَمْرِو بْنِ لُؤْلُؤٍ  
 أَبِي سَالَمَةَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

وَقَالَ هَذَا رَأَى مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَوَاحِي عَمْرِو بْنِ لُؤْلُؤٍ  
 أَبِي سَالَمَةَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

وَقَالَ هَذَا رَأَى مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ نَوَاحِي عَمْرِو بْنِ لُؤْلُؤٍ  
 أَبِي سَالَمَةَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ









رَدُّهُ وَشَرَابُهُ قَاتِلُهُ كَلَّمَ قَتْلَهُ بِكَوْنِهِ مُنْقَضٍ  
 لَمْ يَمُوتْ وَجُفَاءً بِمَوْلَاهُ كَلَّمَ رَدُّهُ شَيْئًا  
 فَتَمْلِكُ بِنِهَايَةِ مَوْلَاهُ عَلَيْهِ لَمْ يَمُوتْ  
 فَتَمْلِكُ رَدُّهُ شَيْئًا فَتَمْلِكُ بِنِهَايَةِ مَوْلَاهُ

میں سے یہ کہ تم شہر، سواروں سے کھینچنے کے لئے  
 رو بہت کیا اس کو قسم تھے وہ دن میں سے مرنے کو  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ روایت کیا  
 سننے اس حدیث کو بن مسعود نے روایت کیا۔

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمَوْلِيَّ لِلْمَوْلَى

حدیث علی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 اللہ تعالیٰ اس مومن سے بہت خوش ہوتا ہے جو مومن کے مولا ہو

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمَوْلِيَّ لِلْمَوْلَى

حدیث ثور سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 وہم کو فرمایا کہ میں اس آیت کے بارے میں سنا ہوں کہ جو  
 مومن کے مولا ہو وہ مومن کے مولا ہو اور جو مومن کے مولا ہو  
 وہ مومن کے مولا ہو اور جو مومن کے مولا ہو وہ مومن کے مولا ہو

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمَوْلِيَّ لِلْمَوْلَى

حدیث ثور سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 اللہ تعالیٰ اس مومن سے بہت خوش ہوتا ہے جو مومن کے مولا ہو

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمَوْلِيَّ لِلْمَوْلَى

حدیث ثور سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 اللہ تعالیٰ اس مومن سے بہت خوش ہوتا ہے جو مومن کے مولا ہو

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ الْمَوْلِيَّ لِلْمَوْلَى

حدیث ثور سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 اللہ تعالیٰ اس مومن سے بہت خوش ہوتا ہے جو مومن کے مولا ہو



























































حدیث میں ہے کہ جو عورت سے نکاح کر لے کر اس پر تصدق کرے گا اس کی عبادت کی جگہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں رکھ دی۔

بَابُ الرُّسْتَعَادَةِ  
(بَابُ الرُّسْتَعَادَةِ)

پناہ مانگنے کا بیان

## پہلی فصل

حدیث میں ہے کہ جو عورت سے نکاح کر لے کر اس پر تصدق کرے گا اس کی عبادت کی جگہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں رکھ دی۔

بَابُ الرُّسْتَعَادَةِ  
(بَابُ الرُّسْتَعَادَةِ)

حدیث میں ہے کہ جو عورت سے نکاح کر لے کر اس پر تصدق کرے گا اس کی عبادت کی جگہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں رکھ دی۔

بَابُ الرُّسْتَعَادَةِ  
(بَابُ الرُّسْتَعَادَةِ)

حدیث میں ہے کہ جو عورت سے نکاح کر لے کر اس پر تصدق کرے گا اس کی عبادت کی جگہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں رکھ دی۔

بَابُ الرُّسْتَعَادَةِ  
(بَابُ الرُّسْتَعَادَةِ)

حدیث میں ہے کہ جو عورت سے نکاح کر لے کر اس پر تصدق کرے گا اس کی عبادت کی جگہ اللہ تعالیٰ نے جنت میں رکھ دی۔

بَابُ الرُّسْتَعَادَةِ  
(بَابُ الرُّسْتَعَادَةِ)







فَاتَّبَعْنَا مَا تَتَّبَعُونَ وَلَوْ كَانَ مِنْ دُونِ الْبَدَنِ جَنَّةٌ  
مَنْ يَتَّبِعِ الْجِنَّ أَجْنَسُهُمْ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْمَلَائِكَةَ يَتَّبِعِ  
مَلَائِكَةَ اللَّهِ فَأَتُوا اللَّهَ فِي حُجَّتِهِمْ

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ تَابِعِيٍّ ذُرِّيَّةً  
مِثْلُ نَشْوَىِ الثَّوْدِ أَتَيْنَا بِهَا سَائِغَ الْعَذَابِ  
فَلَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ  
وَمَنْ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ  
الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ  
وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ

(۱۷۲۰ھ)

## تیسری فصل

حضرت قاضی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ

حضرت قاضی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ

حضرت قاضی سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ ایک شخص نے کہا میں نے دیکھا ہے کہ

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ تَابِعِيٍّ ذُرِّيَّةً  
مِثْلُ نَشْوَىِ الثَّوْدِ أَتَيْنَا بِهَا سَائِغَ الْعَذَابِ  
فَلَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ  
وَمَنْ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ  
الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ  
وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ تَابِعِيٍّ ذُرِّيَّةً  
مِثْلُ نَشْوَىِ الثَّوْدِ أَتَيْنَا بِهَا سَائِغَ الْعَذَابِ  
فَلَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ  
وَمَنْ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ  
الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ  
وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ تَابِعِيٍّ ذُرِّيَّةً  
مِثْلُ نَشْوَىِ الثَّوْدِ أَتَيْنَا بِهَا سَائِغَ الْعَذَابِ  
فَلَا تَتَّبِعُوا الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ  
وَمَنْ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ  
الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ  
وَالْاٰخِرِينَ يَتَّبِعِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ









حَنِيمًا وَلَا تَسْمُكًا حَتَّىٰ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ -

(۱۰۰) وَفِي الْاَنْجِيلِ قَوْلُكَ هَذَا حَتَّىٰ حَتَّىٰ غَرِيبٌ

مَعْنَىٰ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ قَوْلُكَ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلِيلُ السُّمَرِ الْفَقْهُ بِمَا حَلَّ مَقْنِي

وَعَرِيبٌ مَا يَصِفُ قَوْلُكَ يَوْمَئِذٍ جَمَاعًا لِّمَنْ يَوْمَ عَسَل

فَلْيَحْلِبْ دُغْوِيَّ يَوْمَئِذٍ حَتَّىٰ حَتَّىٰ غَرِيبٌ

وَلَا وَالْغَرِيبُ قَوْلُكَ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ

هَذَا حَتَّىٰ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ (۱۰۰)

۱۰۰ وَفِي الْاَنْجِيلِ قَوْلُكَ هَذَا حَتَّىٰ حَتَّىٰ غَرِيبٌ

مَعْنَىٰ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ قَوْلُكَ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلِيلُ السُّمَرِ الْفَقْهُ بِمَا حَلَّ مَقْنِي

وَعَرِيبٌ مَا يَصِفُ قَوْلُكَ يَوْمَئِذٍ جَمَاعًا لِّمَنْ يَوْمَ عَسَل

فَلْيَحْلِبْ دُغْوِيَّ يَوْمَئِذٍ حَتَّىٰ حَتَّىٰ غَرِيبٌ

وَلَا وَالْغَرِيبُ قَوْلُكَ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ

هَذَا حَتَّىٰ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ (۱۰۰)

۱۰۰ وَفِي الْاَنْجِيلِ قَوْلُكَ هَذَا حَتَّىٰ حَتَّىٰ غَرِيبٌ

مَعْنَىٰ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ قَوْلُكَ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلِيلُ السُّمَرِ الْفَقْهُ بِمَا حَلَّ مَقْنِي

وَعَرِيبٌ مَا يَصِفُ قَوْلُكَ يَوْمَئِذٍ جَمَاعًا لِّمَنْ يَوْمَ عَسَل

فَلْيَحْلِبْ دُغْوِيَّ يَوْمَئِذٍ حَتَّىٰ حَتَّىٰ غَرِيبٌ

وَلَا وَالْغَرِيبُ قَوْلُكَ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ

هَذَا حَتَّىٰ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ (۱۰۰)

۱۰۰ وَفِي الْاَنْجِيلِ قَوْلُكَ هَذَا حَتَّىٰ حَتَّىٰ غَرِيبٌ

مَعْنَىٰ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ قَوْلُكَ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْلِيلُ السُّمَرِ الْفَقْهُ بِمَا حَلَّ مَقْنِي

وَعَرِيبٌ مَا يَصِفُ قَوْلُكَ يَوْمَئِذٍ جَمَاعًا لِّمَنْ يَوْمَ عَسَل

فَلْيَحْلِبْ دُغْوِيَّ يَوْمَئِذٍ حَتَّىٰ حَتَّىٰ غَرِيبٌ

وَلَا وَالْغَرِيبُ قَوْلُكَ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ

هَذَا حَتَّىٰ لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ لَا يَفْقَهُنَّ (۱۰۰)

## تیسری فصل

حجۃ الاسلام کا حجۃ الاسلام کے بارے میں ایک حوالہ

حجۃ الاسلام کے بارے میں ایک حوالہ

حجۃ الاسلام کے بارے میں ایک حوالہ

حجۃ الاسلام کے بارے میں ایک حوالہ

حجۃ الاسلام کے بارے میں ایک حوالہ

حجۃ الاسلام کے بارے میں ایک حوالہ

حجۃ الاسلام کے بارے میں ایک حوالہ

حجۃ الاسلام کے بارے میں ایک حوالہ

حجۃ الاسلام کے بارے میں ایک حوالہ

حجۃ الاسلام کے بارے میں ایک حوالہ









۳۰۔ طحاوی کے درجہ میں ہے کہ اس نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے  
 ہجرت کر کے ۴۰ سال تک وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۱)

۳۱۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۲)

۳۲۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۳)

۳۳۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۴)

۳۴۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۵)

۳۵۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۶)

۳۶۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۷)

۳۷۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۸)

۳۸۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۹)

۳۹۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۱۰)

۴۰۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۱۱)

۴۱۔ طحاوی نے ۱۲۰۰ قمری میں مدینہ منورہ سے ہجرت کر کے ۴۰ سال تک  
 وہاں مقیم رہے اور وہاں ہی وفات پائی ہے۔  
 (شکل نمبر ۱۲)







خَبَرَ الْمَسْجِدَ لِوَيْسَىٰ ۖ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُكَ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ ۖ فَاغْفِرْ لِي  
مَافَعَلْتُ بِكَ ۖ وَذُنُوبِي كَثِيرَةٌ لَا تُغْفَرُ لِيَ الْفَسَادَ  
(۱۰۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَعْلَمُ بِمَا كُنْتُ فَعَلْتُ

میں نے اپنے آپ کو اپنے بھائی کے پاس بیچ دیا تھا، جس کی قیمت بے حد کم تھی۔  
تو میری گناہوں کو بخش دے، کیونکہ میں نے اپنے آپ کو اپنے بھائی کے پاس  
بے حد کم قیمت پر بیچ دیا تھا۔

## تیسری نسل

۱۰۱ ۖ هَٰذَا نَبِيُّ رَبِّكَ ۖ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُكَ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ ۖ فَاغْفِرْ لِي  
مَافَعَلْتُ بِكَ ۖ وَذُنُوبِي كَثِيرَةٌ لَا تُغْفَرُ لِيَ الْفَسَادَ  
(۱۰۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَعْلَمُ بِمَا كُنْتُ فَعَلْتُ

اسی طرح میں نے اپنے آپ کو اپنے بھائی کے پاس بیچ دیا تھا، جس کی قیمت  
بے حد کم تھی۔ تو میری گناہوں کو بخش دے، کیونکہ میں نے اپنے آپ کو  
اپنے بھائی کے پاس بے حد کم قیمت پر بیچ دیا تھا۔

۱۰۲ ۖ هَٰذَا نَبِيُّ رَبِّكَ ۖ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُكَ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ ۖ فَاغْفِرْ لِي  
مَافَعَلْتُ بِكَ ۖ وَذُنُوبِي كَثِيرَةٌ لَا تُغْفَرُ لِيَ الْفَسَادَ  
(۱۰۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَعْلَمُ بِمَا كُنْتُ فَعَلْتُ

اسی طرح میں نے اپنے آپ کو اپنے بھائی کے پاس بیچ دیا تھا، جس کی قیمت  
بے حد کم تھی۔ تو میری گناہوں کو بخش دے، کیونکہ میں نے اپنے آپ کو  
اپنے بھائی کے پاس بے حد کم قیمت پر بیچ دیا تھا۔

۱۰۳ ۖ هَٰذَا نَبِيُّ رَبِّكَ ۖ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُكَ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ ۖ فَاغْفِرْ لِي  
مَافَعَلْتُ بِكَ ۖ وَذُنُوبِي كَثِيرَةٌ لَا تُغْفَرُ لِيَ الْفَسَادَ  
(۱۰۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَعْلَمُ بِمَا كُنْتُ فَعَلْتُ

اسی طرح میں نے اپنے آپ کو اپنے بھائی کے پاس بیچ دیا تھا، جس کی قیمت  
بے حد کم تھی۔ تو میری گناہوں کو بخش دے، کیونکہ میں نے اپنے آپ کو  
اپنے بھائی کے پاس بے حد کم قیمت پر بیچ دیا تھا۔

۱۰۴ ۖ هَٰذَا نَبِيُّ رَبِّكَ ۖ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُكَ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ ۖ فَاغْفِرْ لِي  
مَافَعَلْتُ بِكَ ۖ وَذُنُوبِي كَثِيرَةٌ لَا تُغْفَرُ لِيَ الْفَسَادَ  
(۱۰۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَعْلَمُ بِمَا كُنْتُ فَعَلْتُ

اسی طرح میں نے اپنے آپ کو اپنے بھائی کے پاس بیچ دیا تھا، جس کی قیمت  
بے حد کم تھی۔ تو میری گناہوں کو بخش دے، کیونکہ میں نے اپنے آپ کو  
اپنے بھائی کے پاس بے حد کم قیمت پر بیچ دیا تھا۔

۱۰۵ ۖ هَٰذَا نَبِيُّ رَبِّكَ ۖ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُكَ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ ۖ فَاغْفِرْ لِي  
مَافَعَلْتُ بِكَ ۖ وَذُنُوبِي كَثِيرَةٌ لَا تُغْفَرُ لِيَ الْفَسَادَ  
(۱۰۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَعْلَمُ بِمَا كُنْتُ فَعَلْتُ

اسی طرح میں نے اپنے آپ کو اپنے بھائی کے پاس بیچ دیا تھا، جس کی قیمت  
بے حد کم تھی۔ تو میری گناہوں کو بخش دے، کیونکہ میں نے اپنے آپ کو  
اپنے بھائی کے پاس بے حد کم قیمت پر بیچ دیا تھا۔

۱۰۶ ۖ هَٰذَا نَبِيُّ رَبِّكَ ۖ إِنَّمَا اشْتَرَيْتُكَ بِثَمَنٍ بَخِيسٍ ۖ فَاغْفِرْ لِي  
مَافَعَلْتُ بِكَ ۖ وَذُنُوبِي كَثِيرَةٌ لَا تُغْفَرُ لِيَ الْفَسَادَ  
(۱۰۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ اَعْلَمُ بِمَا كُنْتُ فَعَلْتُ

اسی طرح میں نے اپنے آپ کو اپنے بھائی کے پاس بیچ دیا تھا، جس کی قیمت  
بے حد کم تھی۔ تو میری گناہوں کو بخش دے، کیونکہ میں نے اپنے آپ کو  
اپنے بھائی کے پاس بے حد کم قیمت پر بیچ دیا تھا۔











































اور اس کی غارتگری کی بنا پر جو زمین کو کھوکھلا کر دے اور اس کی  
کی بار زمین سے بچ پڑے۔

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

تو جس نے اپنے گھر سے باہر نکلے اور زمین کو کھوکھلا کر دے اور اس کی  
کی بار زمین سے بچ پڑے۔

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

تو جس نے اپنے گھر سے باہر نکلے اور زمین کو کھوکھلا کر دے اور اس کی  
کی بار زمین سے بچ پڑے۔

تو جس نے اپنے گھر سے باہر نکلے اور زمین کو کھوکھلا کر دے اور اس کی  
کی بار زمین سے بچ پڑے۔

### دوسری فصل

تو جس نے اپنے گھر سے باہر نکلے اور زمین کو کھوکھلا کر دے اور اس کی  
کی بار زمین سے بچ پڑے۔

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ  
وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ





طریقہ خود مدد میں یا اسکو نہ فہم ترویج ساز دین نامہ اور  
درجہ دے۔

و خزانہ سے ملائی ہے جو یہی اصل اندر طریقیہ سے رہا ہے کہ  
 ایک شخص نے فرد، محمود، مہر، احمد، و غیرہ کے لئے  
 نوے کیلئے لکھا ہے۔ وہ یہی اصل اندر طریقیہ سے لکھا ہے  
 کہ یہ صورت میں ہے۔

ایک دہشتہ سے زائد عرصے تک کہ ہم نے اس سے ملنے کے لئے کوشش کی ہے، لیکن اب اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں مل رہا ہے۔

نویسندہ کی تفصیل

حضرت مسیح موعود سے ملاقات سے کہانی گمراہی اور جہل و سحرانہ عرصہ  
مشرق کی عورتوں کی بات سے مکمل انحراف و غلط فہمی پیدا ہو کر توبہ و  
تسبیح کی بات نہ ہوئی۔

## ہدی کا پیمانہ

پہلی فصل

مستورین کو جس سے روایت کے ماز علیہم رسول منہم خذوہ  
 سے لے کر ان کے نام پر جو چیزیں ملتی تھیں ان کے ناموں کے ساتھ  
 یہ روایت اس کے خلاف ہے کہ ان کے ناموں کے ساتھ  
 یہ روایت اس کے خلاف ہے کہ ان کے ناموں کے ساتھ  
 یہ روایت اس کے خلاف ہے کہ ان کے ناموں کے ساتھ

اور اپنے کسی دشمن سے  
دوستی نہ کرے اور ہر وقت کہہ دے میں خدا کا شکر کرتا ہوں  
کہ افسوس کہ مجھ پر تو ایسے بڑے احسان فرمائے ہیں اور ان کے  
دشمنوں کو

عقربہ یا تو بے سکہ یا بے سکہ کا اصول اللہ علیہ السلام نے فرمایا

۹۰ مَسْئَلَةُ رَيْتِ اِيَّانَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَفَرْتُهُ مِنْ  
دَائِمًا وَكُنْتُ كَاتِبًا وَمُهَذِّبًا

١. **فَاَوْفُوا بعهْدَكُمْ عَاقِبَتُهُمْ** : فمن انقضت على اهلها عهدهم  
 وسموهم كان ايضا جعل ذكرا وانشاء لاسمى يسمونها  
 واما قوله **فَاَوْفُوا بعهْدَكُمْ** : (وَأَوْفُوا بعهْدَكُمْ) :  
 فَاَوْفُوا بعهْدَكُمْ : هذا هو اسم حسن وهو قوله  
**وَعَصَاهُ** : فَاَوْفُوا بعهْدَكُمْ : اسماء الوصي  
**بِأَهْلِهَا** : فَاَوْفُوا بعهْدَكُمْ : اسماء الوصي  
**وَعَصَاهُ** : فَاَوْفُوا بعهْدَكُمْ : اسماء الوصي

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

بابُ الْمُقَدِّي

[illegible][illegible]



عليه السلام، استشهدوا في يوم الجمعة،

(continued)

عَنْ يَمِينِ بْنِ أَبِي قُيسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَرِهَ أَنْ يَكُونَ مُسْلِمًا لَمْ يَكُنْ مُسْلِمًا

دکتر محمد علی

وَمِنْ عَائِلَتِكَ ذُنُوبٌ كَثِيرَةٌ بِمَا فِى صُلُبِكَ  
فَإِنَّهُ خَلَقَكَ وَضَعَكُم مِّمَّا تَشْكُرُونَ

احمد علی خان

وَعَنْهَا قُلْتُ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنْ عَذَابِهِ  
قَالَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى

حُشْبَانُ عِلَاسٍ

فَلَمَّا رَأَوْهُ كُمُودًا أَتَتْهُمُ أَهْلُ الْمَدِينِ  
فَالْمَدِينَةُ كُفُودًا

**Abstract**

[illegible]

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرْيَانَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُكْفِرُونَ

[illegible]

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

وَمِنْ جَاهِدَاتِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت مولانا محمد رفیع الدین صاحب مدظلہ العالی۔

• دیانت کا اسی نور ہے جس سے

[illegible][illegible]

ایک دفعہ سے روایت سے لیا میں نے وہ نون کے جاؤ روتی سے کہنے سے چڑا پہلے میرے دوست کے ساتھ ان کو لیا۔

تحت

[illegible]

**Figure 1**

بروزی پر سولہ کی مجلس تھی جس میں سب نے نئی فصلی آمد پر خوشی منائی۔  
 اس وقت سب نے اپنے اپنے کاموں پر توجہ دی۔

بہارِ اسلامی

[illegible]

*Journal of Management Inquiry* 18(1)

عزیزہ چارلس کے عدالت میں نہ تھا کہ جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

اللَّهُ غَلِيْبٌ وَمَلِكٌ خَائِدٌ فَتَسْتَبِيْهُوْا اَنْتُمْ عَمَلٌ  
صَبِيْعٌ وَلَسْتُمْ عَنْ صَلَاحٍ

رَوَاؤُا مُنْقَرِبٌ

۱۹۱۹ وَ هُوَ الَّذِي عَزَمَ لَكُمْ عَلَى اَنْ تَكُوْنُوْا اَحَدٌ  
مِّنْ اُمَّةٍ يَتَخَذُهَا خَالًا اَبْنَاءَ هَؤُلَاءِ فَهَؤُلَاءِ سَاسُكُمْ  
مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ رَأْيَهُ غَلِيْبٌ وَمَلِكٌ

مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ

۱۹۲۰ وَ هُوَ الَّذِي مَاتَ اَمْرُكُمْ عَلَى اَنْ تَكُوْنُوْا اَحَدٌ  
مِّنْ اُمَّةٍ تَسْلَمُ عَنْ اَنْ تَكُوْنُوْا عَلَى مِلَّةٍ فَتَنْتَكِبُوْا  
مِنْهَا فَتَكُوْنُوْا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّةٍ يَتَخَذُهَا خَالًا اَبْنَاءَ هَؤُلَاءِ  
فَهَؤُلَاءِ سَاسُكُمْ مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ رَأْيَهُ غَلِيْبٌ

مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ

۱۹۲۱ وَ هُوَ الَّذِي كَانَ لَكُمْ اَكْبَارًا مِنْ اَنْ تَكُوْنُوْا اَحَدٌ  
مِّنْ اُمَّةٍ تَسْلَمُ عَنْ اَنْ تَكُوْنُوْا عَلَى مِلَّةٍ فَتَنْتَكِبُوْا  
مِنْهَا فَتَكُوْنُوْا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّةٍ يَتَخَذُهَا خَالًا اَبْنَاءَ هَؤُلَاءِ  
فَهَؤُلَاءِ سَاسُكُمْ مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ رَأْيَهُ غَلِيْبٌ

مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ

### دوسری فصل

مذہب کے عمل کرنے سے امت کے افراد سے ان کی حرکت کی رو سے  
ذبح کیا۔

روایت کیا اس کی سطر ہے۔

۱۹۱۹ اور اس کی روایت سے روایت ہے کہ یہ وہی ہے جس کا ہم نے  
پہلے عرض کیا ہے کہ اس سے روایت ہے کہ اس کا یہ ہے کہ اس کا یہ ہے۔

مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ

۱۹۲۰ اور اس کی روایت سے روایت ہے کہ یہ وہی ہے جس کا ہم نے  
پہلے عرض کیا ہے کہ اس سے روایت ہے کہ اس کا یہ ہے کہ اس کا یہ ہے۔

مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ

۱۹۲۱ اور اس کی روایت سے روایت ہے کہ یہ وہی ہے جس کا ہم نے  
پہلے عرض کیا ہے کہ اس سے روایت ہے کہ اس کا یہ ہے کہ اس کا یہ ہے۔

مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ

۱۹۲۲ اور اس کی روایت سے روایت ہے کہ یہ وہی ہے جس کا ہم نے  
پہلے عرض کیا ہے کہ اس سے روایت ہے کہ اس کا یہ ہے کہ اس کا یہ ہے۔

روایت کیا اس کی سطر ہے۔

۱۹۲۳ اور اس کی روایت سے روایت ہے کہ یہ وہی ہے جس کا ہم نے  
پہلے عرض کیا ہے کہ اس سے روایت ہے کہ اس کا یہ ہے کہ اس کا یہ ہے۔

۱۹۲۴ وَ هُوَ الَّذِي مَاتَ اَمْرُكُمْ عَلَى اَنْ تَكُوْنُوْا اَحَدٌ  
مِّنْ اُمَّةٍ تَسْلَمُ عَنْ اَنْ تَكُوْنُوْا عَلَى مِلَّةٍ فَتَنْتَكِبُوْا  
مِنْهَا فَتَكُوْنُوْا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّةٍ يَتَخَذُهَا خَالًا اَبْنَاءَ هَؤُلَاءِ  
فَهَؤُلَاءِ سَاسُكُمْ مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ رَأْيَهُ غَلِيْبٌ

مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ

۱۹۲۵ وَ هُوَ الَّذِي كَانَ لَكُمْ اَكْبَارًا مِنْ اَنْ تَكُوْنُوْا اَحَدٌ  
مِّنْ اُمَّةٍ تَسْلَمُ عَنْ اَنْ تَكُوْنُوْا عَلَى مِلَّةٍ فَتَنْتَكِبُوْا  
مِنْهَا فَتَكُوْنُوْا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّةٍ يَتَخَذُهَا خَالًا اَبْنَاءَ هَؤُلَاءِ  
فَهَؤُلَاءِ سَاسُكُمْ مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ رَأْيَهُ غَلِيْبٌ

مَنْ تَحِبُّوْا عَلَيْهِ



# کتاب النحل

## سر منڈائے کا بیان

### پہلی فصل

۱۵۶۹ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِّلَ عَلَيَّ مَلَكٌ عَلَيْهِ  
سِتْرٌ حُلِّيٌّ مَسْنُونٌ فِي عُنُقِهِ خُزْدَةٌ يَحْمِلُ خِزَامًا مَلِكِيًّا  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۵۷۰ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ لِي مَلَكٌ وَبِئْرُهُ  
بُيُوتُهُ مَعْدِنَةٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عِندَ الْمَذْبُوحِ مُطْفِئٌ

۱۵۷۱ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَوَلَّاهُ مَلَكٌ عَلَيْهِ خُزْدَةٌ  
ذِي لُحْمٍ فِي خُفٍّ وَفِي الْخُفِّ خِزَامٌ حَمِيرٌ حَلْقِيئِيٌّ  
فَالْوَدَّ مُطْفِئٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا  
وَالْمُطْفِئُ فِي بَيْتِهِ

۱۵۷۲ وَهُوَ مَعْدِنَةٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا وَفِي الْخُفِّ خِزَامٌ  
حَمِيرٌ حَلْقِيئِيٌّ فَالْوَدَّ مُطْفِئٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا

۱۵۷۳ وَهُوَ مَعْدِنَةٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا وَفِي الْخُفِّ خِزَامٌ  
حَمِيرٌ حَلْقِيئِيٌّ فَالْوَدَّ مُطْفِئٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا

۱۵۷۴ وَهُوَ مَعْدِنَةٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا وَفِي الْخُفِّ خِزَامٌ  
حَمِيرٌ حَلْقِيئِيٌّ فَالْوَدَّ مُطْفِئٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا

مصرعہ میں تحریر کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر منڈائے کا بیان  
مصرعہ میں ہے کہ کھڑے ہو کر اپنے سر منڈائے کا بیان  
پہلے ہی کر لیں۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۱۵۷۵ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ ذُكِّلَ عَلَيَّ مَلَكٌ عَلَيْهِ  
سِتْرٌ حُلِّيٌّ مَسْنُونٌ فِي عُنُقِهِ خُزْدَةٌ يَحْمِلُ خِزَامًا مَلِكِيًّا  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ

۱۵۷۶ وَهُوَ مَعْدِنَةٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا وَفِي الْخُفِّ خِزَامٌ  
حَمِيرٌ حَلْقِيئِيٌّ فَالْوَدَّ مُطْفِئٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا

۱۵۷۷ وَهُوَ مَعْدِنَةٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا وَفِي الْخُفِّ خِزَامٌ  
حَمِيرٌ حَلْقِيئِيٌّ فَالْوَدَّ مُطْفِئٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا

۱۵۷۸ وَهُوَ مَعْدِنَةٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا وَفِي الْخُفِّ خِزَامٌ  
حَمِيرٌ حَلْقِيئِيٌّ فَالْوَدَّ مُطْفِئٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا

۱۵۷۹ وَهُوَ مَعْدِنَةٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا وَفِي الْخُفِّ خِزَامٌ  
حَمِيرٌ حَلْقِيئِيٌّ فَالْوَدَّ مُطْفِئٌ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُسْتَعِدًّا وَتَقَعُ رِجْلُهُ خِزَامًا مَلِكِيًّا

سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي جَبِيَّةٌ يَوْمَ يَنْفَكُ  
 اُتَمُّنَ مَعِي  
 ۱۲۶ وَ هُوَ يَنْفَكُ عَنْكَ اَنْ تَمُوتَ اَوْ تَمُوتَ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 وَ اَمَّا اَنْ تَمُوتَ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ اَوْ تَمُوتَ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 (۱۲۷)

خبردار کہ کن تھی اس کی کستوری بوقت۔

(تلقین مہر)  
 حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 اے میرا کامیاب! یہی خوشبو تو مال میں طہریں نکالتی ہے۔  
 (روایت ابن ابی اسحاق سے)

### دوسری فصل

وَمِنْهُ مَنْ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 اِنَّهُ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 (۱۲۸)  
 وَ هُوَ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 اِنَّهُ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 (۱۲۹)  
 وَ هُوَ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 اِنَّهُ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 (۱۳۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 کیسے کہ موت پناہ ملے۔  
 (روایت ابن ابی اسحاق سے)  
 حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 کہ تو لوگوں پر رحم کرنا، جو انہیں سے غم توں پر ہوتا ہے، ان کا یہی ہے روایت  
 ابن ابی اسحاق سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 علی سے ہے۔

## بَابُ

## نحر کے من خطبہ اور طواف و اربع کا بیان

### پہلی فصل

وَمِنْهُ مَنْ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 اِنَّهُ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 (۱۳۱)  
 وَ هُوَ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 اِنَّهُ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 (۱۳۲)  
 وَ هُوَ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 اِنَّهُ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 (۱۳۳)  
 وَ هُوَ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 اِنَّهُ يَمُوتُ مِنْ بَلَدٍ خَلَبَ  
 (۱۳۴)

حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 میں لوگوں کیسے تیری کوڑے سے لوگ اپنے مال کرتے ہیں ان کی یا ان  
 سے ان کے تیری تیری کا میں خطبہ کرتے ہیں کہ یہ ہے کہ ان کے تیری  
 ان کو کوڑے سے ہیں یہ ایسے ہیں ان کا میں نے نہیں نہ ہاں میں نے  
 کل کوڑے سے ہے کہ تیری تیری کہ یہ ہے کہ ان کے تیری تیری  
 میں نے ہیں کہ اس میں تیری تیری کہ میں نے نہیں نہ ہاں میں نے  
 میں نے تیری تیری کہ اس میں تیری تیری کہ میں نے نہیں نہ ہاں میں نے  
 یہ ایک تیری تیری کہ اس میں تیری تیری کہ میں نے نہیں نہ ہاں میں نے  
 کہ تیری تیری کہ اس میں تیری تیری کہ میں نے نہیں نہ ہاں میں نے  
 میں نے تیری تیری کہ اس میں تیری تیری کہ میں نے نہیں نہ ہاں میں نے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 كُنْ مِنْ أَهْلِ النَّحْرِ يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمَ يَفْقَرُونَ لِأَكْرَمِهِمْ مَنْ  
 دَخَلَ النَّحْرَ فَحَقَّتْ بَعْدَهُ أَسْبَابُ النَّفَالِ لَا حُجْرَةَ  
 (550) (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک مصلیٰ حضور ﷺ کی طرف سے  
 بھی اس سوال پر یہاں سے آپ ﷺ کو لگا رہے ہیں۔ ایک آدمی نے  
 کہا میں نے نام بولنے سے بھرنا دیکھا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ  
 نہیں ہے۔ روایت کی اس کو کراہی ہے۔

## دوسری فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمَ يَفْقَرُونَ لَأَكْرَمِهِمْ مَنْ  
 دَخَلَ النَّحْرَ فَحَقَّتْ بَعْدَهُ أَسْبَابُ النَّفَالِ لَا حُجْرَةَ  
 (550) (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک مصلیٰ حضور ﷺ کی طرف سے  
 بھی اس سوال پر یہاں سے آپ ﷺ کو لگا رہے ہیں۔ ایک آدمی نے  
 کہا میں نے نام بولنے سے بھرنا دیکھا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ  
 نہیں ہے۔ روایت کی اس کو کراہی ہے۔

## تیسری فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمَ يَفْقَرُونَ لَأَكْرَمِهِمْ مَنْ  
 دَخَلَ النَّحْرَ فَحَقَّتْ بَعْدَهُ أَسْبَابُ النَّفَالِ لَا حُجْرَةَ  
 (550) (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک مصلیٰ حضور ﷺ کی طرف سے  
 بھی اس سوال پر یہاں سے آپ ﷺ کو لگا رہے ہیں۔ ایک آدمی نے  
 کہا میں نے نام بولنے سے بھرنا دیکھا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ  
 نہیں ہے۔ روایت کی اس کو کراہی ہے۔

# بَابُ خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ وَرَمِيْ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَالتَّوْدِيعِ

## نحر کے دن خطبہ دینے ايام تشريق میں لکڑیاں پھینکنے اور طواف ووداع کا بیان

### پہلی فصل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
 يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمَ يَفْقَرُونَ لَأَكْرَمِهِمْ مَنْ  
 دَخَلَ النَّحْرَ فَحَقَّتْ بَعْدَهُ أَسْبَابُ النَّفَالِ لَا حُجْرَةَ  
 (550) (ابن ماجہ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک مصلیٰ حضور ﷺ کی طرف سے  
 بھی اس سوال پر یہاں سے آپ ﷺ کو لگا رہے ہیں۔ ایک آدمی نے  
 کہا میں نے نام بولنے سے بھرنا دیکھا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ  
 نہیں ہے۔ روایت کی اس کو کراہی ہے۔



روایت کیا امی کو ٹھہری ہے۔

[illegible]

تبرکات

[illegible]

و رہا پتہ کیا اس کو نکالیں گے۔

صفت ہوتی ہے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے  
 ہر مشاغل میں اللہ کی تعظیم کا شعور رکھے، وہ جنت میں رہے گا۔

وہ بیت کیا ہے کہ ٹھہری ہے،

بہارِ بکریں

جو کہ یہاں پہلے اور پھر کچھ اور بھی ملے، انہیں سب سے آپ کے لئے جمع  
کے لیے بہت بہت شکر ادا کرتی۔

وَتَقَرَّبَ بِهِ قَرُوبًا ۖ وَكَانَ هَٰذَا مِنْ رَحْمَةِ عَلِيِّهِ ۖ

تَقُولُ وَهِيَ امْرَأَةٌ تَاكُلُ مِنْ شَرِّهِمْ وَلَكِنَّهَا فِي مَحْضٍ  
خَبْرٍ مَعْلُومٍ وَتَقُولُ لَوْ أَنَّ كَرِيمًا فَاسَدَ  
وَيَكُونُ مِنْهَا نَارٌ مُنْجِيَةً فَذَرْهُمْ  
فَتَحْنُ قَلِيلٌ

[illegible]

زَكَاةً وَسَبِيحًا مِّنَ اللَّيْلِ

وَقَدْ وَفَّقَ اللَّهُ أُمَمًا مُتَّبِعَةً مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
مَنْ تَتَّبَعُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَمَنْ لَمْ يَتَّبِعُوا  
أَمْرًا فَإِنَّه لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

كُتِبَ بِالسُّلْطَانِ مُحَمَّدِ بْنِ

سَيُفْعِلُكَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا ۚ

وَقَدْ نَزَّلْنَا بِالْبَيْتِ  
مِنْكُمْ وَنَحْنُ بِكُمْ  
بِغَيْرِ حِسَابٍ



اگر ہاتھ سے دہات سے جدا کیا جس نے صبح سے عروا کا اہرام  
 دھوا جس کو جس کو جان بولی میں نے عجمہ اور یا رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم پر بھی میرا ہاتھ رہا ہے میرا ہاتھ نہ خیر ہوئی تو میرے  
 لوگوں کو کوئی کہنے کا حکم نہ آیا تب تک میرا کمال نہ تھا کہ میرے پیچھے بیٹا  
 کا ہاتھ لیا پھر میری طرف سے اس حدیث کا حکم میرے پیچھے لگا  
 ہے میں نے اپنے ہاتھ لگا کر اس کو دہات سے جدا کیا اس وقت کے مسعود دہات  
 کو چھو رہا ہے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عروا کو اپنے ہاتھ سے جدا کیا  
 کہ اس کا عروا وقت نماز کے ساتھ عروا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس وقت  
 سے توفیق کر دی اور اس کو یہ حدیث کے ساتھ جو حدیث ہے۔ چارون  
 دی۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عروا کو اپنے ہاتھ سے جدا کیا  
 کہ اس کا عروا وقت نماز کے ساتھ عروا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس وقت  
 سے توفیق کر دی اور اس کو یہ حدیث کے ساتھ جو حدیث ہے۔ چارون  
 دی۔

## دوسری فصل

حضرت محمدؐ کی عروا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عروا کو اپنے ہاتھ سے جدا کیا  
 کہ اس کا عروا وقت نماز کے ساتھ عروا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس وقت  
 سے توفیق کر دی اور اس کو یہ حدیث کے ساتھ جو حدیث ہے۔ چارون  
 دی۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عروا کو اپنے ہاتھ سے جدا کیا  
 کہ اس کا عروا وقت نماز کے ساتھ عروا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس وقت  
 سے توفیق کر دی اور اس کو یہ حدیث کے ساتھ جو حدیث ہے۔ چارون  
 دی۔

عروا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عروا کو اپنے ہاتھ سے جدا کیا  
 کہ اس کا عروا وقت نماز کے ساتھ عروا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس وقت  
 سے توفیق کر دی اور اس کو یہ حدیث کے ساتھ جو حدیث ہے۔ چارون  
 دی۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عروا کو اپنے ہاتھ سے جدا کیا  
 کہ اس کا عروا وقت نماز کے ساتھ عروا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس وقت  
 سے توفیق کر دی اور اس کو یہ حدیث کے ساتھ جو حدیث ہے۔ چارون  
 دی۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عروا کو اپنے ہاتھ سے جدا کیا  
 کہ اس کا عروا وقت نماز کے ساتھ عروا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس وقت  
 سے توفیق کر دی اور اس کو یہ حدیث کے ساتھ جو حدیث ہے۔ چارون  
 دی۔

حضرت محمدؐ کی عروا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عروا کو اپنے ہاتھ سے جدا کیا  
 کہ اس کا عروا وقت نماز کے ساتھ عروا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس وقت  
 سے توفیق کر دی اور اس کو یہ حدیث کے ساتھ جو حدیث ہے۔ چارون  
 دی۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے  
 ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عروا کو اپنے ہاتھ سے جدا کیا  
 کہ اس کا عروا وقت نماز کے ساتھ عروا ہے اس نے کہا کہ میں نے اس وقت  
 سے توفیق کر دی اور اس کو یہ حدیث کے ساتھ جو حدیث ہے۔ چارون  
 دی۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔

اور تو کہ دیکھ کر کہ جب تو نے میری روک چاہتے تھے تو انہوں نے  
 کو اپنے پاس لے گئے۔









وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
الْعَرَبِ وَالْإِسْرَافِيَّةَ وَالْمَرْبَ وَالْمَرْبَ وَالْمَرْبَ  
وَالْمَرْبَ وَالْمَرْبَ وَالْمَرْبَ وَالْمَرْبَ وَالْمَرْبَ

(مَشَقُّوعٌ)

وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ

ان کو ارم اور جرم میں جو ارم سے ارم پر کوئی نہ نہیں ہوا  
چرو۔ کو سبیل۔ رنجور۔ یاد۔

در متنی صحر

مفتی عالمگیری صلی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ لڑیا  
بہت کڑی جاتی تھی ان کو ارم میں ارم سے سبب ان را  
چرو۔ یاد۔ کو ارم میں۔

در متنی صحر

## دوسری فصل

مترجم کے جواب کے بعد مولیٰ علیہ السلام نے فرمایا  
اور میں نے فرمایا کہ اس سے ہے۔ اس سے ہے کہ اس سے  
شمار کر دیا جائے کہ اس سے ہے کہ اس سے ہے کہ اس سے ہے  
ترجمہ اور اس کے۔

مترجم اور اس کے جواب کے بعد مولیٰ علیہ السلام نے فرمایا  
اور میں نے فرمایا کہ اس سے ہے۔ اس سے ہے کہ اس سے  
شمار کر دیا جائے کہ اس سے ہے کہ اس سے ہے کہ اس سے ہے

مترجم اور اس کے جواب کے بعد مولیٰ علیہ السلام نے فرمایا  
اور میں نے فرمایا کہ اس سے ہے۔ اس سے ہے کہ اس سے  
شمار کر دیا جائے کہ اس سے ہے کہ اس سے ہے کہ اس سے ہے

مترجم اور اس کے جواب کے بعد مولیٰ علیہ السلام نے فرمایا  
اور میں نے فرمایا کہ اس سے ہے۔ اس سے ہے کہ اس سے  
شمار کر دیا جائے کہ اس سے ہے کہ اس سے ہے کہ اس سے ہے

مترجم اور اس کے جواب کے بعد مولیٰ علیہ السلام نے فرمایا  
اور میں نے فرمایا کہ اس سے ہے۔ اس سے ہے کہ اس سے  
شمار کر دیا جائے کہ اس سے ہے کہ اس سے ہے کہ اس سے ہے

وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ

وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ

وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ

وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ

وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ  
وَسَلَّمَ دَانَ تَمَسُّسَ وَجَاهَهُ عَنْ مَتْنِ شَيْءٍ مِّنْهُ



























